e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
# اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 340 Monday , September 15 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۳۴۰) لکھنؤ، بروز پیر ۱۵-ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۲/ربیع الاول ۱۴۴۷ھ صفحات-۸

### اب وقت آگیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار چھوڑ دے: قطری وزیرِ اعظم

دوحہ۔(یواین آئی) دوحہ میں ہونے والے عرب و اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے میزبان قطر کے وزیرِ اعظم و وزیرِ خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمٰن نے اپنے خطاب میں کہا ہے کہ عرب ممالک نے قطر میں اسرائیل کے وحشیانہ حملے کی مذمت کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ عرب ممالک نے قطر کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے کیے جانے والے قانونی اقدامات کی حمایت کی، اسرائیلی حملے کا سخت اور مؤثر جواب دیا جانا چاہیے۔قطر کے وزیرِ اعظم نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ عالمی برادری دہرا معیار چھوڑ دے، عالمی برادری اسرائیل کو اس کے تمام جرائم پر جوابدہ ٹھہرائے، اسرائیل فلسطینیوں کو جبری بے دخل کرنے کے مقصد میں کامیاب نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ اسرائیلی حکومت مسلسل ایک کے بعد ایک جنگ بندی تجویز مسترد کر رہی ہے، اسرائیلی حکومت جان بوجھ کر جنگ کا دائرہ خطے کے دیگر ممالک تک پھیلا رہی ہے۔

### ایشیا کپ میں ہند-پاک میچ؛ بی سی سی آئی ملک دشمن: آدتیہ

ممبئی (یواین آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے نوجوان رہنما اور رکن اسمبلی آدتیہ ٹھاکرے نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کی سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے ملک دشمن قرار دیا ہے۔ یہ بیان دبئی میں آج کھیلے جانے والے ہند-پاک ایشیا کپ میچ سے چند گھنٹے قبل سامنے آیا۔ ورلی کے ایم ایل اے مسٹر آدتیہ ٹھاکرے نے سوشل میڈیا پر سخت لہجے میں سوال اٹھایا کہ کیا دنیا کی بہترین ٹیم کے لیے محض دو پوائنٹس اتنی اہمیت رکھتی ہیں کہ قومی وقار کو پس پشت ڈال دیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس میچ کا بائیکاٹ اب بھی ممکن ہے اور بی سی سی آئی کو یہ ثابت کرنا چاہیے کہ وہ دولت کی لالچ کے بجائے ہندوستان کی عزت کو مقدم رکھتا ہے۔ مسٹر آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ محض چھ ماہ قبل پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاح اور ایک مقامی ٹور آپریٹر سمیت 26 افراد مارے گئے تھے۔

# آسام میں بایو ایتھنول اور ایندھن پلانٹس کا افتتاح

## آسام کو ترقی یافتہ بنا کر ملک کی ترقی کی بنیاد قائم کریں گے، پی ایم مودی نے مقامی مصنوعات کو ترجیح دینے کی اپیل

نمالی گڑھ (آسام) (یواین آئی) وزیرِ اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آسام کی ترقی ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ریاست میں سیمی کنڈکٹر پلانٹ، بایو ایتھنول اور ایندھن پلانٹس کے قیام کے ذریعے آسام کو ملک کی ترقی کی بنیاد بنایا جائے گا۔ مسٹر نریندر مودی نے شمال مشرقی خطے کے دو روزہ دورے کے آخری دن اتوار کے روز یہاں ریفائنری پلانٹ کا افتتاح کرنے کے بعد بڑے عوامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آج کے دن کو آسام کے لیے تاریخی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آسام کو آج ہزاروں کروڑ روپے کے منصوبے دیے گئے ہیں۔ آسام میں جہاں پلاسٹک جیسی اشیاء کو جدید طریقے سے تیار کرنے کے لیے پولی پروپیلین پلانٹ دیا گیا ہے، وہیں بایو ایتھنول اور ریفائنری کو جدید بنانے کی اکائیاں دی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ آج کی دنیا کے لیے انتہائی اہم سیمی کنڈکٹر کے شعبے میں آسام کو ترقی کی بنیاد کا ایک اہم ستون بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے آج کا دن اہم ہے، کیونکہ آج آسام کو تقریباً 18,000 کروڑ روپے کے منصوبے ملے ہیں۔ یہ کوششیں ترقی یافتہ آسام کا راستہ ہموار کریں گی، آسام سے ہندوستان کی توانائی کی صلاحیت بڑھے گی اور ملک کی ترقی کو رفتار ملے گی۔ بی جے پی حکومت آسام کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کا کام کر رہی ہے اور اس سے نوجوانوں اور کسانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ جیسے جیسے ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے، اس کے لیے گیس، بجلی اور ایندھن کی مانگ بڑھے گی۔ اب تک ہم گیس اور خام تیل درآمد کرتے ہیں اور اس میں لاکھوں کروڑ روپے خرچ کیے جاتے ہیں۔ ہمارے پیسے سے بیرون ملک روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں، لیکن اب صورتحال میں تبدیلی آنی چاہیے۔ ہم اب ایندھن کے شعبے اور صاف توانائی کے لیے اپنی صلاحیت کو نئی سمت دے رہے ہیں۔ ہمارے بحری علاقوں میں ماہرین کے مطابق ایندھن کے ذخائر موجود ہیں اور ان کے دریافت کے لیے ہم تیزی سے قدم اٹھا رہے ہیں۔ سولر توانائی کے معاملے میں ہم تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ہم دنیا کے اہم ممالک میں شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آسام میں جو بایو ایتھنول پلانٹ قائم کیا گیا ہے، اس سے یہاں کے کسانوں کو فائدہ ہوگا اور کسانوں کو کاشتکاری میں مدد ملے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ آسام میں ہر سال 200 کروڑ روپے کسانوں کے مفاد کے لیے خرچ کیے جائیں گے۔

وزیرِ اعظم نریندر مودی نے امریکہ اور دنیا کے دیگر حصوں میں مارکیٹ پروٹیکشنزم کے بڑھتے رجحانات کے درمیان اتوار کو ایک بار پھر شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ملکی اور مقامی مصنوعات کی خرید و فروخت کو ترجیح دیں۔ مسٹر مودی نے ملک میں خاص طور پر سرحدی علاقوں میں غیر قانونی ہجرت سے پیدا ہونے والے خطرات کے بارے میں لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے واضح اعلان کیا کہ ان کی حکومت غیر قانونی ہجرت کرنے والوں کو ملک کے وسائل اور زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ وہ دارانگ میں ایک نئے میڈیکل کالج، اسپتال اور نرسنگ کالج کے نئے کمپلیکس، گوہاٹی میں برہمپتر پر نئے پل اور گوہاٹی رنگ روڈ پروجیکٹ کی آن لائن بنیاد رکھنے کے بعد ایک عوامی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ وزیرِ اعظم نے کہا کہ تقریباً 6500 کروڑ کے تخمینے والے ان منصوبوں کی تعمیر شمال مشرق اور آسام کو اقتصادی ترقی کے نئے انجن کے طور پر تیار کرنے کے ان کی حکومت کے عزم کے تحت کی جا رہی ہے۔ وزیرِ اعظم نے آسامیا گلوکار آنجہانی بھوپن ہزاریکا کو بھارت رتن دیے جانے پر کانگریس صدر کے تبصرے پر سخت تنقید کی۔

انہوں نے غیر قانونی ہجرت کے مسئلے سے نمٹنے کی اپنی حکومت کی پالیسیوں اور قوانین کی مخالفت کرنے کے لیے بھی اپوزیشن اور کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس غیر قانونی ہجرت کرنے والوں کو ہندوستان میں مستقل طور پر بسانا چاہتی ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب کا آغاز آپریشن سندور سے کرتے ہوئے کہا کہ ماں کامیاکھیا کے آشیرواد سے آپریشن سندور کو زبردست کامیابی ملی۔ انہوں نے عوام سے ملک اور نئی نسل کے روشن مستقبل کے لیے ملکی مصنوعات خریدنے کی یقین دہانی طلب کی۔

انہوں نے کہا کہ ملکی مصنوعات کی میری تشریح بہت سیدھی ہے۔ کمپنی کہیں کی بھی ہو، سرمایہ دنیا کے کسی بھی حصے سے آیا ہو، لیکن مصنوعات بنانے میں میرے ملک کے لوگوں کی محنت شامل ہونی چاہیے، اس میں ملک کی مٹی کی خوشبو ہونی چاہیے۔ انہوں نے دکانداروں سے اپنی دکانوں پر ملکی مصنوعات کا بورڈ لگانے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے ملکی مصنوعات کے اثر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 50 سال پہلے وہ کچھ وقت کنیا کماری میں رہے۔ وہاں ایک دن وہ گلے میں گمچھا ڈال کر گھوم رہے تھے، تو کچھ لوگوں نے ان کے پاس آکر پوچھا کہ آپ آسام سے ہیں؟ تو ان کا جواب تھا، میں گجرات کا ہوں۔ وزیرِ اعظم مودی نے کانگریس پر عظیم شخصیات کی توہین کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کچھ وقت پہلے ہی ہم نے بھارت رتن، سودھا کنٹھ بھوپن ہزاریکا کی سالگرہ منائی۔ ایسے ہمارے بزرگوں نے جو خواب دیکھا تھا، آسام میں بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت وہ خواب شرمندۂ تعبیر کر رہی ہے۔

### ملک میں پھر فعال ہوا مانسون
### یوپی اور مہاراشٹر سمیت شمال مشرقی ریاستوں میں آئی ایم ڈی کا الرٹ

نئی دہلی۔(ایجنسی) ستمبر ماہ کے دوسرے ہفتہ میں ایک بار پھر سے ملک کے بیشتر حصوں میں مانسون کا اثر نظر آ رہا ہے۔ مہاراشٹر، دہلی، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، پنجاب، ہریانہ، اترپردیش، اوڈیشہ، آندھرا پردیش، بہار، جھارکھنڈ، تمل ناڈو، کرناٹک، اروناچل پردیش اور شمال مشرقی ریاستوں میں بھی شدید بارش ہو رہی ہے۔ اس درمیان ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ملک کی کئی ریاستوں کے لیے شدید بارش کا انتباہ جاری کیا ہے۔ دراصل پورے ملک میں مانسون کا یہ اثر خلیج بنگال میں بنے دباؤ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اس دباؤ کا سب سے زیادہ اثر آندھرا پردیش، اوڈیشہ، تلنگانہ، مہاراشٹر اور شمال مشرقی ریاستوں میں ہونے والا ہے۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات نے ان ریاستوں میں آئندہ کچھ دنوں میں شدید ترین بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ جبکہ کرناٹک اور تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں میں 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔

ہندوستانی محکمہ موسمیات نے آئندہ کچھ دنوں کے لیے ملک کی کئی ریاستوں کے لیے اورنج اور یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے تلنگانہ کے 19 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے نرمل، نظام آباد، سانگاریڈی اور کاماریڈی کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ ساتھ ہی حیدرآباد اور عادل آباد سمیت دیگر 14 اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں ان تمام علاقوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔

### لکھنؤ ہوائی اڈے پر بڑا حادثہ ٹلا
## ٹیک آف نہیں کر سکی انڈیگو کی فلائٹ
### طیارے میں ڈمپل یادو سمیت 151 مسافر تھے سوار

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے لکھنؤ ہوائی اڈے پر ایک بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ یہاں چودھری چرن سنگھ ایئر پورٹ سے دہلی کے لیے اڑان بھرنے جا رہی انڈیگو کی فلائٹ ٹیک آف کے دوران تکنیکی خرابی کی وجہ سے رنوے پر ہی رک گئی۔ کیپٹن نے وقت رہتے طیارے کو روک کر 151 مسافروں کی جان بچائی۔ اس طیارے میں سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو کی اہلیہ ڈمپل یادو بھی سوار تھیں۔ ذرائع کے مطابق طیارہ نے رنوے پر تیز رفتار پکڑی لیکن پھر بھی ہوا میں اوپر نہیں اٹھ سکا۔ اس حالت میں فلائٹ کے کیپٹن نے سوجھ بوجھ کا ثبوت دیتے ہوئے رنوے کے آخری چھور سے پہلے ہی طیارے کو روک دیا۔ اچانک ہوئے اس واقعہ سے مسافروں میں افراتفری مچ گئی۔ سبھی مسافروں کے چہروں پر دہشت صاف جھلک رہی تھی۔ اس دوران مسافروں نے کہا کہ بھگوان نے انہیں بچا لیا ورنہ حادثہ ہو سکتا تھا۔

(تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

### جے پور رنگ روڈ سے کار پانی سے بھرے، سات افراد کی موت

جے پور (یواین آئی) راجستھان کی راجدھانی جے پور کے شیوداس پورہ تھانہ علاقہ میں رنگ روڈ پر ایک کار بیریئر سے ٹکرانے اور پانی سے بھرے انڈر پاس میں گرنے سے دو بچوں اور دو خواتین سمیت سات افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ ہفتہ کی دیر رات کسی وقت پیش آیا جس کی اطلاع پولیس کو ساڑھے 12 بجے ملی۔ اس کے بعد پولیس ٹیم کرین کے ذریعے موقع پر پہنچی اور حادثے کا شکار ہونے والی کار سے سات لاشیں نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے مہاتما گاندھی اسپتال لے گئیں۔ سنسان جگہ ہونے کی وجہ سے یہ واقعہ دیر سے منظر عام پر آیا جس میں جے پور میں سانگانیر کے واٹیکا علاقے میں رہنے والے رام راج، اس کی بیوی مادھو اور ان کا معصوم بیٹا رودر، رام راج کے بہنوئی کالورام، کالورام کی بیوی سیما، بیٹا روہت اور ان کے معصوم بیٹے گجراج کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ جب کالورام کے والد کا انتقال ہوا تو وہ ہریدوار میں ان کی راکھ کو وسرجن کے بعد واپس لوٹ رہے تھے جب شیوداس پورہ علاقے میں پرہلاد پورہ کے قریب رنگ روڈ پر ان کی کار بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔

## پنجاب: تباہ کن سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے راہل
### متاثرین سے کریں گے ملاقات

پنجاب اس وقت تباہ کن سیلاب کے اثرات سے دوچار ہے، جہاں تیز بارشوں اور دریاؤں میں طغیانی سے لاکھوں افراد کی زندگی متاثر ہوئی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 13 اضلاع کے 1400 سے زیادہ دیہات پانی میں ڈوب گئے ہیں، جس سے لاکھوں لوگ متاثر اور ہزاروں ہیکٹر زرعی زمین تباہ ہو چکی ہے۔ گھروں کے ڈھہ جانے، فصلوں کے برباد ہونے اور مویشیوں کے مرنے سے دیہی معیشت کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایسے حالات میں کانگریس کے رہنما اور رکن پارلیمان راہل گاندھی پیر کو پنجاب کے گورداسپور ضلع کا دورہ کریں گے۔ وہ یہاں سیلاب سے سب سے زیادہ متاثرہ دیہات کا جائزہ لیں گے اور مقامی عوام سے ملاقات کر کے ان کے مسائل براہِ راست سنیں گے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق راہل گاندھی کا یہ دورہ صرف ہمدردی ظاہر کرنے تک محدود نہیں ہوگا بلکہ وہ متاثرین کے ساتھ کھڑے ہونے اور ان کے مسائل حکومت کے سامنے رکھنے کا عزم رکھتے ہیں۔ خیال رہے کہ پنجاب میں سیلاب کی شدت نے مرکز اور ریاستی حکومت دونوں کو فوری اقدامات پر مجبور کر دیا ہے۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں پنجاب کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے فضائی سروے کے بعد صورتحال کا جائزہ لیا اور گورداسپور میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیرِ اعظم نے ریاست کے لیے 1600 کروڑ روپے کی اضافی مالی امداد کا اعلان کیا، جو پہلے سے منظور شدہ 12 ہزار کروڑ روپے کے علاوہ ہوگی۔ ساتھ ہی ایس ڈی آر ایف کی دوسری قسط پیشگی جاری کرنے اور کسانوں کو 'پی ایم کسان سمان ندھی' کے تحت مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان بھی کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے بھی کابینہ کی میٹنگ کے بعد ایک ریلیف پیکیج پیش کیا۔ اس کے تحت سیلاب میں تباہ ہونے والے مکانات کے مالکان کو 40 ہزار روپے ملبہ ہٹانے کے لیے دیے جائیں گے، جبکہ جانوروں کے مرنے پر 37,500 روپے معاوضہ ملے گا۔ کسانوں کو فی ایکڑ 20 ہزار روپے کا معاوضہ دینے کا اعلان کیا گیا۔

## نیپال میں تشدد کے دوران ہلاک افراد کو شہید قرار دیا جائے گا

کاٹھمنڈو۔ نیپال کی عبوری وزیرِ اعظم نے اعلان کیا ہے کہ حالیہ پُرتشدد واقعات میں جان گنوانے والے تمام افراد کو شہید کا درجہ دیا جائے گا۔ حکومت نے متاثرہ خاندانوں کے لیے 10 لاکھ نیپالی روپے معاوضے کا بھی اعلان کیا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، فسادات اور جھڑپوں میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 72 ہو گئی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ زخمیوں کے مفت علاج کا انتظام کیا جائے گا اور متاثرہ علاقوں میں امن و امان کی بحالی کے لیے اقدامات تیز کر دیے گئے ہیں۔ نئی عبوری وزیرِ اعظم سوشیلا کارکی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنے پہلے خطاب میں واضح کیا کہ ان کی حکومت اقتدار کے مزے لینے نہیں بلکہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اور ان کی ٹیم 6 ماہ سے زیادہ اقتدار میں نہیں رہیں گے اور نئی منتخب پارلیمنٹ کے قیام کے بعد اقتدار اس کے حوالے کر دیا جائے گا۔ سوشیلا کارکی اتوار کو کھٹمنڈو کے سنگھ دربار پہنچیں جہاں انہوں نے باضابطہ طور پر وزارتِ عظمیٰ کا قلمدان سنبھالا۔ اس موقع پر نیپالی آرمی کے سربراہ بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ہم یہاں اقتدار کا ذائقہ چکھنے نہیں آئے۔ ہماری حکومت صرف عبوری مدت کے لیے ہے، تاکہ ملک میں امن قائم ہو اور آئندہ انتخابات تک حالات کو سنبھالا جا سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ حالیہ پرتشدد مظاہروں اور سرکاری دفاتر کو نقصان پہنچانے کے واقعات کی تحقیقات ضرور ہوں گی اور اس سلسلے میں کسی کو رعایت نہیں دی جائے گی۔

## وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف 'سپریم' فیصلہ آج، عرضی گزار پر امید

ممبئی (یواین آئی) مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ منظور کیے جانے بعد اس پر شدید تنقیدیں کی گئیں اور اس بل کے خلاف سپریم کورٹ میں متعدد عرضیاں داخل کی گئی، جن میں سے سپریم کورٹ نے صرف 5 عرضیوں کو سماعت کے لیے قبول کیا ہے، ستمبر کو اس ضمن میں فیصلہ متوقع ہے۔ عرضی گزار پُرامید ہیں کہ فیصلہ ان کے حق میں آئے گا۔ عیاں رہے کہ ممبئی کے سماجی کارکن محمد جمیل مرچنٹ ان پانچ افراد میں شامل ہیں جن کی جانب سے حالیہ منظور شدہ اور نافذ العمل وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف دائر کردہ درخواستوں پر سپریم کورٹ سماعت ہوئی۔ جمیل مرچنٹ عوامی فلاحی مقاصد کے لیے جانے جاتے ہیں اور مہاراشٹر سے اس معاملے میں واحد درخواست گزار ہیں۔ سپریم کورٹ جن پانچ درخواستوں پر سماعت کی، ان میں جمعیت العلماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری محمد فضل الرحیم، منی پور نیشنل پیپلز پارٹی کے ایم ایل اے شیخ نور الحسن، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور حیدرآباد سے لوک سبھا رکن اسد الدین اویسی اور محمد جمیل مرچنٹ شامل ہیں۔

مولانا ارشد مدنی ایک ممتاز اسلامی اسکالر اور ملک بھر میں مسلم کمیونٹی کی اہم آواز مانے جاتے ہیں۔ محمد فضل الرحیم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری کے طور پر دینی اور قانونی امور میں متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔ شیخ نور الحسن منی پور سے ایم ایل اے ہیں، جب کہ اویسی ملک کے ایک سینئر پارلیمنٹرین ہونے کے ساتھ ساتھ مسلم سیاست کے اہم نمائندہ بھی ہیں۔ جمیل مرچنٹ نے ان کی عرضی سماعت کے لیے قبول کیے جانے پر اس سے قبل اپنے ردعمل میں کہا تھا کہ میں خوش قسمت ہوں اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ اویسی اور دیگر اہم شخصیات کے درمیان ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندگی کا مجھے موقع ملا۔ واضح رہے کہ ممبئی کے رہائشی محمد جمیل مرچنٹ کی عرضی اس نئے قانون کو چیلنج کرنے والی مہاراشٹر کی پہلی درخواست ہے۔ محمد جمیل مرچنٹ، جو ایک غیر سیاسی شخصیت ہیں اور دو مساجد کے ذمہ دار بھی ہیں، ان کی جانب سے دائر کردہ عرضی میں وزارت داخلہ، وزارت اقلیتی امور، اور وزارت قانون و انصاف کے ذریعے یونین آف انڈیا کو فریق بنایا گیا تھا۔ اس درخواست میں وکیل اعجاز مقبول اور وکیل برہان بخاری بطور وکلائے صفائی پیش ہوئے تھے۔

عرضی گزار نے درخواست میں مطالبہ کیا تھا کہ سپریم کورٹ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کی دفعات کو غیر آئینی قرار دے یا کوئی ایسا حکم جاری کرے جو موجودہ حالات میں مناسب اور موزوں ہو۔ اس درخواست میں کے ایس پٹسوامی بمقابلہ یونین آف انڈیا کیس کا حوالہ بھی دیا گیا تھا۔ جمیل مرچنٹ اس سے قبل مہاراشٹر کے وزیر اور بی جے پی لیڈر نتیش رانے کے خلاف نفرت انگیز تقریر اور رام گری مہاراج کے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں توہین آمیز تبصرے کے خلاف بھی درخواستیں دائر کر چکے ہیں۔ واضح رہے کہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 نے سابقہ وقف ایکٹ 1995 کی جگہ لے لی ہے اور اب اسے یونیفائیڈ مینجمنٹ ایمپاورمنٹ ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 2025، جسے "UMEED" کے طور پر جانا جا رہا ہے۔ نئے ایکٹ کے تحت وقف بورڈ میں غیر مسلم افراد کی نمائندگی متعارف کرائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بل میں یہ شق بھی شامل ہے کہ وقف کے طور پر شناخت کی گئی کسی بھی سرکاری جائیداد کو ختم کر دیا جائے گا۔

### اسمبلی انتخابات 2027 میں جیتنے والے امیدواروں کو میدان میں اتارے گی سماج وادی پارٹی: اکھلیش

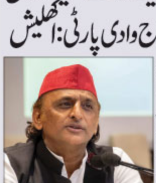

لکھنؤ (یواین آئی) سال 2027 میں ہونے والے اسمبلی الیکشن کے حوالے سے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے پارٹی کے امیدوار بغیر سروے کے اعلان نہیں کئے جائیں گے۔ جیتنے والے امیدواروں کو ہی الیکشن کے میدان میں اتارا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سماجوادی پارٹی کے لیڈر اور کارکنان عوام کے درمیان رہے۔ ووٹروں کے رابطے میں رہیں۔ بی جے پی بے ایمانی کرنے اور ووٹ چوری کی کوشش کر سکتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے کارکنان بی جے پی کی سازش پر نظر رکھے۔ اکھلیش یادو نے اتوار کے روز پارٹی ریاستی ہیڈکوارٹر میں بلند شہر اور ہاپوڑ سے آنے والے لیڈروں اور کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لیڈروں، کارکنان کو بہت کام کرنا ہوگا۔ ووٹ بنوانا، ووٹ بچانا، ووٹ ڈلوانا اور ووٹ شمار کرانا۔ سبھی کاموں کے حوالے سے محتاط رہنا ہوگا تبھی جمہوریت اور آئین بچے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو شکست دے کر اتر پردیش کو بچانا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں سے کسان، نوجوان، خواتین، کاروباری سبھی پریشان ہیں۔ بی جے پی حکومت میں پی ڈی اے سماج کی لگاتار توہین ہو رہی ہے۔ یہ حکومت پی ڈی اے سماج کی توہین کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہی ہے۔ سال 2027 کے اسمبلی الیکشن میں اتر پردیش کی عوام بی جے پی کو ہٹا کر سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی حکومت بنانے کو تیار ہے۔ اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کی کوئی چال نہیں چل سکے گی۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت بنتے ہی مہنگائی بڑھتی چلی گئی۔ بدعنوانی پر کوئی لگام نہیں ہے۔ تھانہ تحصیل میں اگاہی چل رہی ہے۔ نوجوانوں کے لئے نوکری نہیں رہ گئی ہے۔

# ملک میں ہند-پاک میچ پر احتجاج

### ادھو ٹھاکرے کے حامیوں نے ٹی وی توڑے، پاکستان مخالف نعرے لگائے، وزیرِ اعظم کو سندور بھیجا

ممبئی (ایجنسی) ایشیاء کپ 2025 میں آج دبئی میں بھارت اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ کھیلا گیا۔ یہ وہ پہلا بین الاقوامی میچ ہے جو 22 اپریل کو پہلگام حملے اور 7 مئی کو آپریشن سندور کے بعد کھیلا گیا۔ اسی وجہ سے پورے ملک میں اس میچ کو لے کر ملا جلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ کہیں ٹیم انڈیا کی جیت کے لیے ہون پوجا کی جا گئی تو کہیں شدید احتجاج مظاہرے ہوئے۔ مہاراشٹر میں شیوسینا (ادھو گروپ) کے کارکنوں نے ٹی وی توڑ کر اپنا غصہ ظاہر کیا۔ خواتین کارکنوں نے وزیرِ اعظم کو سندور بھیجا اور ساتھ ہی بی سی سی آئی کے خلاف چندہ مہم بھی چلائی۔

تھانے میں شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) نے سخت احتجاج کیا۔ اس موقع پر محب وطن شہریوں نے کہا کہ "کرکٹ نہیں، آؤ جنگ کھیلتے ہیں" اور بڑی تعداد میں مشتعل افراد نے پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے۔ شیوسینا مہیلا اگھاڑی کی ریاست گیر تحریک کے تحت تھانے ضلع میں شیوسینا چندن واڑی شاخ میں بھرپور مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے وزیرِ اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو سندور بھیج کر پہلگام کے شہداء کی قربانی یاد دلائی اور الزام عائد کیا کہ کرکٹ میچ کا انعقاد شہداء کی توہین کے مترادف ہے۔ اس احتجاج میں شیوسینا لیڈر مختلف شعبہ جات کے سربراہان، خواتین عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں شریک تھے۔ شیوسینا کے رہنماؤں نے یاد دلایا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد وزیرِ اعظم مودی نے اعلان کیا تھا کہ "خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے"، لیکن محض چند ہی دنوں میں یہ وعدہ فراموش کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مودی سرکار نے عوامی جذبات کو نظر انداز کرتے ہوئے ایشیا کپ میں پاک بھارت میچ کی اجازت دی ہے، جس کے خلاف شیوسینا نے یہ احتجاج منظم کیا۔

پہلگام حملے میں مارے گئے افراد کے لواحقین نے بھی میچ کے خلاف بیان دیتے ہوئے کہا: جن کے ہاتھ ہمارے پیاروں کے خون سے رنگے ہیں، انہی کے ساتھ میچ کھیلا جا رہا ہے۔ دہلی (کناٹ پلیس) میں بھارت-پاک میچ کے خلاف مظاہرہ کیا گیا، لوگوں کا کہنا ہے کچھ تاجر ذاتی فائدے کے لیے یہ میچ دکھا رہے ہیں جبکہ ملک شہداء کے خون سے جوجھ رہا ہے۔ بھوپال آل انڈیا مسلم کمیٹی نے میچ کی مخالفت کرتے ہوئے پاکستان مردہ باد کے نعرے لگائے اور بی سی سی آئی پر عوامی جذبات کو ٹھیس پہنچانے کا الزام لگایا۔

پونے میں اداکارہ نانا پاٹیکر نے کہا کہ یہ موضوع بولنے کے لائق نہیں، مگر ذاتی رائے ہے کہ بھارت کو پاکستان سے نہیں کھیلنا چاہیے۔ جب ہمارے لوگوں کا خون بہا ہے تو کھیل کا کیا مطلب؟

سنجے نروپم (شیوسینا رہنما) نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ بھارت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور دہشت گردوں کو پناہ دیتا ہے، اس لیے کسی بھی کھیل، ثقافت یا سفارت کاری میں تعلق نہیں ہونا چاہیے۔

# اسرائیل نے غزہ میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا

## 41 فلسطینی جاں بحق □ غزہ کے مغرب میں "سکیورٹی کارروائی" کے بعد شدید جھڑپیں جاری، اب تک 26 پناہ گاہیں تباہ □ اسرائیل کا قطر پر حملہ عرب سلامتی کو نقصان پہنچانے کی ایک سازش: محمود عباس □ اسرائیلی فوج نے رامون ایئرپورٹ کے قریب فضا میں ایک ڈرون کو مار گرایا

غزہ، 14 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل نے غزہ کے تل الحوا علاقے میں ایک رہائشی عمارت کو نشانہ بنایا جس میں کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے، مغربی غزہ شہر میں واقع یہ عمارت اُس بے گھر افراد کے کیمپ کے سامنے تھی جہاں سیکڑوں خاندان پناہ لیے ہوئے ہیں۔ غزہ کے طبی ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح سے اب تک 41 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دھماکے کے باعث شیل اور ملبہ کیمپ میں جا گرا، جس سے خیموں کے اندر موجود کئی افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ غزہ شہر میں اسرائیلی افواج کی طرف سے توپ خانے کی گولا باری، فائرنگ، بحری جہازوں سے گولا باری اور فضائی حملوں کے نتیجے میں آج صبح سے اب تک کم از کم 41 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق تازہ اسرائیلی حملے ایسے وقت میں کیے جا رہے ہیں، جب قطر اتوار اور پیر کو عرب اور مسلم رہنماؤں کی سربراہی کانفرنس کی میزبانی کر رہا ہے تاکہ اسرائیل کے دوحہ پر 'بزدلانہ' حملے کے بعد لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔ اسرائیل حملوں سے قبل غزہ کے متعدد علاقے خالی کرنے کی وارننگ جاری کر رہا ہے، جس سے مزید ہزاروں فلسطینی گھر بار اور تباہ حال علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہیں، صیہونی ریاست کا مقصد غزہ پر مکمل قبضے کے لیے راہ ہموار کرنا ہے۔

غزہ کے مغرب میں "سکیورٹی کارروائی" کے بعد شدید جھڑپیں جاری ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کے حملوں میں شدت کے بعد غزہ میں محصور شہری بڑی تعداد میں نقل مکانی کر رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر حملوں میں تیزی لاتے ہوئے پناہ گزین مراکز کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ العربیہ/الحدث کے نمائندے کے مطابق غزہ میں ہفتے کی صبح سے اب تک 26 پناہ گاہیں تباہ ہو چکی ہیں۔ مسلسل بمباری کے نتیجے میں 74 فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں، جن میں سات افراد ایسے بھی شامل ہیں جو جنوبی اور وسطی غزہ میں امدادی سامان کے منتظر تھے۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے ایک بیان میں کہا کہ "غزہ پر طوفان جاری ہے"۔ ایکس پلیٹ فارم پر اپنے بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ برج النور گر چکا ہے اور غزہ کے شہریوں کو زبردستی جنوب کی طرف نکلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے"۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اسرائیل اس وقت تک حملے جاری رکھے گا جب تک "حماس کو جھکنے پر مجبور نہ کر دے اور تمام قیدیوں کو رہا نہ کرایا جائے"۔ ادھر اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (انروا) نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل غزہ شہر اور جبالیہ کے کئی رہائشی علاقوں کو مکمل طور پر خالی کرا رہا ہے۔ ادارے کے مطابق غزہ شہر کا 86 فیصد حصہ یا تو اسرائیلی انخلا کے احکامات کے تحت ہے یا اسے فوجی علاقہ قرار دے دیا گیا ہے، جس کے بعد شہریوں کے پاس پناہ کے لیے کوئی محفوظ جگہ باقی نہیں رہی۔

فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا کہ اسرائیل عرب سلامتی کو نقصان پہنچانے کی سازش کر رہا ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس نے قطر پر اسرائیلی حملے کو کھلی جارحیت اور بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام عرب اور عالمی سلامتی کو براہِ راست خطرے میں ڈال رہا ہے۔ کل پیر کے روز دوحہ میں عرب اسلامی ہنگامی سربراہی اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں اسرائیلی جارحیت کے اثرات پر غور کیا جائے گا۔ اجلاس سے قبل قطر کی سرکاری خبر رساں ایجنسی "قنا" سے خصوصی گفتگو میں محمود عباس نے زور دیا کہ عرب اور اسلامی دنیا کو اس چیلنج کا بھرپور اور متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق فوری اور سخت سفارتی اقدامات کے ساتھ اسرائیل کو اس کے مسلسل جرائم پر جواب دہ بنایا جانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر پر اسرائیلی حملہ نہ صرف ایک خود مختار ملک کی سلامتی پر حملہ ہے بلکہ یہ پیغام بھی ہے کہ مشترکہ عرب اور اسلامی تحفظ کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ "قطر کا امن دراصل ہمارے اجتماعی عرب اور اسلامی تحفظ کا حصہ ہے اور ہم سب ان حملوں کے خلاف ایک صف میں کھڑے ہیں"۔ محمود عباس نے مزید کہا کہ اسرائیلی جارحیت کا مقصد خطے کے استحکام کو متزلزل کرنا ہے، جس کے مقابلے میں ایک متحدہ عرب اور اسلامی ردعمل ناگزیر ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غزہ میں انسانی امداد کی فوری ترسیل، قابض افواج کے مکمل انخلا، مغربی کنارے اور القدس میں بستیوں کی توسیع اور آبادکاروں کے دہشت گردانہ اقدامات کا خاتمہ، فلسطینی فنڈز کی واپسی اور تعمیرِ نو کے عمل کو آگے بڑھانا اب وقت کی اہم ضرورت ہے۔ فلسطینی صدر نے دوحہ اور قطر کی قیادت بالخصوص امیر قطر الشیخ تمیم بن حمد کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ قطر کا ثابت قدم موقف اس بات کا ثبوت ہے کہ جو قومیں اور ممالک حق اور انصاف کا دفاع کرتے ہیں، وہ جارحین کے عزائم کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے رامون ایئرپورٹ کے قریب فضا میں ایک ڈرون کو مار گرایا، جس کے بعد ایئرپورٹ کے اطراف فضائی حدود کو فوری طور پر بند کر دیا گیا۔ اسرائیلی چینل 12 نے وہ ویڈیو جاری کی ہے جس میں ڈرون کے تباہ ہونے کا منظر دکھایا گیا۔ دھماکے کے بعد اس کے ٹکڑے فضاء میں بکھرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ نامہ نگار کے مطابق ڈرون جنوبی اسرائیل کے علاقے نقب میں واقع رامون ایئرپورٹ کی طرف بڑھ رہا تھا جس پر فوری طور پر سائرن بجا دیے گئے۔ واقعے کے بعد حکام نے خدشات کے پیش نظر ایئرپورٹ کے اطراف فضائی حدود عارضی طور پر بند کر دی۔ یاد رہے کہ سات اکتوبر 2023ء کو حماس کے غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہونے والی غزہ جنگ کے آغاز سے ہی حوثی باقاعدگی سے اسرائیل کی جانب بیلسٹک میزائل اور ڈرون بھیج رہے ہیں جنہیں زیادہ تر اسرائیل کامیابی سے روک لیتا ہے۔ اس کے جواب میں اسرائیل گزشتہ کئی ماہ سے حوثیوں کے مراکز، ڈھانچوں اور قیادت کو نشانہ بنا رہا ہے۔

### الصمود فلوٹیلا کا پہلا جہاز تیونس سے غزہ کے لیے روانہ

تیونس (ایجنسی) اس رپورٹ کے مطابق ہسپانوی بحری جہاز Marinat جس کا ملاح تیونس سے تعلق رکھتا ہے، بیزرٹے کی بندرگاہ سے روانہ ہوا، جب کہ اس پر بڑی تعداد میں یورپی امن کارکن سوار ہیں۔ مختلف قومیتوں کے سیکڑوں لوگوں نے فلسطینی پرچم اور اپنے ممالک کے جھنڈے لہرا کر میرینٹ، جہاز کو روانہ کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دیگر بحری جہاز بھی مراکش اور دیگر ممالک کے دوسرے بحری جہازوں کے ہمراہ بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔

# 'جی 7' کی پالیسیاں ہی خطے اور دنیا کے امن و استحکام کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہیں: ایران

تہران، 14 ستمبر (یو این آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے جی سیون ممالک پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی پالیسیوں پر نظرثانی کریں۔ یہ ردعمل اس بیان کے جواب میں آیا ہے جس میں جی سیون نے بیرون ملک ایرانی مخالفین کے قتل و اغوا، سائبر حملوں اور مغربی ملکوں پر میڈیا یلغار کی مذمت کی تھی۔ ایرانی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ 'جی 7' کی پالیسیاں ہی خطے اور دنیا کے امن و استحکام کے لیے خطرہ بنی ہوئی ہیں۔ واضح رہے کہ 'جی 7' ممالک کے ساتھ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے بھی ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کیا تھا جس میں ایران پر "سرحد پار جبر"، مخالفین کے قتل و اغوا کی کوششوں اور یہودی برادریوں کو خوفزدہ کرنے جیسے اقدامات کا الزام لگایا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ایرانی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے بیرون ملک سیاسی مخالفین کو نشانہ بنانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں جو کہ ریاستوں کی خود مختاری کی صریح خلاف ورزی ہے۔ اعلامیے کے مطابق عالمی اتحاد خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ سکیورٹی تعاون اور معلومات کے تبادلے کے ذریعے ان سرگرمیوں کا مقابلہ کرے گا۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ ایران کی جانب سے صحافیوں کی ذاتی معلومات اکٹھی کرنے اور انہیں افشا کرنے کی کوششیں بھی قابل مذمت ہیں، کیونکہ ان اقدامات کا مقصد مغربی معاشروں میں تقسیم پیدا کرنا ہے۔ دوسری جانب ایران کی اعلیٰ قومی سلامتی کونسل نے خبردار کیا ہے کہ اگر تہران یا اس کی ایٹمی تنصیبات کے خلاف کوئی دشمنانہ اقدام ہوا، بشمول سلامتی کونسل کی منسوخ شدہ قراردادوں کو دوبارہ فعال کرنے کے، تو ایران عالمی ایٹمی ادارے کے ساتھ طے پانے والی حالیہ ترجیحات پر عملدرآمد روک دے گا۔

کونسل نے وضاحت کی کہ یہ ترجیحات خصوصی ایٹمی کمیٹی کی نظرثانی کے بعد طے کی گئی تھیں اور مستقبل کے کسی بھی اقدام یا رپورٹ کو قومی سلامتی کونسل کی منظوری کے بعد ہی عالمی ایٹمی ادارے کو پیش کیا جائے گا۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور عالمی ایٹمی ادارے کے ڈائریکٹر جنرل رافیل گروسی نے قاہرہ میں ملاقات کے دوران تعاون کے طریقہ کار پر اتفاق کیا۔ یہ معاہدہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایرانی ایٹمی تنصیبات پر حملوں کے پس منظر میں طے پایا۔

### اسنیپ بیک میکانزم استعمال کیا تو سب کچھ کھو دو گے: عراقچی کا یورپ کو دوٹوک پیغام

تہران (ایجنسی) ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے تین یورپی ممالک کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے اسنیپ بیک میکانزم کو فعال کرنے کی کوشش کی تو وہ سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔ عراقچی نے سوشل میڈیا پر ایک پیغام میں کہا کہ مسئلہ صرف یہ نہیں کہ یورپی ممالک کے پاس یہ قدم اٹھانے کا کوئی حق ہی نہیں ہے، بلکہ اگر ان کے پاس یہ حق ہوتا بھی تو نتیجہ پھر بھی ان کے لیے نقصان دہ ہی نکلتا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہاں معاملہ استعمال نہ کرو تو موقع ہاتھ سے گیا کا نہیں بلکہ حقیقت اس کے برعکس ہے یعنی استعمال کرو تو سب کچھ ہاتھ سے گیا کا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ یورپی ممالک ایک ایسے دوراہے پر کھڑے ہیں جہاں ان کے ہر غلط قدم کے نتائج ناقابل تلافی ہوں گے۔ اس مرحلے پر بہتر یہی ہے کہ یورپی ممالک ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھیں اور ایران کے ساتھ تعلقات کو مزید پیچیدہ بنانے کے بجائے درست سمت میں فیصلہ کریں۔

### مزاحمتی تحریک کو غیر مسلح کرنا صیہونی حکومت کے توسیع پسندانہ پروجکٹ کا حصہ ہے: حزب اللہ

بیروت (ایجنسی) حزب اللہ کے رکن پارلیمان عزالدین نے 2017 کے تجربے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لبنانی فوج نے تکفیری گروہوں کے مقابلے میں مزاحمتی تحریک کی توانائیوں سے کام لیا تھا۔ انھوں نے کہا کہ یہ تکفیری گروہ جو صیہونی دشمن کا ہی دوسرا رخ تھے لبنان کے وجود کے لیے خطرہ بن گئے تھے۔ لبنان کے رکن پارلیمان عزالدین نے حزب اللہ کو غیر مسلح کیے جانے کے نتائج کے بارے میں کہا کہ یہ دراصل لبنان کی دفاعی توانائی ختم کرنے کی خطرناک کوشش ہے۔ انھوں نے کہا کہ حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے کا مطلب لبنان پر زمینی حملے کا راستہ صاف ہو جانا ہے اور صیہونی حکومت اپنے توسیع پسندانہ منصوبوں کے تحت لبنان پر زمینی حملہ کرنا چاہتی ہے اور یہ وہی کام ہے جو اس نے شام میں کیا ہے۔ حزب اللہ کے رکن پارلیمان نے کہا کہ یہ اسلحے حزب اللہ کی قیادت کے پاس امانت نہیں ہیں بلکہ یہ امانت لبنان کے عوام کی اکثریت کے پاس ہے اور لبنانی عوام یہ امانت کسی کو دینے کے لئے تیار نہیں ہیں کیونکہ وہ اس امانت کو لبنان اس کی ارضی سالمیت اور اقتدار اعلیٰ کے تحفظ کی ضمانت سمجھتے ہیں۔

# ٹرمپ کا نیٹو ممالک سے چین پر 50 سے 100 فیصد ٹیرف لگانے کا مطالبہ

## روس سے تیل خریدنا بند کریں □ پوتن کے امن کے ارادوں کا غلط اندازہ لگایا تھا: امریکی صدر

### چین کا ٹرمپ کو جواب: 'ہم نہ جنگوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور نہ ہی اس میں حصہ لیتے ہیں

بیجنگ (ایجنسی) امریکہ نے یورپی یونین پر زور دیا ہے کہ وہ روسی تیل کے خریداروں پر محصولات عائد کرے تاکہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے پوتن پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ اس پر چین نے ہفتے کے روز واشنگٹن کو سخت پیغام دیا۔ سلووینیا کے سرکاری دورے کے دوران چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ بیجنگ نہ تو سازش کرتا ہے اور نہ ہی جنگوں میں حصہ لیتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جنگ مسائل کا حل نہیں ہے اور اقتصادی پابندیاں صرف پیچیدگیاں بڑھاتی ہیں۔ وانگ یی کا یہ بیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اس خط کے چند گھنٹے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے ناٹو کے رکن ممالک سے روسی تیل کی خریداری بند کرنے اور ماسکو کے سب سے بڑے خریدار چین پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کی اپیل کی تھی۔ ٹرمپ نے ناٹو کے ارکان اور پوری دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے ایک خط میں لکھا، میں روس پر بڑی پابندیاں لگانے کے لیے تیار ہوں، جب تمام ناٹو ممالک متفق ہوں اور ایسا کرنا شروع کر دیں اور جب تمام ناٹو ممالک روس سے تیل خریدنا بند کر دیں۔ ٹرمپ نے اپنے خط میں لکھا کہ ناٹو کے بعض ارکان کی جانب سے روسی تیل کی خریداری حیران کن ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے روس کے ساتھ مذاکرات اور ڈیل کرنے کی طاقت کمزور پڑتی ہے۔ امریکی صدر نے اجتماعی کارروائی کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جب ناٹو ارکان متفق ہیں تو روس کے خلاف کارروائی کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے خط میں لکھا، جب آپ تیار ہوں تو میں تیار ہوں۔ بس بتاؤ کب؟ روس سے تیل خریدنے پر امریکہ پہلے ہی ہندوستان پر محصولات عائد کر چکا ہے لیکن ابھی تک چین پر کوئی ٹیرف نہیں لگایا ہے۔ امریکہ نے G-7 ممالک سے بھی اپیل کی ہے جن میں کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان اور برطانیہ شامل ہیں، جو کہ ناٹو کے رکن بھی ہیں، ہندوستان اور چین پر ٹیرف لگا کر روس پر دباؤ بڑھائیں۔

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سنیچر کے روز کہا کہ نیٹو ممالک کو چاہیے کہ وہ یوکرین تنازع کو ختم کرنے میں مدد کے لیے چین پر 50 سے 100 فیصد محصولات عائد کریں۔ ٹرمپ نے نیٹو ممالک سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ روس سے تیل خریدنا بند کر دیں۔ اس سے ایک روز قبل امریکہ نے جی-7 ممالک سے روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر محصولات عائد کرنے کی درخواست کی تھی۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ وہ روس پر بڑی پابندیاں لگانے کے لیے تیار ہیں، بشرطیکہ تمام نیٹو ممالک اس پر متفق ہو جائیں اور ایسا کرنا شروع کر دیں اور ماسکو سے تیل خریدنا بند کر دیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ جیت کے لیے نیٹو کا عزم 100 فیصد سے بہت کم رہا ہے، اور کچھ لوگوں کی طرف سے روسی تیل کی خریداری حیران کن ہے۔" انہوں نے کہا، "یہ روس کے ساتھ آپ کی بات چیت کی پوزیشن اور سودے بازی کی طاقت کو بہت کمزور کرتا ہے۔" ٹرمپ نے کہا کہ جب نیٹو ممالک متفق ہوں گے تو وہ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ چین پر 50 فیصد سے 100 فیصد تک ڈیوٹی عائد کرنے سے "اس مہلک لیکن مضحکہ خیز جنگ کو ختم کرنے میں بہت مدد ملے گی۔" انہوں نے کہا، "چین کا روس پر مضبوط کنٹرول اور گرفت ہے، اور یہ طاقتور ٹیرف اس گرفت کو توڑ دیں گے۔" ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ یوکرین جنگ ان کا معاملہ نہیں ہے اور (اس کے آغاز کے وقت) اگر وہ صدر ہوتے تو یہ تنازعہ کبھی شروع نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا، "یہ بائیڈن اور زیلنسکی کی جنگ ہے۔ میں یہاں صرف اسے روکنے اور ہزاروں روسی اور یوکرائنی لوگوں کی جانیں بچانے آیا ہوں... اگر نیٹو میرے کہنے پر عمل کرے تو جنگ جلد ختم ہو جائے گی اور وہ تمام جانیں بچ جائیں گی! اگر نہیں، تو آپ میرا اور امریکہ کا وقت، توانائی اور پیسہ برباد کر رہے ہیں۔" خیال رہے کہ امریکہ نے چین سے درآمدات پر 30 فیصد اضافی ٹیرف لگایا ہے جب کہ بیجنگ نے واشنگٹن سے درآمدات پر 10 فیصد محصولات لگا رکھا ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ نے حال ہی میں روسی صدر ولادیمیر پوتین کو یوکرین میں جنگ ختم کرنے پر مجبور کرنے کی اپنی صلاحیت پر شکوک کا اظہار کیا ہے۔ انہیں یہ اعتراف کرنا پڑا ہے کہ انہوں نے پوتین کے امن کے ارادوں کا غلط اندازہ لگایا تھا۔ ویب سائٹ "ایکسوس" کے ذرائع نے بتایا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے قریبی ساتھیوں کے سامنے اعتراف کیا ہے کہ انہوں نے پوتین کی امن کی خواہش کا غلط اندازہ لگایا تھا۔ امریکی صدر نے یوکرین میں جنگ کے تناظر میں روس پر نئی پابندیاں عائد کرنے کا امکان دوبارہ ظاہر کیا ہے اور اس کے لیے دو شرائط رکھی ہیں۔ پہلی یہ کہ شمالی بحر اوقیانوس کا اتحاد (ناٹو) بھی اسی طرح کا قدم اٹھائے اور دوسری یہ کہ نیٹو کے رکن ممالک چین پر کسٹم ڈیوٹی عائد کریں۔ انہوں نے "ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جب نیٹو ممالک روس کا تیل خریدنا بند کر دیں گے تو میں روس پر بڑی پابندیاں عائد کروں گا۔ جب تمام نیٹو ممالک ایسا کرنے پر متفق ہوں گے تو وہ ماسکو پر یہ پابندیاں عائد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک روز قبل فاکس نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں اعلان کیا تھا کہ ان کا روسی صدر پوتین پر سے صبر ختم ہو رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ ان کے پاس بینکوں اور تیل پر پابندیاں اور مزید کسٹم ڈیوٹیز موجود ہیں جو وہ ماسکو کے خلاف استعمال کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ نے اگست میں الاسکا میں اپنے روسی ہم منصب سے ملاقات کی تھی اور اس ملاقات کو بہت مثبت قرار دیا تھا۔ انہوں نے اس وقت پوتین اور یوکرینی صدر زیلنسکی کے درمیان ایک ملاقات کا وعدہ کیا تھا جس میں ان کی شرکت کا امکان بھی شامل تھا۔

# لندن میں ایک لاکھ سے زائد امیگریشن مخالف مظاہرین سڑکوں پر اترے

لندن (ایجنسی) برطانیہ کی حالیہ تاریخ کا سب سے بڑا دائیں بازو کا مظاہرہ ہفتے کے روز لندن کے سینٹرل علاقے میں دیکھا گیا۔ 1 لاکھ سے زیادہ مظاہرین ایک مارچ میں متحد ہوئے جس کی قیادت امیگریشن مخالف کارکن ٹومی رابنسن کر رہے تھے۔ پولیس نے بتایا کہ اس دوران کئی پولیس اہلکاروں پر حملے بھی ہوئے۔ یہ احتجاج یونائٹ دی کنگڈم مارچ کے نام سے منعقد کیا گیا تھا۔ میٹروپولیٹن پولیس کو جھڑپوں کو روکنے کے لیے دن بھر کئی بار جدوجہد کرنی پڑی۔ پولیس نے یونائٹ دی کنگڈم ریلی کے مظاہرین کو 'نو پروٹسٹ زون' میں داخل ہونے، پولیس کی حفاظتی حصار توڑ کر یا مخالف گروپ کے قریب جانے سے روک دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مظاہرے کے دوران کئی اہلکاروں پر حملہ کیا گیا۔ جواب میں پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی۔ ریلی کا آغاز برطانیہ میں تارکین وطن کے ہوٹلوں کے باہر احتجاج سے ہوا، جس کے شرکاء نے یونین جیک اور سرخ سفید سینٹ جارج کراس کے جھنڈے لہرائے۔ کچھ لوگوں نے امریکی اور اسرائیلی جھنڈے بھی دکھائے۔ بہت سے مظاہرین نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ میک امریکہ گریٹ اگین کی ٹوپیاں بھی پہن رکھی تھیں۔ انہوں نے برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر پر تنقید کرتے ہوئے نعرے لگائے اور انہیں گھر بھیج دیں جیسے پیغامات والے پلے کارڈز بھی دکھائے۔ کچھ لوگ اپنے بچوں کو بھی مظاہرے میں لے کر آئے۔ ریلی میں مظاہرین نے امریکی کنزرویٹو رہنما چارلی کرک کے حالیہ قتل پر بھی سوگ منایا۔ رابنسن خود کو ایک صحافی کے طور پر بتاتے ہیں جو حکومتی خامیوں کو بے نقاب کرتا ہے اور امریکی ارب پتی ایلون مسک جیسے بااثر لوگوں کو اپنے حامیوں میں شمار کرتا ہے۔ دوسری جانب میٹروپولیٹن پولیس نے ریلی کی وجہ سے ہفتے کے روز لندن میں سیکیورٹی کے لیے 1600 سے زائد پولیس اہلکار تعینات کیے تھے۔ ان میں 500 اضافی افسران بھی شامل تھے جنہیں دوسری فورسز سے مدد کے لیے بلایا گیا تھا۔ پولیس کا کام صرف احتجاج کو ہینڈل کرنا نہیں تھا بلکہ شہر میں ہونے والے فٹ بال میچوں اور کنسرٹس کی نگرانی بھی کرنا تھا۔

# عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس

دوحہ، 14 ستمبر (یو این آئی) قطری وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ عرب و اسلامی وزرائے خارجہ کا مشاورتی اجلاس آج (اتوار) کو دوحہ میں منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس پیر کو طے شدہ عرب و اسلامی سربراہی اجلاس سے قبل ہو رہا ہے جس کا تعلق دوحہ میں حماس رہنماؤں کے اجلاس پر اسرائیلی حملے کے بعد کی صورتحال سے ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر اور قطری وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد بن محمد الانصاری نے بتایا ہے کہ سربراہی اجلاس میں اسرائیل کے قطر پر حملے کے حوالے سے قرارداد پر غور کیا جائے گا، جو وزرائے خارجہ کے مشاورتی اجلاس کی سفارش پر پیش کی جائے گی۔ الانصاری نے مزید کہا کہ اس نازک وقت میں عرب و اسلامی سربراہی اجلاس کا انعقاد کئی اہم پہلو اجاگر کرتا ہے، جو قطر کے ساتھ اسرائیلی جارحیت کے مقابلے میں بھرپور عرب و اسلامی یکجہتی کا مظہر ہے۔ اسی تناظر میں قطر نے جنیوا میں اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق اور انسداد دہشت گردی سے متعلق خصوصی نمائندے سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے قطر میں رہائشی کمپاؤنڈز پر حملے کی واضح اور دوٹوک مذمت کریں، جس کے نتیجے میں شہریوں کو خوفزدہ کیا گیا اور مکانات تباہ ہوئے۔

# افغانستان: خواتین پر پابندیوں سے امدادی عمل متاثر

کابل (ایجنسی) اقوام متحدہ کی جانب سے افغانستان میں تباہ کن زلزلوں کے بعد انسانی امداد کا عمل جاری ہے، حالانکہ عالمی ادارے کے ساتھ کام کرنے والی خواتین پر طالبان کی جانب سے مزید پابندیوں کے باعث زندگی بچانے کی ضروری خدمات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ افغانستان میں اقوام متحدہ کے مشن (یو این اے ایم اے) کے مطابق، گزشتہ ہفتے افغان سیکورٹی فورسز نے خواتین [illegible]

[illegible] آر کے مطابق، سال کے آغاز سے تقریباً 26 لاکھ افغان باشندے ہمسایہ ممالک سے واپس آ چکے ہیں اور ان کی وطن واپسی کی رفتار مسلسل بڑھ رہی ہے، صرف ستمبر کے پہلے ہفتے میں تقریباً ایک لاکھ لوگ پاکستان سے واپس آئے ہیں۔ عرفات جمال نے کہا کہ رجسٹریشن کے عمل میں اسکریننگ اور انٹرویوز کے ساتھ بائیو میٹرک ڈیٹا فراہم کرنا شامل ہے یہ کام افغان خواتین ورکرز کے بغیر ناممکن ہوگا۔ [illegible] ادارے کے لیے بحرانوں سے نبرد آزما افغانوں کو ضروری مدد فراہم کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ عرفات جمال نے کہا کہ افغانستان میں ایک بحران کے اندر دوسرا بحران پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ پاکستان سے واپس آنے والے افغانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے جن میں بیشتر انہی علاقوں میں واپس آ رہے ہیں جنہیں زلزلے کے نتیجے میں تباہی کا سامنا ہے۔ افغانستان کو پہلے ہی شدید غربت اور خشک سالی کا [illegible]

## مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ
# متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے

قاہرہ، 14 ستمبر (یو این آئی) مصر کی وزارت آثار قدیمہ نے اعلان کیا کہ وادی النصب میں کام کرنے والے مصری ماہرین نے تانبے کو پگھلانے کی ورکشاپ، متعدد انتظامی عمارتیں اور نگرانی کے مراکز دریافت کیے ہیں۔ العربیہ کے مطابق وزیر سیاحت و آثار قدیمہ شریف فتحی نے کہا کہ یہ دریافت سیناء کی قدیم مصر میں اسٹریٹجک اہمیت کو ظاہر کرتی ہے، جہاں تانبا اور فیروزہ کا بنیادی ذریعہ موجود تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ دریافت علاقے میں مصری موجودگی کی گہرائی کو اجاگر کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزارت آثار قدیمہ اپنی کھدائی کی ٹیموں کی بھرپور معاونت جاری رکھے گی کیونکہ یہ دریافتیں سائنسی اور تہذیبی اعتبار سے قیمتی ہیں اور قدیم مصری کامیابیوں کو آج کے پائیدار ترقی کے تصورات سے جوڑتی ہیں۔ اعلیٰ کونسل برائے آثار قدیمہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد اسماعیل خالد نے وضاحت کی کہ کھدائی کے نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وادی النصب میں کان کنی کی سرگرمیاں قدیم سلطنت سے لے کر بعد کے ادوار تک جاری رہیں اور نئے عہد کے دوران ان [illegible]

# اڑان بھرنے کے لئے تیار ہے نوئیڈا ایئرپورٹ

## 60 لاکھ مسافرین کا ہے ٹارگیٹ، این سی آر کا نیا گیٹ وے

لکھنؤ: 14 ستمبر (پی این ایس) نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ (NIA) کو لے کر ایک بڑی خبر آرہی ہے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو 2025 کے آخر تک نوئیڈا ایئرپورٹ پر کمرشیل کارروائیاں شروع ہوجائیں گی۔ پہلے سال میں اس ایئرپورٹ سے تقریباً 60 لاکھ مسافروں کو Serve کرنے کا منصوبہ ہے۔ چاروں مراحل کی تکمیل کے بعد، نوئیڈا ہوائی اڈے میں سالانہ تقریباً 7 کروڑ مسافروں کی خدمت کرنے کی گنجائش ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے کو ملک کے سب سے بڑے ہوابازی مرکز کے طور پر شمار کیا جانا شروع ہوجائے گا۔ آیئے جانتے ہیں کہ نوئیڈا ایئرپورٹ میں کیا خاص ہونے والا ہے۔

ایئرپورٹ ذرائع کے مطابق ایئرپورٹ کا ایروناٹیکل انفراسٹرکچر تقریباً تیار ہے۔ پسینجر ٹرمنل کی بات کریں تو چھتوں کا کام مکمل ہوچکا ہے اور اب فنشنگ ٹچ اور تکنیکی تنصیبات کا کام جاری ہے۔ ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) کے ذریعہ ایئر ٹریفک کنٹرول ٹاور میں آلات نصب کیے گئے ہیں۔ جانچ کا عمل فی الحال اے ٹی سی ٹاور میں جاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہوائی اڈے کو مکمل طور پر تیار کرنے کے لیے ایک خصوصی پروگرام جاری ہے جسے آپریشنل ریڈینس، ایکٹیویشن اینڈ ٹرانزیشن (ORAT) کہا جاتا ہے۔ اس کے تحت ایئر لائنز، گراؤنڈ ہینڈلرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے ٹرائل رن، سمیلیشنز اور واقفیت کے سیشنز منعقد کیے جارہے ہیں۔ سامان کی ہینڈلنگ، سیکورٹی اسکریننگ، چیک ان کاؤنٹرز اور بورڈنگ گیٹس جیسے نظاموں کی جانچ کی جارہی ہے۔ جولائی میں ہی، نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈے نے مسافروں کے بہاؤ، سسٹم انٹیگریشن اور پارٹنر کوآرڈینیشن کو جانچنے کے لیے پورے پیمانے پر ٹرمینل ٹرائلز شروع کیے تھے۔ مسافروں کے آپریشن کے علاوہ ہوائی اڈے کا کارگو ٹرمینل بھی تقریباً تیار ہے۔ کارگو سہولیات کے لیے ORAT کا طریقہ کار جلد شروع ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ فیول فارم اور ہائیڈرنٹ سسٹم کا کام بھی جلد شروع ہو جائے گا۔ ایئرپورٹس اکنامک ریگولیٹری اتھارٹی (AERA) نے نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لیے عبوری ٹیرف آرڈر جاری کیا ہے۔ اندرون ملک روانگی کرنے والے مسافروں کو 490 روپے کی یوزر ڈیولپمنٹ فیس (UDF) ادا کرنی ہوگی۔ ساتھ ہی، مسافروں کو بین الاقوامی روانگی کے لیے UDF کے طور پر 980 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ اندرون ملک آنے والوں کے لیے 210 روپے اور بین الاقوامی آنے والوں کے لیے 420 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ یہ حکم 31 مارچ 2026 تک یا حتمی ٹیرف آنے تک نافذ رہے گا۔ نوئیڈا بین الاقوامی ہوائی اڈہ اپنے آخری سنگ میل کی طرف بڑھ رہا ہے اور مسافروں سے لے کر ہوابازی کی صنعت تک سب کی نظریں اس پر جمی ہوئی ہیں۔ جدید سہولیات، بڑی صلاحیت اور اسٹریٹجک محل وقوع کے ساتھ، یہ ہوائی اڈہ شمالی ہندوستان میں Travel Options کو نئی شکل دینے والا ہے۔ آنے والے سالوں میں یہ لاکھوں مسافروں کے لیے ایک بڑا گیٹ وے بنے گا۔

# کسان رہنما کے پولٹری فارم میں چل رہی تھی پٹاخوں کی غیر قانونی فیکٹری

## آگ لگنے کے الزام میں تین افراد کے خلاف ایف آئی آر درج

شاملی: 14 ستمبر (پی این ایس) اترپردیش کے شاملی ضلع میں ایک کسان لیڈر کے پولٹری فارم میں چل رہی ایک غیر قانونی پٹاخہ فیکٹری میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے فیکٹری میں رکھے پٹاخے یکے بعد دیگرے جل گئے۔ آگ لگتے ہی فیکٹری میں کام کرنے والے بچے، خواتین اور مرد موقع سے فرار ہوگئے۔ مرغی فارم پی کے یو اپو پولیٹکل کے ڈویژنل صدر کا ہے: اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے 1 گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ بتایا جارہا ہے کہ پولٹری فارم میں پٹاخے کی غیر قانونی فیکٹری چلانے والا شخص بھارتیہ کسان یونین اپو پولیٹیکل کے ڈویژنل صدر کا ہے۔ پولیس کو بھی اس کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ کڈانہ گاؤں میں پٹاخوں کی غیر قانونی تیاری: معاملہ کوتوالی علاقہ کے کڈانہ گاؤں کا ہے۔ جہاں پاور ہاؤس کے قریب پولٹری فارم میں بنائے جانے والے پٹاخوں میں آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے بعد بچے، خواتین اور مرد فیکٹری سے فرار ہو گئے۔ گاؤں والوں کی اطلاع پر پولٹری فارم کے مالک اور بھارتیہ کسان یونین اپو پولیٹیکل کے ڈویژنل صدر دشمنت ملک موقع پر پہنچے۔ گاؤں والوں کی اطلاع پر فائر بریگیڈ اور کوتوالی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور ایک گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ پولیس کو موقع سے بھاری مقدار میں جلے ہوئے پٹاخے ملے۔ دشمنت ملک نے پولیس کو بتایا کہ اس نے پولٹری فارم کی زمین 15 دن قبل باغپت ضلع کے گاؤں لوہاری کے رہائشی کالا ولد عباس کو 25 ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے ڈبوں کی پیکنگ کے لیے کرائے پر دی تھی۔ بھورا اور کالا نے 15 ہزار روپے ایڈوانس دیے تھے: اس نے 15 ہزار روپے ایڈوانس بھی جمع کرائے تھے، لیکن اسے معلوم نہیں تھا کہ وہ پولٹری فارم میں پٹاخے بنا رہے ہیں۔ پولیس نے موقع پر موجود پٹاخے اور بنائے گئے میٹریل کو قبضے میں لے کر پولٹری فارم کو سیل کر دیا۔ پولیس نے تین لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی: ایف کوتوالی انچارج وریندر کاسانہ نے بتایا کہ گاؤں کڈانہ میں دشمنت ملک کے پولٹری فارم میں پٹاخے کی ایک غیر قانونی فیکٹری چل رہی تھی۔ اس میں اچانک آگ لگ گئی۔ پولٹری فارم کے مالک دشمنت ملک اور گاؤں کے رہائشی بھورا اور باغپت ضلع کے کالا ولد عباس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

# لکھنؤ کے سابق پولیس افسر سمیت 8 کے خلاف مقدمہ درج

## مڑیاوں تھانے سے کیس ڈائری غائب، مچا ہنگامہ

لکھنؤ: 14 ستمبر (پی این ایس) اس وقت کے سی او علی گنج حبیب الحسن اور دیگر 8 افراد کے خلاف ڈکیتی اور دیگر دفعات کے تحت مڑیاوں پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر میں درج حتمی رپورٹ کی کیس ڈائری غائب ہوگئی ہے۔ انسپکٹر مڑیاوں نے اس سلسلے میں دو پولیس اہلکاروں کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاہم، اس معاملے میں ملزم دو پولیس اہلکاروں میں سے ایک پردیپ مشرا کی موت ہوچکی ہے، جب کہ راجندر کمار ریٹائر ہوچکے ہیں۔ مڑیاوں کے سلطان پور علاقے کی رہنے والی بندہ دیوی نے 16 جون 2006 کو مڑیاوں تھانے میں اس وقت کے سی او حبیب الحسن، اس وقت کے انسپکٹر مڑیاوں ایس پی سنگھ، ایس آئی ڈی این سنگھ، ایس آئی یوج بھوشن دوبے، ایس آئی سریش کمار سنگھ، جیپ ڈرائیور، مشرا، مشرا ایکشن کے تحت دو ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ مزاحمت پر قتل اور SC/ST۔

انسپکٹر شیوانند مشرا کے مطابق اس معاملے میں تحقیقات کے بعد 30 جون 2015 کو حتمی رپورٹ درج کی گئی تھی۔ حتمی رپورٹ، اس سے متعلقہ کیس ڈائری اور 1 سے 40 تک کے ضمنی کاغذات 12 جولائی 2018 کو سی او علی گنج آفس سے اس وقت کے پوسٹ رنر ہیڈ کانسٹیبل سوریہ بھن کو عدالت میں دائر کرنے کے لیے دستیاب کرائے گئے تھے۔ ہیڈ کانسٹیبل نے اسی دن مدیانو پولیس اسٹیشن واپسی میں حتمی رپورٹ اور سی ڈی (روزنامہ) کا ذکر کیا تھا۔ ہیڈ کانسٹیبل سوریہ بھن نے حتمی رپورٹ اور سی ڈی ہیڈ کانسٹیبل راجندر سنگھ کو فراہم کی تھی، جو اس وقت مدیانو کوتوالی میں ڈاک کا کام سنبھال رہے تھے۔ اس معاملے میں راجیندر سنگھ نے کہا کہ انہوں نے عدالت میں دائر کرنے کے لیے مدیانو پولیس اسٹیشن میں تعینات اس وقت کے کانسٹیبل پردیپ مشرا کو حتمی رپورٹ، سی ڈی اور دیگر دستاویزات دیے تھے، لیکن مدیانو پولیس اسٹیشن میں اس سلسلے میں کوئی مصدقہ ثبوت دستیاب نہیں ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا کہ عدالت میں حتمی رپورٹ، سی ڈی اور دیگر دستاویزات داخل کرنا اس وقت کے کانسٹیبل پردیپ مشرا کی ذمہ داری تھی۔ انسپکٹر کا کہنا ہے کہ اس کیس کی حتمی رپورٹ کی سی ڈی اور دیگر دستاویزات عدالت میں جمع نہیں کروائی گئیں۔ مدیانو پولیس اسٹیشن سے اس کیس کی حتمی رپورٹ کی سی ڈی اور دیگر دستاویزات بھی غائب ہیں۔ انسپکٹر نے اس معاملے میں راجندر کمار اور کانسٹیبل پردیپ مشرا کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ ڈی سی پی نارتھ گوپال کرشنا چودھری کا کہنا ہے کہ معاملہ سنگین ہے۔ اس پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ ہر حقیقت کی صحیح جانچ کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ تفتیش میں سامنے آنے والے حقائق کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔

جب محکمہ نے اکتوبر 2023 میں EOW سے ریٹائرمنٹ کے وقت اے ایس پی حبیب الحسن کے سروس ریکارڈ کو چیک کیا تو مدیو کوتوالی میں ان کے خلاف درج ایک ایف آئی آر سامنے آئی۔ کیس کی سٹیٹس کے بارے میں تفتیش شروع کی گئی تو پتہ چلا کہ کیس کی حتمی رپورٹ داخل کر دی گئی ہے، لیکن عدالت میں اس کی سٹیٹس اپ ڈیٹ نہیں کی گئی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ حتمی رپورٹ سے متعلق کیس ڈائری غائب ہے۔

اس پر حبیب الحسن نے استفسار کیا کہ حتمی رپورٹ کی کیس ڈائری کہاں ہے تو ان کاغذات کے حوالے سے کوئی معلومات نہیں مل سکیں۔ اس کے بعد انہوں نے پولیس کو حتمی رپورٹ کی کیس ڈائری کی تلاش کے حوالے سے درخواست دی تھی۔ وہ مسلسل کیس کی پیش رفت کے بارے میں معلومات لے رہے تھے۔ تقریباً ڈھائی سال سے دستاویزات کی تلاش جاری تھی۔ اب کچھ نہ ملنے پر رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ اس سب کے درمیان حبیب الحسن کی پنشن اب تک نہیں بن سکی ہے۔

# نوجوان نے جمنا میں لگا دی چھلانگ، سکنڈوں میں لہروں میں سما گیا

آگرہ: 14 ستمبر (پی این ایس) آگرہ میں جمنا کے جواہر پل پر ایک نوجوان نے خوفناک قدم اٹھایا۔ اس نے بائیک کھڑی کی، جیب سے موبائل نکال کر ایک طرف رکھ دیا۔ اس کے بعد اس نے ندی میں چھلانگ لگا دی۔ وہ پانی کے تیز بہاؤ میں بہہ گیا۔ لوگوں نے اسے کچھ دور تک پانی میں جدوجہد کرتے دیکھا۔ اس کے بعد وہ ڈوب گیا۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ اور پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ نوجوان کی تلاش جاری ہے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ جمعہ کی صبح تقریباً 11 بجے موٹر سائیکل پر سوار ایک نوجوان جمنا پل پر رکا۔ اس نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا۔ وہ موٹر سائیکل سے نیچے اترا اور اپنا ہیلمٹ اور بیگ اپنے پاس رکھ لیا۔ اس کے بعد اس نے جمنا میں چھلانگ لگا دی۔ اس سے پہلے کہ وہاں سے گزرنے والے لوگ کچھ سمجھ پاتے، نوجوان کو جمنا میں جدوجہد کرتے دیکھا گیا۔ اس کے بعد وہ تیز لہروں میں ڈوب گیا۔ لوگوں نے بتایا کہ نوجوان چھلانگ لگانے سے پہلے فون پر بات کر رہا تھا۔ اچانک اس نے موبائل موٹر سائیکل پر رکھا اور چھلانگ لگا دی۔ اس کا موبائل مسلسل بج رہا تھا۔ وہاں موجود ایک شخص نے موبائل پر اطلاع دی تو پولیس اور اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے۔ ندی میں چھلانگ لگانے والے نوجوان کا نام جئی بتایا جاتا ہے۔ وہ پورہ گووردھن گاؤں کا رہنے والا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ دفتر کے لیے گھر سے نکلا تھا۔

# ہمیر پور میں قومی لوک عدالت، 18 ہزار مقدمات کا ہوا فیصلہ

## عدالتی اور انتظامی حکام کی موجودگی میں تنازعات صلح کے ذریعے حل، 10 کروڑ روپے سے زائد کی رقم فریقین کو ملی

ہمیرپور، 14 ستمبر۔ ہمیرپور کی دیوانی عدالت احاطے میں قومی لوک عدالت کا انعقاد ہوا جس کا افتتاح ہائی کورٹ کے جج اور ضلع کے انتظامی جج سید قمر حسن رضوی نے کیا۔ اس موقع پر ضلع جج منوج کمار رائے، فیملی کورٹ کے جج گیان پرکاش سنگھ، موٹر حادثہ کلیم ٹریبونل کے جج ارون کمار ملن، وکلا تنظیموں کے عہدیداران اور دیگر عدالتی افسران موجود تھے۔ پروگرام کے دوران ایک پرانا خاندانی مقدمہ مصالحت کے ذریعے حل کیا گیا اور دونوں فریقین کو ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی کے تعاون سے رخصت کیا گیا۔ عوام کو سرکاری اسکیموں کی معلومات دینے کے لیے مختلف محکموں جیسے محنت، آیوید، سماجی فلاح، خواتین فلاح، اقلیتی امور، زراعت، باغبانی، ماہی پروری اور غذائیات کے اسٹال بھی لگائے گئے۔ معزز جج نے پانچ معذور بچوں کو وہیل چیئر فراہم کی اور دو بچوں کو پوشن اسکیم کے تحت کھانا کھلایا۔ عدالت احاطے میں پنک ٹوائلٹ کا افتتاح اور شجرکاری بھی کی گئی۔ قومی لوک عدالت میں مختلف عدالتوں اور محکموں کے ذریعے مجموعی طور پر 181,18 مقدمات نمٹائے گئے۔ عدالتوں سے 180,4 مقدمات کا فیصلہ ہوا۔ محکمہ ریونیو نے 596,13 مقدمات نمٹائے۔ بینکوں کے 642 مقدمات حل کیے گئے۔ ان فیصلوں کے نتیجے میں فریقین کے درمیان کل 10 کروڑ 26 لاکھ روپے سے زائد کی رقم صلح اور سمجھوتے کے ذریعے تقسیم ہوئی۔ آخر میں جج سید قمر حسن رضوی نے عدالت احاطے اور ضلعی قانونی خدمات اتھارٹی کے کاموں کا معائنہ کیا اور انتظامات کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے تعریف کی۔

### ہمیر پور میں ٹی ای ٹی کے خوف سے ٹیچر کی خودکشی، سپریم کورٹ کے حکم کے بعد سے تھے ذہنی تناؤ میں

ہمیر پور: 14 ستمبر (پی این ایس) ٹی ای ٹی سے پریشان ایک ٹیچر نے ہفتہ کی دیر شام راٹھ کوتوالی علاقہ میں خودکشی کرلی۔ باپ کی تلاش کے دوران بیٹا اترولیہ محلہ میں ایک خالی مکان میں گیا اور لاش ملی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل بھی مہوبہ کے ہیڈ ماسٹر نے ٹی ای ٹی کی شرط سے پریشان ہوکر خودکشی کرلی تھی۔ اترولیہ محلہ کے رہنے والے گنیش لال انوراگ (52) راٹھ بلاک کے گوہانی پنواڑی میں واقع اپر پرائمری اسکول میں ٹیچر تھے۔ اس کا سینارو روڈ پر ایک گھر بھی ہے، جہاں وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ بیٹے پیوش نے بتایا کہ اس کے والد جمعرات کو کسی کام سے باہر گئے تھے اور جمعہ کو واپس آئے، لیکن سینارو روڈ پر گھر نہیں پہنچے۔ حکم کی وجہ سے وہ ذہنی دباؤ میں تھا: ہفتہ کی شام تقریباً 7 بجے جب وہ اترولیہ میں اپنے گھر گیا تو اسے اپنے والد کی لاش ملی۔ پیوش نے کہا، تین دن پہلے پورا خاندان اپنے دادا دادی کے لیے پنڈ دان پر فارم کرنے گیا گیا تھا اور ہفتے کی رات واپس آیا۔ اتوار کو اس کے والد گھر سے نکلے، لیکن فون نہیں اٹھا رہے تھے۔ سپریم کورٹ کے حالیہ حکم کی وجہ سے ان کے والد شدید ذہنی دباؤ میں تھے۔ عدالت نے کہا ہے کہ جن اساتذہ کی ملازمت میں پانچ سال سے زیادہ کی سروس باقی ہے انہیں TET کا امتحان پاس کرنا ہوگا۔ اس حکم کے بعد وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہوگیا اور اسی تناؤ کی وجہ سے اس نے خودکشی کرلی۔ اس ناگہانی واقعہ سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ معاملے میں، رٹھ کوتوالی کے انچارج رامسرے سروج نے کہا، ہفتہ کی شام تقریباً 7:30 بجے، اطلاع ملی کہ ایک ٹیچر نے اترولیا علاقے میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی ہے۔ اہل خانہ نے پولیس کو اطلاع دی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی گہرائی سے تفتیش کی جارہی ہے۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ فیلڈ یونٹ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر تحقیقات کررہی ہیں۔ خودکشی کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے۔

# بھارتی ریل کا نیا سفر: صفائی، سہولت اور ترقی کی نئی پہچان

گورکھپور، 14 ستمبر۔ بھارتی ریل تیزی سے ایک نئی پہچان بنا رہی ہے۔ جہاں ایک طرف پورے نارتھ ایسٹرن ریلوے زون میں "صفائی مہم" چلائی جارہی ہے، وہیں دوسری طرف نئی "امرت بھارت ایکسپریس" کے آغاز اور ٹرینوں میں اضافی سہولتوں نے مسافروں کو ایک نیا اعتماد دیا ہے۔ لکھنؤ اور وارانسی ڈویژن کے اسٹیشنوں، کالونیوں، ڈپو اور ٹرینوں میں آج بڑے پیمانے پر صفائی مہم چلائی گئی۔ ڈسٹ بنوں کی دھلائی، ٹریکس کی جھاڑ جھنکار سے صفائی، پینٹری کاروں میں جدید ڈبوں کا انتظام اور اسٹیشنوں پر عوامی ریلی کے ذریعے صفائی کا پیغام عام کیا گیا۔ اس سے صاف جھلکتا ہے کہ بھارتی ریل صرف ٹرانسپورٹ نہیں بلکہ سماجی شعور کی ایک تحریک بھی ہے۔ 15 ستمبر کو وزیراعظم نریندر مودی سہرسہ سے چھہرٹا کے درمیان نئی "امرت بھارت ایکسپریس" کا افتتاح کریں گے۔ یہ ٹرین عام مسافروں کے لئے بنائی گئی ہے لیکن سہولتوں کے اعتبار سے کسی لگژری ٹرین سے کم نہیں۔ موبائل چارجر، جدید روشنی، آرام دہ نشستیں، معذور دوست ٹوائلٹ، فائر سیفٹی اور جدید ڈیزائن کے ساتھ یہ ٹرین عوامی سہولت کی نئی مثال بنے گی۔ ریلوے انتظامیہ نے اعلان کیا ہے کہ کٹیہار۔امرتسر ایکسپریس کو 6 اکتوبر سے 7 نومبر تک بھوڈوال ماجری اسٹیشن پر دومنٹ کا اضافی ٹھہراؤ دیا جائے گا، جس سے مقامی مسافروں کو بڑی سہولت ہوگی۔※ یہ تینوں اقدامات صفائی مہم، نئی ٹرین اور اضافی ٹھہراؤ اس بات کا ثبوت ہیں کہ بھارتی ریل مسافروں کے آرام، سہولت اور ترقی کے لئے دن رات کوشاں ہے۔ آج کا ریل نظام صرف سفر کا ذریعہ نہیں بلکہ "ترقی اور فخر کی علامت" بنتا جارہا ہے۔

# مکھیہ منتری آروگیہ صحت میلے سے 198207 مریضوں نے فائدہ اٹھایا

لکھنؤ: 14 ستمبر۔ مکھیا منتری آروگیہ صحت میلہ کا 218 واں میلہ، جس کا آغاز 02 فروری 2020 کو وزیراعلیٰ نے عام لوگوں خاص طور پر سماج کے نچلے طبقے کے لوگوں کو صحت کی سہولیات اور خدمات فراہم کرنے کے مقصد سے کیا تھا، آج 14 ستمبر 2025 کو ریاست بھر میں منعقد کیا گیا تھا۔ آغاز کے بعد سے ہی یہ میلہ عوام میں صحت کی سہولیات کی مسلسل مقبولیت کا باعث بنا ہے۔ ان صحت میلوں میں تمام آنے والوں / مریضوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے علاوہ انہیں صحت کے تناظر میں ذاتی اور ماحولیاتی حفظان صحت کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ پر بات چیت کی گئی۔ مچھروں سے ہونے والی بیماریوں سے بچنے کے لیے سوتے وقت مچھردانی کا استعمال کرنے اور اردگرد پانی جمع نہ ہونے دینے کا مشورہ دیا گیا۔ میلے میں موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے اقدامات کی بھرپور تشہیر کی گئی۔ مریضوں کے لیے پینے کے صاف پانی اور بیٹھنے کا مناسب انتظام کیا گیا تھا۔ تمباکو کے استعمال سے ہونے والے نقصانات اور غیر متعدی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے تناظر میں صحت مند طرز زندگی پر عمل کرنے کے بارے میں بھی بیداری پیدا کی گئی۔ متوازن خوراک اور ورزش کی ضرورت کے ساتھ ساتھ دماغی صحت سے متعلق لوگوں کے سوالات بھی حل کیے گئے۔ اس کے علاوہ سنگین مریضوں کو مفت ایمبولینسوں کے ذریعے اعلیٰ طبی مراکز میں بھیجا گیا۔ میلے میں گولڈن کارڈز بھی بنائے اور تقسیم کئے گئے۔ آج 14.09.2025 کو منعقد ہونے والے 218 ویں مکھیہ منتری آروگیہ سوستھیہ میلے میں کل 198207 مریضوں، 83757 مرد، 80832 خواتین اور 33618 بچوں نے استفادہ کیا اور 1043 سنگین مریضوں کو علاج کے لیے اعلیٰ اسپتالوں میں بھیجا گیا اور 3279 کو گولڈ کارڈ تقسیم کیے گئے۔ میلے میں کل 5036 ڈاکٹروں اور 15344 پیرامیڈیکل اسٹاف اور 2502 آئی سی ڈی ایس (ICDS) اسٹاف نے اپنی خدمات فراہم کیں۔

# لکھنؤ: ٹیک آف سے ٹھیک پہلے رن وے پر روک دی گئی پرواز

## مسافروں میں خوف و ہراس، دوسرے جہاز میں روانہ کر بھیجا گیا

لکھنؤ: 14 ستمبر (پی این ایس) صبح اموسی ہوائی اڈے سے دہلی جانے والی انڈیگو کی فلائٹ میں اس وقت خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا جب انجن میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے جہاز کو اچانک روک دیا گیا۔ مسافروں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔ طیارہ رن وے سے واپس آ گیا۔ مسافروں کو دوسرے طیارے میں دہلی روانہ کردیا گیا۔ اس دوران انجینئرز کی ٹیم کافی دیر تک طیارے میں خرابی تلاش کرتی رہی۔ واقعہ ہفتہ کی صبح کا ہے۔ انڈیگو ایئر لائنز کی پرواز نمبر 6E-2111 نے چودھری چرن سنگھ بین الاقوامی ہوائی اڈے سے صبح 10:30 بجے کے قریب اڑان بھری اور 12:30 بجے دہلی پہنچی۔ ہفتہ کی صبح طیارہ پرواز کے لیے تیار تھا۔ مسافر سوار ہوچکے تھے۔ طیارہ رن وے پر پہنچ گیا۔ اس کے انجن کی رفتار بڑھنے لگی۔ پرواز سے پہلے انجن زور لیتے ہیں جس کی وجہ سے جہاز زمین سے نکل کر ایک جھٹکے میں ہوا میں آجاتا ہے۔ لیکن دہلی جانے والی یہ پرواز رن وے سے ٹیک آف نہیں کرسکی۔ اس طیارے میں سماج وادی پارٹی سے وابستہ گونڈا کے سورج سنگھ سوار تھے۔ انہوں نے یہ معاملہ سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ اس نے بتایا کہ وہ لکھنؤ سے دہلی جارہے تھے۔ اسے سیٹ 2B ملی۔ وہ جہاز میں سوار ہوئے۔ جہاز کے رن وے پر پہنچنے کے بعد انجنوں کو زور نہیں ملا۔ یہ فنی خرابی کی وجہ سے ہوا۔ اس لیے انڈگو کا طیارہ واپس کر دیا گیا۔ لیکن تیز رفتار طیارے کے اچانک رکنے سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ مسافروں کو پرسکون کر کے دوسرے طیارے کے ذریعے دہلی روانہ کر دیا گیا۔ انڈیگو ایئر لائنز سے متعلق ذرائع کا کہنا ہے کہ طیارہ رن وے پر آگے نہیں بڑھ پا رہا تھا جس کی وجہ سے طیارے کا معائنہ کیا گیا۔ انڈیگو ایئر لائنز سے وابستہ ذرائع نے بتایا کہ طیارے کو رن وے سے واپس آنے کے بعد انجینئروں کی ٹیم نے خرابی کی تلاش کی۔ کافی دیر تک فنی خرابی کا پتہ نہیں چل سکا۔ اس کے بعد مسافروں کو دہلی جانے والے دوسرے طیارے میں منتقل کردیا گیا۔ ایئر لائن انتظامیہ نے مسافروں سے معافی بھی مانگ لی۔ طیارے میں سوار مسافر سوار ہونے اور اپنی نشستوں پر پہنچنے کے وقت نارمل حالت میں تھے۔ طیارے نے رن وے پر رفتار حاصل کی لیکن زور نہ ہونے کی وجہ سے جہاز کو اچانک روکنا پڑا، مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ وہ کسی حادثے کے امکان سے ڈر گئے۔ وہ خوفزدہ تھے۔ پائلٹ نے فوری طور پر ایئر ٹریفک کنٹرولر اے ٹی سی کو اطلاع دی۔ اس کے بعد طیارے کو رن وے سے واپس لایا گیا۔ طیارے میں سوار عملے نے مسافروں کو پرسکون کیا اور جہاز میں ہونے والی پریشانی کے بارے میں بتایا۔

# تھانے میں تفتیش کے دوران ملزم نوجوان نے بلیڈ سے اپنی ہی گردن کاٹ لی، حالت تشویشناک

کانپور: 14 ستمبر (پی این ایس) اترپردیش کے کانپور تھانے کے اندر ٹوائلٹ میں نوجوان کی خودکشی کے 24 گھنٹے بعد ہی کانپور کے ایک اور تھانے میں خودکشی کی کوشش کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جس سے محکمہ پولیس میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ایک نوجوان نے تھانے میں خودکشی کرلی تھی۔ اس واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر جمعہ کو چکیری تھانے میں پولیس حراست میں ایک نوجوان نے بلیڈ سے خود کی گردن کاٹ دی۔ تھانے میں موجود پولیس اہلکاروں نے خون میں لت پت نوجوان کو پہلے کاشیرام اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے ہالیٹ ہسپتال ریفر کردیا۔ نوجوان کی حالت بدستور تشویشناک ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ گذشتہ جمعرات کی شام مہاراج پور تھانہ علاقہ کے فتح پور روا موڑ کے قریب گاؤں والوں نے ایک نوجوان کو چور سمجھ کر پیٹ پیٹ کر نڈھال کردیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو زخمی حالت میں کاشیرام اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں سے اسے علاج کے لیے ہالیٹ اسپتال ریفر کیا گیا۔ علاج کے بعد جمعہ کو پولیس نوجوان کو مہاراج پور تھانے لے آئی۔ جہاں پوچھ گچھ کے دوران نوجوان نے چکری تھانہ علاقہ سے اپنے کچھ دوستوں کے بارے میں معلومات دی۔ جمعہ کی شام مہاراج پور پولیس اسٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر شیلیندر راو اور ایک کانسٹیبل اسے چکری تھانے لے آئے۔ اس دوران نوجوان نے بلیڈ سے اس کی گردن کاٹ دی۔ گردن کٹ جانے کی وجہ سے نوجوان خون میں لت پت پڑا تھا۔ یہ دیکھ کر پولیس گھبرا گئی اور اسے فوراً کاشیرام اسپتال لے گئی۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اسے ہالیٹ ہسپتال ریفر کردیا۔

# نوکریوں میں فراڈ: پہلے جگاڑ کے ذریعے پوسٹنگ، پھر ٹرانسفر ہوتے ہی انہیں پکڑنا ہوجاتا ہے مشکل

لکھنؤ: 14 ستمبر (پی این ایس) اترپردیش میں ٹرانسفر کے بعد فرضی دستاویزات کی مدد سے نوکری حاصل کرنے والوں کو پکڑنا مشکل ہے، نہ صرف ایکسرے ٹیکنیشن کے عہدے پر بلکہ دیگر عہدوں پر بھی۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں جوگاڑ ہو وہاں ایسے لوگوں کو پہلی پوسٹنگ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد انہیں دوسرے ضلع میں ٹرانسفر کردیا جاتا ہے۔ محکمہ صحت کے ڈائریکٹر جو کہ کئی اضلاع میں چیف میڈیکل آفیسر رہ چکے ہیں، بتاتے ہیں کہ انہوں نے اپنے دور میں ٹرانسفر ہونے والے لوگوں کی خفیہ طور پر چھان بین کروائی اور ایسے کئی کیسز سامنے آئے، جو جعلی دستاویزات پر کام کرتے پائے گئے۔ وہ بتاتا ہے کہ ایسے لوگ پہلی بار اسی ضلع میں چارج لیتے ہیں جہاں ریکیٹ سے منسلک کلرک یا میڈیکل آفیسر کام کررہا ہو۔ وہ آسانی سے سروس بک اور دیگر دستاویزات تیار کر لیتے ہیں۔ تقریباً چھ ماہ سے ایک سال کے اندر، وہ ٹرانسفر ہوجاتے ہیں اور دوسرے ضلع میں چلے جاتے ہیں، جہاں ان کی تقرری کے عمل سے متعلق دستاویزات عام طور پر نہیں دیکھی جاتی ہیں۔ میڈیکل آفیسر کی دلیل کی بنیاد پر اگر 2008 میں ایکسرے ٹیکنیشن کی بھرتی کے معاملے کو جوڑا جائے تو ان کی بات کی بھی تصدیق ہوجاتی ہے۔ مانو سمپدا پورٹل پر درج اعداد و شمار کے مطابق 2008 میں 79 کے بجائے 140 لوگوں کو نوکریاں ملی ہیں۔ اس میں 61 ایکسٹرا ہیں۔ اگر ان کا سروس ریکارڈ دیکھا جائے تو ان میں سے زیادہ تر دو سال کے اندر ٹرانسفر کر چکے ہیں۔ جس نے پہلے بلیا میں چارج لیا تھا وہ بندہ میں کام کررہا ہے اور جس نے آگرہ میں چارج لیا تھا وہ اب وارانسی یا چندولی میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان سب کے تقرر نامہ ہاتھ سے لکھی شکل میں جاری کیا گیا ہے۔

# پھر ایک بار بلڈوزر کی بات!

**شکیل رشید**

آج ایک خبر دیکھ کر مجھے اپنا گھر یاد آ گیا۔ خبر مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال کی ہے۔ تین نوجوانوں فرحان، سعد اور ساحل کو پہلے تو 'لو جہاد' کے الزام میں گرفتار کیا گیا، پھر ان کے گھروں پر بلڈوزر چڑھادیا گیا۔ تینوں نوجوانوں کے گھر بھوپال کے ارجن نگر علاقہ میں تھے، ان پر بلڈوزر کارروائی کرنے سے پہلے سارے علاقہ کو پولیس نے گھیر لیا تھا۔ اس کارروائی پر سوال اٹھ رہے ہیں، لیکن سوال پہلے بھی اٹھتے رہے ہیں، نتیجہ کوئی برآمد نہیں ہوا ہے۔ والدین کا سوال ہے کہ 'لڑکیوں نے ہمارے بچوں کا نام نہیں لیا اس کے باوجود ہمارے گھر منہدم کردیے گیے، اب ہم کہاں جائیں؟' کیا اس سوال کا جواب دینے والا کوئی ہے؟ کیا جن گھروں پر بلڈوزر چلایا گیا ہے، ان میں رہنے والے والدین کا، اور دیگر اہلِ خانہ کا کوئی جُرم تھا کہ انہیں گھر سے بے گھر کردیا گیا ہے؟ سپریم کورٹ تک نے یہ کہہ دیا ہے کہ کسی کے بھی گھر کو، چاہے وہ کوئی قصوروار ہی کیوں نہ ہو، منہدم نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن مسلمانوں کے گھروں کو معمولی معمولی سی باتوں پر ڈھا دیا جاتا ہے، بلڈوزر چڑھا دیا جاتا ہے۔ اور حکام، سیاست دان انتہائی بے شرمی کے ساتھ ایسی کارروائیوں کو جائز ٹھہراتے ہیں، اس لیے کہ ان کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف شدید ترین عصبیت اور نفرت بھری ہوتی ہے۔ میں نے پہلے بھی لکھا تھا، آج پھر دوہرائے دیتا ہوں کہ کوئی کمرہ میرے پاس ایسا نہیں ہے جسے میں اپنا مکمل گھر کہہ سکوں۔ والدہ مرحومہ نے ایک گھر بڑی مشکل سے، پیسے جوڑ جوڑ کر بنایا، وہ بھی وطن میں ہے، ممبئی میں میرے کسی کام نہیں آسکتا، لیکن اس میں رہوں نہ رہوں، اسے کسی حد تک اپنا گھر کہہ سکتا ہوں۔ اس سے ایک لگاؤ ہے۔ یہ لگاؤ اس لیے ہے کہ اس کے بنانے میں جو مشکلات پیش آئیں، وہ دیکھی اور جھیلی ہوئی ہیں۔ ایک دفعہ خبر آئی کہ گھر کے کسی کمرے میں آگ لگ گئی ہے، میں تڑپ اُٹھا تھا۔ ایک دفعہ پتا چلا چور گھر میں گھس گیے ہیں، میں پریشان ہوا تھا۔ اور یہ معاملہ صرف میرا نہیں ہے، اس ملک میں نہ جانے کتنے لوگ ہیں جنہوں نے تنکے جوڑ جوڑ کر اپنے آشیانے بنائے ہیں، تکلیفیں، مشکلات اور پریشانیاں جھیلی ہیں۔ ان لوگوں میں مدھیہ پردیش فرحان، سعد اور ساحل بھی ہیں، اور کھرگون کے وہ مسلمان بھی ہیں جن کے گھروں کو بلڈوزر سے ڈھایا گیا ہے، اور گجرات و اتر پردیش کے وہ مسلمان بھی ہیں جن کے گھروں پر بڑی ہی بے حسی کے ساتھ بلڈوزر چڑھادیے گیے ہیں۔ جنہوں نے بلڈوزر چلوائے، وہ آج کے دور کے حکمراں ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ، وزیر اعظم نریندر مودی و مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کی ساری زمین ان کی ملکیت ہے اور وہ جب چاہیں جیسے چاہیں، ویسے اس زمین کا استعمال کرسکتے ہیں، اور اس زمین پر رہنے والے غریبوں، مجبوروں و بے کسوں کی زندگیوں سے کھیل سکتے ہیں۔ یہ کھیل ہی تو ہے، انتہائی ظالمانہ اور بے رحمانہ کھیل کہ بسے بسائے گھروں پر بلڈوزر چلوادیے جائیں۔ بلڈوزر چلانے کے لیے جھوٹ بولا جارہا ہے اور جھوٹ بولتے ہوئے انہیں کوئی شرم نہیں آتی۔ بھلا بغیر کسی نوٹس کے، کسی تحقیق اور تفتیش کے کیسے کسی کے گھر منہدم کروائے جاسکتے ہیں؟ حکمرانوں کا جواب ہوتا ہے کہ یہ فسادی ہیں، لو جہاد کے مجرم ہیں۔ جان لیں کہ آئین نے اس ملک میں فسادیوں اور قاتلوں تک کے گھروں کو منہدم کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اجازت ہوتی تو گاندھی کے قاتل گوڈسے کا گھر پہلے ڈھایا جاتا۔ گجرات میں ۲۰۰۲ء کے مسلم کش فسادات کے مجرموں کے مکانوں پر پہلے بلڈوزر چلائے جاتے۔ کسی کے بھی مکان کو ڈھانا نہ تو قانوناً درست ہے اور نہ ہی ایسا کسی بھی حکومت نے کیا ہے۔ یہ جرم ہے اور آج اس جرم میں سارے ہندوستان کی فاشسٹ طاقتیں ملوث ہیں۔ مسلمانوں کے گھر پہلے فسادی لوٹتے توڑتے اور تباہ و برباد کرتے تھے اب یہ کام بی جے پی حکومتیں کرنے لگی ہیں۔ ایم پی کے سابق وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کا ایک بیان یاد آ گیا کہ جو گھر تباہ ہوئے ہیں حکومت ان کے بنوانے میں تعاون کرے گی اور اس کے پیسے فسادیوں سے وصولے گی۔ یہ مکانات جنہیں بنوانے کی بات کی گئی ہے، مسلمانوں کے نہیں اُن کے ہیں جو اصلی فسادی ہیں۔ اور پیسے جن سے وصولے جائیں گے وہ مسلمان ہیں یعنی مظلوم۔ گویا کہ اب اس ملک میں لفظوں کے معنی تک تبدیل کردیے گیے ہیں، مسلمان کا مطلب فسادی ہو گیا ہے اور فسادی کا مطلب مظلوم ہوگیا ہے!

# قطر میں حملہ کر کے اس نے اپنا ہی نقصان کیا

**ڈاکٹر سلیم خان**

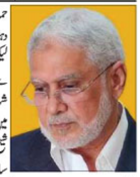

حماس کو امریکہ اور اسرائیل دہشت گرد قرار دیتے ہیں لیکن اس تحریک مزاحمت سے تعلق رکھنے والے شہیدوں کے نمازِ جنازہ میں شریک ہو کر امیرِ قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے ساری دنیا کو ایک سخت اور واضح پیغام دیا ہے۔ انہوں نے مغرب کو بتایا کہ جو اس کے نزدیک دہشت گرد ہیں ان کی نظر میں وہ مجاہدین آزادی ہیں۔ اس کے برعکس دوحہ پر اسرائیلی حملہ "ریاستی دہشت گردی" ہے۔ یہ بات قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے امریکہ کے سی این این چینل سے گفتگو میں کہی۔ وہ بولے: میں الفاظ نہیں ڈھونڈ پا رہا کہ اس حملے پر اپنے غصے کو کیسے بیان کروں"۔ انہوں نے کہا کہ قابض اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کررہے ہیں اور غزہ کو بھوکا مار رہے ہیں۔ انہیں عالمی فوجداری عدالت کے کٹہرے میں پیش ہونا چاہیے۔ ماضی میں اسرائیل غزہ کے علاوہ مغربی کنارے پر حملہ کرتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ لبنان، شام، یمن اور ایران تک پر وہ حملے کرچکا ہے۔ اس لیے مسلم ممالک پر حملہ کرنا کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن اس حملے نے نہ صرف پوری اسلامی دنیا کو متحد کردیا بلکہ ساری دنیا کے ساتھ اپنے قریب ترین حلیف امریکہ اور ہندوستان کو بھی ناراض کر کے مذمت کرنے پر مجبور کردیا ہے۔

اسرائیل نے قطر میں حماس کے سیاسی رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی جو فضائی کارروائی کی اس سے پورے مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی بڑھ گئی۔ اس حملے کی عالمی سطح پر مذمت اس قدر بڑھی کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو بھی مگرمچھ کے آنسو بہانے پر مجبور ہونا پڑا حالانکہ ایسا کرنا ان کی رعونت آمیز شخصیت کے شایانِ شان نہیں ہے۔ اس معاملے میں ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو ہدایت دی تھی کہ قطر کو حملے کے بارے میں خبردار کریں تاہم یہ اطلاع بہت دیر سے پہنچی۔ ایسے میں محض اطلاع اور وہ بھی تاخیر سے دینا ایک ناٹک تھا۔ امریکہ اگر سنجیدہ ہوتا تو وہاں موجود اپنے فوجی اڈے سے اس حملے کو ناکام بنا سکتا تھا اور اگر ایسا ہو جاتا تو اسرائیل کو ایک سخت پیغام ملتا مگر وہ دونوں 'تو چور چور موسیرے بھائی' ہیں اس لیے ایسی توقع بھی نہیں کرنی چاہیے۔ اس موقع پر قطر نے جس لب و لہجے میں امریکہ کو جواب دیا اس سے نام نہاد وشوگرو نریندر مودی کو سبق لینا چاہیے۔ قطر نے وائٹ ہاؤس کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی قسم کا پیشگی انتباہ نہیں ملا اور امریکی اہلکار کا فون اس وقت آیا جب دوحہ میں دھماکے ہو رہے تھے۔ یعنی صاف صاف کہہ دیا کہ امریکہ جھوٹ بول رہا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اس پھٹکار کے باوجود لکھنا پڑا کہ "قطر ایک خود مختار ملک اور امریکہ کا قریبی اتحادی ہے، جو امن قائم کرنے کی کوششوں میں ہمارے ساتھ جرأت مندانہ کردار ادا کررہا ہے۔ ایسے ملک پر یکطرفہ بمباری امریکہ یا اسرائیل کے مقاصد کو آگے نہیں بڑھاتی"۔ انہوں نے حملے کے طریقہ کار کو نامناسب بتایا۔ اسرائیلی حملے کے بعد ٹرمپ نے نیتن یاہو اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے گفتگو کی اور قطری قیادت کو یقین دلایا کہ "ان کی سرزمین پر ایسی کارروائی دوبارہ نہیں ہوگی"۔ انہوں نے حملے کے مقام پر افسوس کا اظہار بھی کیا۔ بعد ازاں صحافیوں سے گفتگو میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ اس کارروائی سے "خوش نہیں" ہیں۔ ان کے بقول "یہ اچھی صورت حال نہیں ہے، ہم یرغمالیوں کی واپسی چاہتے ہیں لیکن جو کچھ آج ہوا اس پر ہم مطمئن نہیں ہیں۔" ٹرمپ جس وقت یہ بیان دے رہے تھے قریب ہی موجود مظاہرین "فری فری فلسطین" اور "نسل کشی کو ہتھیار دینا بند کرو" کے نعرے لگا رہے تھے۔

ٹرمپ کے رویہ کا وزیر اعظم نریندر مودی پر یہ اثر ہوا کہ انہوں نے بھی ہمت کر کے قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی سے فون پر بات کی اور دوحہ میں اسرائیلی فضائی حملے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم مودی نے قطر کے امیر سے بات کرنے کی جانکاری ایکس پر دی اور حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ہمیشہ قطر کی خود مختاری کا احترام کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے مسائل کے حل کی حمایت کرتا ہے اور خطے میں امن و استحکام کا حامی ہے۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے دوحہ میں حالیہ اسرائیلی حملے کو ریاستی دہشت گردی قرار دے کر اس کے جواب کا حق محفوظ رکھنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعے کو ہرگز نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دوحہ کو اس حملے کے جواب کا حق حاصل ہے اور وہ ضروری اقدامات اٹھائے گا۔

قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان الثانی نے بتایا کہ خلیجی ملک کے ردِعمل کو قانونی شکل دینے کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے۔ موصوف نے بھی اپنے امیر کی تائید میں امریکی پیشگی اطلاع کی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ الثانی کے مطابق امریکی حکام نے قطر کو اسرائیلی حملے کے 10 منٹ بعد آگاہ کیا، جو "صد فیصد غداری" تھی۔ قطری وزیر اعظم نے واضح کیا کہ ثالثی کی کوششیں قطر کی قومی تشخص کا حصہ ہیں اور کوئی بھی اقدام اسے اس کردار سے نہیں روک سکتا۔ قطر نے غزہ میں جنگ بندی کے لیے اپنی تمام تر کوششیں بروئے کار لانے کا عزم دوہرایا لیکن اس حملے کے بعد موجودہ بات چیت میں کسی پیش رفت کا امکان سے مایوسی ظاہر کی۔ انہوں نے اسرائیل پر امن کے مواقع کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو "ریاستی دہشت گردی" کا مرتکب قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو نے حالیہ کارروائیوں سے ثالثی عمل کو سبوتاژ کیا ہے۔ دنیا اور قطر کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے اسرائیلی وزیر اعظم نے اس احمقانہ حرکت سے کلہاڑی پر پیر مار کر خود اپنے آپ کو زخمی کرلیا ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو نے ساری دنیا سے ہونے والی مذمت کے جواب میں کہا کہ میں قطر اور دہشت گردوں کو پناہ دینے والے تمام ممالک سے کہتا ہوں کہ یا تو انہیں ملک بدر کریں یا انہیں انصاف کے کٹہرے میں لائیں کیونکہ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو، ہم کریں گے۔ یہ دھمکی وہ شخص دے رہا جس کے عالمی عدالتِ انصاف نے نسل کشی کا وارنٹ نکال رکھا ہے اور گرفتاری کے ڈر سے دنیا کے بیشتر ممالک میں وہ قدم نہیں رکھ سکتا۔ نیتن یاہو نے دوحہ میں منگل کو حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے والے حملے کا دفاع کرتے ہوئے اپنی شکست کا اعتراف اس طرح کیا اگرچہ حماس کی کوئی بھی سینئر سیاسی شخصیت ہلاک نہیں ہوئی، حماس نے پانچ نچلے درجے کے ارکان کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے، جن میں غزہ میں گروپ کے رہنما اور اس کے اعلیٰ مذاکرات کار خلیل الحیا کا بیٹا اور تین باڈی گارڈز شامل ہیں۔ وہ حماس کے 7/ اکتوبر 2023 کے حملے کو امریکہ میں 11 ستمبر 2001 کے سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ واشنگٹن نے اسے اپنی نام نہاد "دہشت گردی کے خلاف جنگ" شروع کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال کیا تھا۔

نیتن یاہو نے کہا کہ ہم نے بالکل وہی کیا جو امریکہ نے افغانستان میں القاعدہ کے دہشت گردوں کے ساتھ کیا تھا، انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کی تعریف کرنے والے ممالک کو اب اسرائیل کی مذمت کرنے پر "خود سے شرمندہ ہونا چاہیے"۔ یہ آدھا سچ ہے نیتن یاہو کو یاد رکھنا چاہیے کہ افغانستان کو شکست دینے کی خاطر امریکہ نے ناٹو ممالک کے ساتھ مل کر چڑھائی کی اور خود کو اپنی 20 سالہ طویل ترین جنگ میں جھونک دیا مگر اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بڑے بے آبرو ہو کر وہاں سے نکلنا پڑا۔ یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اسی قطر نے طالبان کے ساتھ ثالثی کی جس پر اسرائیل فی الحال برہم ہے۔ 9/11 کو جواز بنا کر افغانستان پر امریکہ نے حواریوں سمیت جو فوج کشی کی تھی اس میں 2 ہزار 448 امریکی فوجی جمع تین ہزار 846 امریکی ٹھیکے دار ہلاک ہوئے، جبکہ دیگر نیٹو ممالک کے ایک ہزار 144 اہلکار بھی مارے گئے۔ ان لوگوں نے افغان فوج اور پولیس کے 66 ہزار اہلکاروں سمیت 42 ہزار 245 شہریوں کی جان لی۔ علاوہ ازیں 444 امدادی کارکن اور 72 صحافی بھی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

ناٹو سے لڑتے ہوئے 51 ہزار 191 طالبان اور دیگر حکومت مخالف جنگجو شہید تو ہوئے مگر انہوں نے امریکہ کو ذلیل و رسوا کر کے بھگا دیا۔ مالی خسارے کی بات کریں تو امریکہ نے افغانستان اور عراق میں تقریباً دو کھرب ڈالر قرض لے کر خرچ کیے اور ایک اندازے کے مطابق سنہ 2050 تک اس قرض کی رقم پر سود کی مد میں امریکی حکومت 6 کھرب ڈالر سے زائد ادا کرے گی۔ امریکہ نے افغانستان اور عراق میں لڑنے والے چالیس لاکھ فوجیوں کی صحت، معذوری، کفن دفن اور دیگر اخراجات پر تقریباً دو کھرب ڈالر سے زائد مختص کیے گئے ہیں۔ اتنا سب کرنے کے باوجود اگر امریکہ کو اپنے سارے حلیف ممالک کو ساتھ افغانیوں کے آگے گھٹنے ٹیکنے پڑے تو کیا اسرائیل اور کیا شوربہ کہ جس کے ساتھ فی الحال امریکہ کے سوا کوئی بڑا ملک نہیں کھڑا ہے۔ نیتن یاہو اگر ان حقائق پر غور کر لیتے تو بھول کر بھی ۱۱ر ستمبر کا حوالہ نہیں دیتے لیکن جب دماغ میں تکبر بھر جائے تو عقل کام کرنا بند کردیتی ہے۔

☆☆☆

(۱۵ر ستمبر عالمی یومِ جمہوریت پر خاص)

# جمہوریت اور ہماری ذمے داری

**عالمی یومِ جمہوریت ایک موقع ہے خود سے سوال کرنے کا کہ کیا ہم واقعی ایک جمہوری معاشرے کا حصہ ہیں؟ کیا واقعی ہم حق و انصاف کے نمائندہ ہیں؟ کیا ہر شخص کی آواز سنی جاتی ہے؟ یہ دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم نہ صرف جمہوریت کا جشن منائیں بلکہ اس کی حفاظت اور بہتری کے لیے اپنا کردار بھی ادا کریں، تاکہ امن و آشتی کا چراغ روشن رہے**

**غلام علی اخضر**

انسان کو قدرت نے فطرتاً آزاد پیدا کیا ہے۔ اگر کسی طرح غلامی کا طوق اس کی گردن میں پڑ بھی جائے تو وہ اس غلامی کے بار کو مسلسل طویل وقت تک برداشت نہیں کرسکتا۔ اس لیے جبلتاً اسے ایک ایسے نظام کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مساوات پر مبنی طرزِ زندگی گزارنے کے ساتھ عوامی حقوق کا خیال بھی رکھا جائے۔ اس نظام کی خاص بات یہ ہے کہ قیادت کی باگ ڈور خود عوام اپنی نمائندگی کرتے ہوئے؛ اپنی مرضی کے مطابق کسی ایسے منصف گروہ کے حوالے کرتا جو بلا امتیاز اس ذمے داری کو نبھا سکے۔ اس نظام کا مقصد یہ ہے کہ معاشرے کا ہر فرد بشری تقاضوں کے مطابق حیات بسر کرسکے اور اظہارِ رائے پر کسی طور بھی قدغن نہ ہو۔ یعنی انسان ایسا طرزِ حکومت چاہتا ہے جس میں وہ اپنی مرضی سے اقتدار کا انتخاب کرے اور پھر اس اقتدار کے فیصلوں میں بالواسطہ یا بلاواسطہ حصے دار بھی ہو۔ اس طرزِ حکومت کو جمہوری نظام کہا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد عوام کی رائے، آزادی، مساوات اور انصاف کو یقینی بنانا ہے۔ ساتھ ہی تعلیم، روزگار اور دیگر تمام بنیادی حقوق کی فراہمی کو بھی یقینی بنانا اس کا فرض ہے۔ نسل، زبان، مذہب، ذات پات کسی بھی شعبے میں یہاں امتیاز کی کوئی گنجائش نہیں۔ امن اور ہم آہنگی اس حکومتی ڈھانچے کی روح ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے جمہوریت کو اپنی قومی شناخت کا حصہ بنالیا ہے۔ جمہوری نظام نہ صرف عوامی شعور کو اجاگر کرتا ہے بلکہ انہیں اجتماعی ترقی کا راستہ بھی دکھاتا ہے۔ یہی نظام انسان کی فطری آزادی، عزتِ نفس اور مساوات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔

یوں تو جمہوریت کی ابتدائی نقوش قدیم یونان اور رومن سلطنت میں ملتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ اس پر خزاں کے بادل چھا گئے پھر فرانسیسی انقلاب اور امریکی تحریک آزادی سے یہ بادل ایسا چھٹا کہ پوری دنیا کی سیاسی نظریے اور طرزِ حکومت کا طریقہ ہی بدل دیا اور روز بروز اس کی نشر و اشاعت کے لیے کوششیں کی جانے لگیں۔ جہاں قائم ہے وہاں تجدید یت کے لیے اور جہاں اس کی روشنی کی شعاعیں اپنے عروج کے مدار کو نہیں پہنچ سکا وہاں اس کی بنیاد کے لیے۔ اسی کے پیش نظر دنیا بھر میں ہر سال ۱۵ ستمبر کو جمہوریت کے عالمی دن کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد صرف تقریبات یا بیانات تک محدود نہیں بلکہ یہ دن یاد دہانی ہے اس اصول کی جس میں ہر فرد کی رائے کو اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اس دن کو باقاعدہ طور پر منانے کا آغاز ۲۰۰۸ء میں ہوا، جب اقوام متحدہ نے ۲۰۰۷ء میں ایک قرار داد کے ذریعے اس دن کو مخصوص کیا۔ یہ قرارداد ۶۲ ویں اجلاس کے دوران منظور کی گئی تھی اور اس کا مقصد تھا جمہوری اقدار کو فروغ دینا۔ خاص طور پر ان ممالک میں جہاں جمہوریت نومولود یا کمزور ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اس دن کی مناسبت سے تقاریب، مباحثے اور آگاہی پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ حکومتوں، اداروں اور عوام کو یاد دلایا جاسکے کہ جمہوریت صرف ووٹ دینے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک طرزِ زندگی ہے جو شفافیت، احتساب، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق پر قائم ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ عوامی فلاح و بہبود کی ترجیحات دن بدن انحطاط کا شکار ہوتی جارہی ہیں اور جمہوریت کی جڑیں ذاتی مفاد اور کرپشن کی وجہ سے کمزور پڑتی جارہی ہیں۔ نظام متزلزل ہو چکے ہیں جس کے باعث عوام کا اعتماد اس پر سے اٹھتا جارہا ہے۔ اختلافِ رائے پر ہر دم پہرا ہے۔ سیاسی جماعتوں میں باہمی ہم آہنگی کے بجائے تصادم کی کیفیت طاری ہے۔ اُن اداروں میں بھی حکومتوں کی مداخلت بڑھ گئی ہے جنھیں آزادانہ طور پر کام کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا جس کا نتیجہ ہے کہ آج پوری دنیا میں عدلیہ پر سوالیہ نشان قائم ہو چکے ہیں۔ پارلیمنٹ میں اکثریتی گروہوں کی من مانی جمہوری اقدار کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن پر سے اعتماد ختم ہوتا جارہا ہے۔ مہنگائی اس قدر پنجے گاڑ چکی ہے کہ عوام شدید بے چینی کا شکار ہیں جو اُن کے دلوں میں نظام کے خلاف بدظنی پیدا کررہی ہے۔ کچھ ممالک میں جمہوریت کا شور تو بہت ہے لیکن اس کے پیچھے چھپی خرابیاں اور مسائل دن بدن بڑھتے جارہے ہیں۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس پر کوئی غور و فکر کرنے کو تیار نہیں۔ شاید انہی خرابیوں کے پیش نظر علامہ اقبال نے اُس نظام کے خلاف بھی قلم اٹھایا جو ہر فرد کو یکساں حق کرنے کی بات کرتا ہے اور جس میں اقتدار کا سرچشمہ خود عوام ہوتی ہے۔ اقبال لکھتے ہیں:

جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

مثال کے طور پر بھارت میں ہی دیکھ لیجیے کہ ان دنوں جو ملک سب سے زیادہ فعال جمہوریت کا دعویٰ کرتا ہے وہاں اقلیتوں یا ان اداروں کی کیا حالت ہے جنھیں بلا تفریق مذہب و ملت کام کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ امریکہ جو جمہوریت کا ڈنکا پیٹتا ہے وہ کس طرح جنگ میں تیسرا فریق بن کر اپنا اسلحہ فروخت کر کے ذخیرہ اندوزی میں لگا ہوا ہے۔ فلسطین پر اسرائیل کا ظلم و ستم برسوں سے کیسے جاری ہے۔ وہ اقوام متحدہ جو جمہوریت کی تقویت اور وسعت کی بات کرتا ہے وہ خود کس طرح اس معاملے میں ناکام ہے اور اس کی اہمیت دن بدن کیسے ختم ہوتی جارہی ہے۔ آج سیاسی رہنما ذاتی مفاد، مال و دولت کی ہوس اور طاقت کے نشے میں چُور ہیں۔ ذاتیات کا یہ عالم ہے کہ چند خاندان یا شخصیات سیاست کو اپنا موروثی حق سمجھتے ہیں۔ میڈیا نے حق گوئی چھوڑ کر خوشامد اور پشت پناہی کو اپنا شیوہ بنالیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ بڑے میڈیا یا ہاؤسز اُن ہی افراد یا اداروں کے قبضے میں ہیں جو تجارت کی دنیا کے بڑے مافیاز ہیں اور جو صرف لالچ اور لوٹ کھسوٹ میں مصروف ہیں۔ دشینت کمار کے اس شعر کی تشبیہ سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ موجودہ وقت میں جمہوریت کی کیا صورت حال ہے۔ دشینت کا شعر ملاحظہ کیجیے:

تری زبان ہے جھوٹی جمہوریت کی طرح
تو اک ذلیل سی گالی سے بہترین نہیں

حالات ایسے ہو چکے ہیں کہ جمہوریت بس ایک دکھاوا رہ گئی ہے۔ جو ممالک خود کو جمہوریت کے علمبردار کہتے ہیں وہاں کی حالت بھی یہی ہے کہ "ہاتھی کے دکھانے کے دانت اور ہوتے ہیں اور کھانے کے اور"۔ دنیا اب انصاف کے بجائے طاقت کے ترازو میں صحیح اور غلط کا فیصلہ کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مظلوم کو ظالم کے کٹہرے میں کھڑا کردیا جاتا ہے اور ظالم خود کو قانون کا رکھوالا کہتا ہے۔ جمہوریت کی زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ موجودہ دور میں یہ بھی ہے کہ عوام کی بے راہ روی کے باعث ایسے لوگ بھی تختِ حکومت پر قابض ہو جاتے ہیں جو مکار ہوتے ہیں اور در حقیقت ملک و قوم کے لیے غدار ثابت ہوتے ہیں۔ بقول شاعر:

یہی جمہوریت کا نقص ہے جو تختِ شاہی پر
کبھی مکار بیٹھے ہیں کبھی غدار بیٹھے ہیں

جمہوریت کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ ادارے آزاد ہوں اور ان پر کسی طاقت کا دباؤ نہ ہو۔ نوجوان نسل کو باشعور بنانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے تاکہ وہ اندھی تقلید کے بجائے حق و باطل کا فرق سمجھ سکیں۔ عوامی آواز، عدل اور صحافت اگر دبائے جائیں تو قومیں اندر سے کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔ وقت آ گیا ہے کہ ذاتی مفاد کے بجائے قومی مفاد اور اجتماعی فلاح کو ترجیح دی جائے۔ عالمی یومِ جمہوریت ایک موقع ہے خود سے سوال کرنے کا کہ کیا ہم واقعی ایک جمہوری معاشرے کا حصہ ہیں؟ کیا واقعی ہم حق و انصاف کے نمائندہ ہیں؟ کیا ہر شخص کی آواز سنی جاتی ہے؟ یہ دن ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم نہ صرف جمہوریت کا جشن منائیں بلکہ اس کی حفاظت اور بہتری کے لیے اپنا کردار بھی ادا کریں، تاکہ امن و آشتی کا چراغ روشن رہے۔ ☆☆☆

# قطر پر اسرائیل کا میزائل حملہ

**اسد مرزا**

جہاں پوری دنیا نیپال سے 9 ستمبر کو آنے والی تصاویر دیکھ رہی تھی جہاں حکومت سے مایوس نوجوانوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا، اسی شام ایک اور ڈرامائی واقعہ کی خبر سامنے آئی۔ اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے دوحہ، قطر میں میزائل داغے، جس میں ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا جہاں حماس کے اعلیٰ عہدیدار صرف ایک دن پہلے امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی تازہ ترین تجویز پر تبادلہ خیال اور غور کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔

ابتدائی رپورٹس میں بتایا گیا کہ اسرائیلی حملہ حماس کی سینئر قیادت بشمول فلسطینی چیف مذاکرات کار خلیل الحیا کو مارنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ تاہم، بعد میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ اگرچہ حماس کے چھ افراد مارے گئے، تاہم زیادہ تر سینئر قیادت محفوظ رہی کیونکہ وہ اس وقت عمارت میں موجود نہیں تھے جب میزائل حملہ کیا گیا۔

اسرائیل کے وزیر اعظم نیتن یاہو نے فوری طور پر ایک بیان جاری کیا کہ یہ حملہ "مکمل طور پر آزاد اسرائیلی آپریشن تھا۔ اسرائیل نے اسے شروع کیا، اسرائیل نے اسے انجام دیا، اور اسرائیل اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتا ہے۔" یہ بیان بہت جلد جاری کیا گیا تھا گویا امریکہ اور صدر ٹرمپ کو کسی ممکنہ الزام سے بچانے کے لیے۔

تاہم ناکام حملے نے عالمی نظام (جو پہلے ہی مکمل طور پر تباہی کی حالت میں ہے)، بین الاقوامی سرحدوں کی حرمت، علاقائی سالمیت اور ملکی خود مختاری، علاقائی/ عالمی تنازعہ میں ثالث بننے کے خطرات جیسے کہ قطر اب محسوس کررہا ہے، ان پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔ یقیناً یہ آخری بار نہیں ہے کہ دنیا نے اسرائیل کی طرف سے عالمی اصولوں کی خلاف ورزی کرنے اور اپنی مرضی سے خود مختار ممالک کے اندر حملہ کرنے کے بارے میں سنا ہے، جس کی وجہ سے چند اہم موضوعات پر غور کرنا ضروری ہے۔

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ امریکہ اور خاص طور پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے شروع سے ہی غزہ جنگ میں اسرائیل کی غیر واضح حمایت کا عزم کیا ہے۔ یہ بھی کوئی راز نہیں ہے کہ اگر امریکہ غزہ میں اسرائیل کی جنگ کی مادی اور اخلاقی حمایت واپس لے لے تو اسرائیل جنگ جاری نہیں رکھ سکے گا۔ تاہم، یہ فریب اور دوغلا پن ہے جو خود حمایت سے زیادہ مشتعل ہے۔ امریکہ نے 7-8 ستمبر کو حماس اور اسرائیل کو جنگ بندی کا نیا منصوبہ پیش کیا، جس میں حماس کی قیادت کو حتمی وارننگ کے طور پر اس پر رضامندی کے لیے 48 گھنٹے کا وقت دیا گیا۔ حماس کی قیادت 9 ستمبر کو اس تجویز پر بات کرنے کے لیے بلائی گئی تھی جب اسرائیل نے حملہ کیا تھا۔

یقیناً آپ اس اسکرپٹ سے واقف ہوں گے؟ یہی اسکرپٹ جون کے مہینے میں بھی استعمال کیا گیا تھا، جب امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان 15 جون کو ایران جوہری معاہدے پر پانچویں اور شاید حتمی بات چیت کی شروعات ہوگی۔ اس کے بعد ایران کو 13 جون کو اسرائیل نے نشانہ بنایا، جس نے نتیجہ خیز مذاکرات یا کسی معاہدے کے کسی بھی امکان کو سبوتاژ کیا۔ امریکہ نے اسرائیل کی سرزنش کرنے کے بجائے اگلے 12 دنوں میں مسلسل حملوں میں اسرائیلی جیٹ طیاروں کی مدد کی اور اسرائیل کو فوردو نیوکلیئر پلانٹ کو تباہ کرنے کے لیے GBU-57 بم بھی مہیا کرائے۔

اسی طرح 9 ستمبر کو دوحہ حملے کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے امریکہ نے استدعا کی کہ اسے میزائل حملے سے محض 10 منٹ قبل اسرائیلی حملے کا علم ہوا۔ دوحہ میں العدید ایئر بیس، خطے کا سب سے بڑا امریکی فوجی اڈہ ہے اور یہ امریکی سنٹرل کمانڈ کے فارورڈ ہیڈ کوارٹر کے طور پر کام کرتا ہے، جسے CENTCOM بھی کہا جاتا ہے، جو پورے خطے میں امریکی فوجی کارروائیوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ اس اڈے کے اہم کاموں میں سے ایک اس کا اپنا دفاع ہے اور پورے خطے کی نگرانی اور فضائی دفاع ہے۔ یہ دونوں افعال 24x7، سال میں 365 دن جاری رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ان کے پاس جدید ترین نظام ہیں، جس سے کہ وہ خطے میں ہونے والی کسی بھی ہوائی یا فوجی کارروائی کے بارے میں سیکنڈوں میں جانکاری حاصل کرسکتے ہیں۔

آج صرف قطر ہی نہیں بلکہ پورا خطہ صدمے کی کیفیت میں ہے۔ جون 2025 میں ایرانی سرزمین کی خلاف ورزی ایک مختلف معاملہ ہوسکتا ہے کیونکہ اس سے قبل بھی ایران اور اسرائیل آپس میں لڑ چکے ہیں۔ لیکن قطر، جو جنگ بندی کے معاہدے میں ثالثی کررہا ہے اور گزشتہ دو سالوں سے حریف وفود کی میزبانی کررہا ہے، اس کو نشانہ بنایا جانا یقیناً علاقے کی اسلامی حکومتوں کے لیے ایک بڑا صدمہ ہونے کے علاوہ ان کو یہ سبق بھی ہوسکتا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل وسطی ایشیا کے کسی بھی ملک پر کہیں بھی اور کبھی بھی حملہ کرسکتے ہیں، چاہے وہ ان کے اتحادی ہی کیوں نہ ہوں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اسرائیل کے دشمنوں کا کسی بھی وقت کہیں بھی تعاقب کرنے کا عزم کیا ہے، جیسا کہ امریکہ نے 9/11 کے بعد کیا تھا۔ اس کے علاوہ نیتن یاہو نے زخم پر نمک لگاتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ اسرائیل کا حصہ ہے اور وہاں کسی فلسطینی کی موجودگی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ لیکن اس طرح کی کسی بھی حکمت عملی پر کام کرنے سے پہلے نیتن یاہو کو یاد رکھنا چاہیے کہ امریکہ 20 سال کے عرصے تک افغانستان میں اپنی تمام تر فوجی طاقت کے ساتھ موجود رہا لیکن اس کے باوجود اسے کوئی فیصلہ کن فتح حاصل نہیں ہوئی۔ اس کے اختتام پر اسے اگست 2021 میں انتہائی شرمناک صورتحال میں افغانستان سے واپس جانا پڑا، جس سے طالبان دوبارہ اقتدار میں آ گئے۔

> "گزشتہ ہفتے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں موجود حماس کے اعلیٰ ترین وفد کے ممبران کے خلاف اسرائیلی ہوائی حملے نے پوری دنیا میں ہلچل مچادی ہے۔ اس کے علاوہ اس حملے نے امریکہ اور برطانیہ کے کردار پر بھی سوالیہ نشان لگادیا ہے، کیونکہ ان کی مدد کے بغیر اسرائیل ایسا حملہ نہیں کرسکتا تھا۔"

دلچسپ بات یہ ہے کہ قطر نے طالبان کی بھی میزبانی کی تھی جہاں فروری 2020 میں امریکہ طالبان امن معاہدہ ہوا تھا۔ کیا اسرائیل بھی غزہ میں طویل عرصے تک جاری رہنے والی جنگ کی طرف دیکھ رہا ہے؟ کیا اس کے پاس اسٹیمینا یا وسائل ہیں؟ کیا یہ کسی ایسے منظر نامے کے لیے تیار ہے جہاں اس سب کے اختتام پر حماس (طالبان کی طرح) اقتدار میں یا کسی طاقت ور پوزیشن میں سامنے آجائے گی؟

قطر پر میزائل حملے نے کئی اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ اس طرح کے حملے کرنے کی اجازت کس عالمی قانون نے اسرائیل کو دی ہے؟ ساتھ ہی ایسے حملے خود مختار ممالک کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کرنے والے واقعات ناقابل قبول ہیں اور اس حملے پر امریکہ اور دیگر یوروپی ممالک کو اسرائیل کی سرزنش کرنی چاہیے۔ عالم تو یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں اس حملے کی مذمت اسرائیل کا نام لیے بغیر کی گئی۔

حقیقت پسندانہ اختتامی مقصد کو ذہن میں رکھے بغیر جنگ کو جاری رکھنے کے بجائے، مستقبل میں سلامتی اور بقائے باہمی کو یقینی بنانے کے لیے علاقائی اور عالمی کھلاڑیوں کے ساتھ مل کر اقدامات کرتے ہوئے ایسے حل پر غور کرنا مفید ہوسکتا ہے جو اس کے یرغمالیوں کو وطن واپس لائے اور غزہ کے تعلق سے نیتن یاہو، ڈونالڈ ٹرمپ اور ٹونی بلیئر کے جو بھی خفیہ پلان ہیں انھیں ختم کر کے فلسطینیوں کو ان کا ملک واپس دیا جائے تبھی علاقے میں امن قائم ہوسکتا ہے، لیکن ایسی صورت حال بننے کے آثار بہت کم ہیں، کیونکہ ان سب کا مقصد مذہبی اور دیگر تواریخ کو دوبارہ لکھ کر صہیونیت کی بالادستی قائم کرنا ہے۔ لیکن اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی اور سب مسلمان ان شاء اللہ دیکھیں گے کہ کس طرح صہیونیوں کا یہ پروگرام ختم اور ان کی حکومت نیست و نابود ہوگی۔

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

# بیماریوں سے بچانے والی 7 طبی سرگرمیاں!

ہمیں محسوس نہیں ہوتا، لیکن عام زندگی میں بعض کام ہمارے جسم اور صحت پر براہ راست اثرانداز ہوتے ہیں۔ ذیل میں ایسی ہی سات سرگرمیاں پیش ہیں جنہیں انجام دینے یا نہ دینے سے ہم کئی خوفناک بیماریوں مثلاً ذیابیطس، امراض قلب، موٹاپے وغیرہ سے بچ سکتے ہیں: 1۔ جب ہم ناشتہ نہ کریں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان جب طویل آرام کے بعد صبح بیدار ہو، تو اُسے کھانا کھائے دس بارہ گھنٹے بیت چکے ہوتے ہیں۔ گویا تب بدن کو ایندھن کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص بات یہ کہ اس وقت خون میں گلوکوز کی مقدار بھی کم ہوچکی ہوتی ہے۔ چناں چہ انسان ناشتہ کیے بغیر کام پہ لگ جائے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی پوری توانائی سے محروم ہوگا۔ وجہ یہ ہے کہ ہمارے دماغ کو موثر طور پر کام کرنے کے لیے شکر خون (بلڈ شوگر) کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ناشتہ نہ کرنے والے مردوزن دوران کار سردرد، اعصابی تناؤ، متلی، شکم درد محسوس کرتے ہیں۔ بعض اوقات ذہنی قوت بھی کم ہو جاتی ہے۔ ماہرین تحقیق سے دریافت کر چکے کہ اسکول جانے والے جو بچے ناشتہ کریں ان کی یادداشت تیز ہوتی ہے۔ نیز وہ ناشتہ نہ کرنے والے بچوں سے بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں۔ ممتاز امریکی معالج، ڈاکٹر سوما ڈریلی کہتی ہے "ناشتہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ یہ سارا دن انسان کی بھوک کنٹرول میں رکھتا ہے"۔ ایک اور بات یہ ہے کہ جو مردوزن ناشتہ نہ کریں، وہ پھر دوپہر یا رات کو زائد کھانا کھا کر حراروں کی کمی پوری کرتے ہیں۔ نیز اس دوران عموماً وہ سیچوریٹڈ چکنائی والی اشیا کھاتے ہیں...... وہ چکنائی جو ہمارے قلب کی شریانوں میں جم جاتی ہے۔ ناشتہ نہ کرنے والے اس عادتِ بد میں بھی مبتلا رہتے ہیں کہ کھانوں کے درمیان الم غلم (Junk) غذائیں کھاتے پھریں۔ امریکا میں بذریعہ تحقیق معالجوں نے یہ دلچسپ انکشاف کیا ہے کہ جو فربہ خواتین زیادہ کاربوہائیڈریٹ اور پروٹین سے بھرپور بھاری ناشتہ کریں، ڈائٹنگ کے دوران ان کا وزن کم ہوجاتا ہے۔ جبکہ ناشتہ نہ کرنے والی موٹی خواتین اس کامیابی سے محروم رہتی ہیں۔ لہٰذا مناسب ناشتہ کر کے وزن کم کیجیے، یوں آپ کے خون میں شکر کی سطح بھی معمول پر رہے گی۔ نکتے کی بات: 75 فیصد سے زیادہ جو مردوزن ناشتہ کریں، وہ اپنا وزن کم کرلیتے ہیں۔ سونے پہ سہاگا اگر صبح آپ ناشتے سے لطف اندوز ہوں، تو آپ انسولین مزاحمت (Resistance) سے بھی بچ سکیں گے۔ اسی خلل کے باعث انسان ذیابیطس قسم دو کا نشانہ بنتا ہے۔ 2۔ جب ہم چاکلیٹ کھائیں، تو کیا ہوتا ہے؟ بازار میں دستیاب تمام میٹھی اشیا میں چینی موجود ہوتی ہے۔ اسی لیے جب ہم ٹافی، گولی، آئس کریم، کیک وغیرہ کھائیں، جن میں کہ چینی بہت ہوتی ہے، تو ہمارے خون میں شکر کی سطح (کبھی کبھی خطرناک حد تک) بڑھ جاتی ہے۔ تاہم چاکلیٹ کے ذریعے یہ اثر جنم نہیں لیتا۔ وجہ یہ ہے کہ چاکلیٹ میں چکنائی (Fat) بھی خاصی ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ چاکلیٹ کے ہضم ہونے کا عمل سست کر ڈالتی ہے۔ چناں چہ چاکلیٹ کھانے سے ہمارے خون میں شکر بڑھتی تو ہے، لیکن اتنی زیادہ مقدار میں نہیں جو سادہ کاربوہائیڈریٹ مثلاً ٹافی، گولی، سفید ڈبل روٹی، پاستا یا آلو کھانے سے جنم لیتی ہے۔ چاکلیٹ دیگر منفی عوامل بھی رکھتا ہے۔ مثلاً دودھ والے (ملک چاکلیٹ) میں قلبی شریانیں بند کرنے والی اچھی خاصی سیچوریٹڈ چکنائی موجود ہوتی ہے۔ اور یہی ملک چاکلیٹ بازار میں دستیاب ہے۔ یہ بھی درست کہ چاکلیٹ سٹیرک (Searic) تیزاب نامی چکنائی بھی رکھتا ہے جو ہمارے کولیسٹرول میں اضافہ نہیں کرتا۔ لیکن بہت زیادہ چکنائی کھانے کا مطلب ہے بہت زیادہ حرارے کھانا۔ لہٰذا اگر آپ نے باقاعدگی سے ملک چاکلیٹ کھایا تو فربہ رہنے کے لیے تیار رہیے۔ البتہ گہری رنگت والا (Dark) چاکلیٹ اس لحاظ سے بہتر ہے کہ وہ بلند فشار خون (بلڈ پریشر) اور کرنے والے ضد تکسیدی مادے رکھتا ہے۔ نکتے کی بات: چاکلیٹ یقیناً بچوں بڑوں کی من پسند غذائی شے ہے، لیکن اسے کھانا عادت نہ بنائیے۔ بس ہفتے میں ایک دو بار کھائیے۔ دوسری صورت میں وزن بڑھنا آپ کا مقدر بن جائے گا۔ 3۔ جب ہم سیب کھالیں، تو کیا ہوتا ہے؟ رس بھرے سیب کی ہر قاش اہم غذائیت (Nutrient) اور دیگر غذائی مرکبات رکھتی ہے۔ یہ رسیلا پھل ہمارے نظام استحالہ (Metabolism) کو تقویت پہنچاتا، بھوک دباتا اور قلب کی نشوونما کرتا ہے۔ سیب کے غذائی اجزا میں ریشہ (فائبر) سب سے اہم ہے، خصوصاً حل پذیر ریشہ۔ یاد رہے، ہر قسم کا خلوی مادہ ہماری صحت کے لیے مفید ہے، لیکن حل پذیر ریشہ ایک منفرد خاصیت رکھتا ہے، یہ کہ وہ خون میں شکر کی سطح کنٹرول کرتا ہے۔ جیسے ہی حل پذیر ریشہ ہماری آنتوں میں پہنچے، وہ ہر قسم کے تیزاب و جراثیم متحرک کر دیتا ہے۔ اسی سرگرمی کے باعث نظام انہضام سست پڑ جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سیب میں موجود شکر ہمارے بدن میں آہستہ آہستہ جذب ہوتی ہے۔ لہٰذا آپ بے شک دو سیب کھا جائیں، ہمارے خون میں شکر کی سطح معمول پر رہتی ہے۔ سیب ایک ضد تکسیدی (Antioxidant) مادہ، کوئرسٹین (Quercetin) بھی رکھتا ہے۔ یہ بڑا صحت بخش مادہ ہے (جو سبز چائے اور پیاز میں بھی ملتا ہے۔) یہ ہمیں دمے، امراض قلب اور شاید بعض اقسام کے سرطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

نکتے کی بات: تحقیق وتجربات کے ماہرین کو علم ہوا ہے کہ سیب کھانے والے ذیابیطس اور دل کی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔ نیز یہ پھل انسان کو فربہ ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ ۴۔ اگر میں بیٹھے ہوئے دن گزار دوں، تو کیا ہوتا ہے؟ کئی لوگ دن کا بیشتر حصہ بیٹھے ہوئے گزارتے ہیں۔ انہیں یقین ہوتا ہے کہ اس میں کوئی برائی نہیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ایسی حالت میں جب گلوکوز بھی ہمارے خون میں آرام کرنے لگے، تو ہمارا جسم کئی خرابیوں کا نشانہ بن جاتا ہے۔ جب ہم چلیں پھریں یا کوئی کام کریں، تو ہمارے عضلات گلوکوز جذب کر کے توانائی پیدا کرتے ہیں۔ لیکن جس دن ہم زیادہ بیٹھے رہیں اور حرکت نہ کریں، تو گلوکوز زیر استعمال نہیں آتی۔ اور جب انسان بیٹھے رہنے کو معمول بنالے تو دو اہم جسمانی مسئلے جنم لیتے ہیں۔ اول یہ کہ ہمارا جسم بعض غیر استعمال شدہ گلوکوز کو چربی (یا چکنائی) میں بدل دیتا ہے۔ دوم گلوکوز خون میں طویل عرصہ آرام دہ حالت میں رہے، تو ہمارے بدن میں خاص قسم کے مرکب مادے "اے جی ایز" (AGEs) کی مقدار خطرناک حد تک بڑھ جاتی ہے۔ یہ مادہ ہمارے اعصاب اور خون کے خلیوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے خون میں شکر کی سطح مسلسل بلند رہے، تو گردوں کی بیماری جنم لیتی ہے۔ نسیں خراب ہوتی اور اندھا پن چھٹ جاتا ہے۔ ذیابیطس تو اس کی خاص مصنوعہ گنی جاتی ہے۔ چناں چہ طویل عرصہ بیٹھ کر نہ گزاریے، حرکت میں رہیے اور کام کیجیے۔ ورنہ آپ درج بالا جسمانی خرابیوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے، ورزش چربی گھلانے والی سکّہ بند سرگرمی ہے۔ اور تحقیق بتاتی ہے کہ جسمانی سرگرمی سے اے جی ایز کی سطح بھی معمول پر آتی ہے۔ لہٰذا معمولات زندگی میں ورزش کو ضرور داخل رکھیے۔ نکتے کی بات: دن کا بیشتر عرصہ بیٹھے رہنے سے خون میں شکر بھی بے حرکت ہوجاتی ہے۔ لہٰذا یہ حالت پھر کئی جسمانی خرابیاں پیدا کرتی ہے۔

5۔ جب میں غصے میں سارا دن بسر کروں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان گاہے بہ گاہے غصے میں آئے تو اس میں کوئی ہرج نہیں...... یہ ایک قدرتی جذبہ ہے جو کبھی نہ کبھی ہر کسی کو آ دبوچتا ہے، لیکن مسلسل غصے میں رہنا دوسری بات ہے، یوں انسانی صحت متاثر ہوتی ہے۔ غصہ دو دھاری تلوار ہے۔ کیونکہ جذباتی طور پر یہ انسان کا موڈ تباہ کرتا اور دوسروں کو اس سے دور کرتا ہے۔ جبکہ جسمانی لحاظ سے غصہ ور انسان موٹاپے اور ذیابیطس کا نشانہ بن سکتا ہے۔ غصہ دراصل ایک قسم کا "جذباتی دباؤ" (Emotional Stress) ہے۔ اس کے جنم لینے سے ہمارے بدن میں ایڈرینلین اور دباؤ سے وابستہ دیگر ہارمون پیدا ہوتے ہیں۔ ان دباؤ والے ہارمونوں کا ایک اثر یہ ہے کہ وہ ہمارے خون میں شکر کی سطح بڑھاتے ہیں۔ نیز جذباتی دباؤ ہم میں بری عادات مثلاً الم غلم چیزیں کھانا بھی جنم دیتا ہے۔ انسان دن بھر جلتا کڑھتا اور پیچ وتاب کھاتا رہے، تو یہ کیفیت اس کے دل پر بھی منفی اثر ڈالتی ہے۔ امریکی ٹیل یونیورسٹی کی تازہ تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ جو لوگ غصہ پالنے کے شوقین ہیں، ان میں ایک کیمیائی مادہ، اینڈوتھیلین (Endothelin) بکثرت ملتا ہے۔ اینڈوتھیلین کی زیادتی ہی سے دل کی شریانوں میں چربی، کولیسٹرول اور دیگر غذائی مواد جمع ہو کر لوتھڑے بناتا ہے۔ چناں چہ اس کیمیائی مادے کے باعث حملہ قلب ہونے کا امکان بہت بڑھ جاتا ہے۔ جدید تحقیق نے ایک اور خطرناک انکشاف بھی کیا ہے۔ یہ کہ کوئی انسان مسلسل شدید غصے میں رہے، تو اس میں دھڑکن قلب کی بے قاعدگی (Arrhythmia) کا خلل جنم لیتا ہے۔ یہ خلل بے قابو ہوجائے تو پھر آپ کا دل دھک دھک کرنا چھوڑ سکتا ہے...... ہمیشہ کے لیے نکتے کی بات: یاد رکھیے، دن بھر غصے میں رہنا زہر ہے۔ لہٰذا اگر آپ اپنا خون ابلتا پائیں، تو جلد اُسے سرد کرنے کی راہ ڈھونڈیے۔ مثلاً اپنا غم وغصہ ڈائری میں لکھ ڈالیے۔ کسی دوست یا ہم راز کو قصہ درد سنائیے۔ یا پھر باہر جائیے اور بلند آواز میں چیخیے...۔ غرض ایسا ہر قدم اٹھائیے جو آپ کا غصہ دور کرسکے۔ 6۔ میں سارا دن خوش رہوں، تو کیا ہوتا ہے؟ جب انسان خوش ہو، اطمینان و سکون محسوس کرے تو اس میں قوت ارتکاز بڑھ جاتی ہے۔ وہ پھر اپنے آپ پہ زیادہ توجہ دیتا ہے چونکہ انسان اپنی دنیا میں امن وامان سے ہوتا ہے، لہٰذا اس کے بدن میں ذہنی دباؤ سے وابستہ ہارمون جنم نہیں لیتے۔ یوں ان کی عدم موجودگی میں خون کی شکر قابو میں رہتی ہے، بلند فشار خون پیدا نہیں ہوتا اور دل کی دھڑکن معمول پر رہتی ہے۔ جدید تحقیق بتاتی ہے کہ خوش باش رہنے والے مردوزن چھوت کی بیماریوں اور دیگر امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ امریکی کارنیج میلن یونیورسٹی میں محققوں نے دس مرد اور خواتین کو دانستہ مختلف جراثیم اور وائرس کا شکار بنایا۔ بعدازاں اُن مردوزن کے جسمانی معائنے سے انکشاف ہوا کہ جو خوش باش اور اچھے موڈ میں تھے، ان کے جسم میں بیماریوں کا مقابلہ کرنے والے خاص پروٹین "سائٹوکائنز" زیادہ مقدار میں پیدا ہوئے۔ یہ پروٹین ہمارا نظام مامون پیدا کرتا ہے۔ دیگر تجربات سے بھی واضح ہوا کہ جذبات ہمارے رویے پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ مثلاً ان سے معلوم ہوا کہ جو لوگ مثبت طرز فکر رکھیں اور امید پرست رہیں، وہ صحت بخش کھانے کھاتے اور ورزش کرتے ہیں۔ ان کے خون میں شکر کی سطح بھی کم ہوتی ہے۔ غرض وہ ناامیدی اور منفی طرز فکر کا شکار لوگوں کی نسبت بہتر زندگی گزارتے ہیں۔ 7۔ اگر میں رات کو پانچ گھنٹے نیند لوں، تو کیا ہوتا ہے؟ انسان جب بھی معمول سے کم نیند لے تو اس کا جسمانی نظام تلپٹ ہوجاتا ہے۔ تحقیق سے پتا چلا ہے کہ نیند کی کمی سے ہمارے بدن میں بھوک کنٹرول کرنے والا ہارمون، لیپٹن کم جنم لیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو مردوزن کم سوئیں، وہ عموماً زیادہ کھانا کھانے لگتے اور فربہ ہوجاتے ہیں۔ نیند کی عدم موجودگی سے بدن میں دباؤ Stress پیدا کرنے والے ہارمونوں کی افزائش بھی بڑھتی ہے۔ اسی باعث ہمارا بدن خون میں زائد گلوکوز پھینکنے لگتا ہے (تاکہ دباؤ کم ہوسکے)۔ لہٰذا بہت کم نیند سے جسم میں انسولین کا نظام بھی گڑبڑا جاتا ہے۔ دل تھام کے رکھیے، ابھی تو آغاز ہے۔ محققوں نے انکشاف کیا ہے کہ انسان کم سونا معمول بنا لے، تو ہمارا مدافعتی (Immune) نظام ایسے مخصوص کیمیائی مادے بنانا چھوڑ دیتا ہے جو جراثیم مارتے ہیں۔ یہی وجہ ہے، پچھلے سال ایک تحقیق سے دریافت ہوا، جو خواتین وحضرات سات گھنٹے سے کم نیند لیں، وہ دوسروں کی نسبت عام بیماریوں مثلاً بخار، کھانسی، نزلہ وغیرہ میں زیادہ گرفتار ہوتے ہیں۔ نیند کی کمی کے دیگر نقصانات بھی ہیں۔ مثلاً جب الارم انسان کو جگائے، تو بے دلی سے دن کا آغاز کرتا ہے۔ پھر جوں جوں وقت گزرے، انسان پہ سستی اور غنودگی طاری ہوجاتی ہے۔ وہ پھر کوئی کام دھیان سے نہیں کرتا۔ دوسری طرف جو مردوزن پوری نیند لیں، رات کو بھرپور آرام کریں وہ نئی معلومات تیزی سے اخذ کرتے اور بہترین طور پر کام انجام دیتے ہیں۔ نکتے کی بات: یہ درست ہے کہ کچھ لوگ تھوڑی سی نیند لے کر بھی چوق چوبند ہوجاتے ہیں، مگر بیشتر لوگوں کو سات آٹھ گھنٹے نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ ☆......☆......☆

# سبزیوں اور پھلوں کا استعمال عام امراض سے بچاسکتا ہے

پھول گوبھی ہمارے جسم کے لیے اینٹی آکسیڈنٹ اور کلوروفل کے علاوہ وٹامن ای حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ جگر ہمارے جسم کا اہم ترین عضو ہے، جس کے بنیادی کاموں میں خون بنانا، خوراک سے غذائیت الگ کر کے اسے جسم کا جزو بننے میں مدد دینا اور نظام ہاضمہ کے علاوہ ہارمونز کے حوالے سے افعال شامل ہیں۔

جگر کسی عام خرابی کا شکار ہوجائے تو اس کا جسم کے دوسرے اعضا کی کارکردگی پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ گھر یا دفتر میں بہت زیادہ کام اور بھاگ دوڑ کی وجہ سے بھی ہم تھکن اور بعض صورتوں میں جسمانی کمزوری بھی محسوس کرتے ہیں، جو آرام کرنے اور عام دواؤں کے استعمال سے دور ہوجاتی ہے، مگر کسی وجہ سے جگر اپنا کام درست طریقے سے انجام نہ دے پائے تو شدید تھکن اور نقاہت محسوس ہوتی ہے اور اس کے نتیجے میں معمولات زندگی متاثر ہونے لگتے ہیں۔

جگر کی بیماری یا کسی عام خرابی میں مبتلا فرد متلی، معدے میں درد، بھوک کی کمی کی شکایت کرسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ہیضہ، خون کی کمی، جسم کے مختلف حصوں خصوصاً ٹانگوں پر ورم اور جلد پر خراشیں یا مختلف نشانات نمودار ہوسکتے ہیں۔ طبی ماہرین جگر کی صحت اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے سبزیوں اور پھلوں اور مختلف دالوں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانے پر زور دیتے ہیں۔ طبی تحقیق بتاتی ہے کہ سبز پتوں والی تمام سبزیاں خون سے فاسد مادوں کو الگ کردیتی ہیں اور جگر کو تقویت بخشتی ہیں۔ ان میں پھول گوبھی، چقندر، لیموں، پیاز، سیب ودیگر قدرتی اجناس شامل ہیں۔ چقندر کو طبی سائنس ایک بہترین اینٹی آکسیڈنٹ بتاتے ہیں۔ یہ سبزی خون کو صاف کرتی ہے۔

اس میں فائبر، آئرن، بیٹاسیئن اور بیٹانین جیسے اجزا موجود ہوتے ہیں جو جگر کے لیے بے حد مفید ہیں۔ چقندر میں موجود فائبر جگر میں شامل ہوجانے والے زہریلے مادے کو خون میں جذب ہونے سے روکتا ہے۔ اسی طرح ہاضمے میں مدد دینے کے ساتھ لیموں جگر کی صفائی کا کام بھی انجام دیتا ہے۔ اس سے جسم کو وٹامن سی حاصل ہوتا ہے، جو جگر کو ضروری انزائمز پیدا کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ انزائمز جسم کو توانائی بخشتے ہیں۔

پھول گوبھی ہمارے جسم کے لیے اینٹی آکسیڈنٹ اور کلوروفل کے علاوہ وٹامن ای حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اس سبزی میں بڑی مقدار میں فائبر شامل ہوتا ہے جو جسم سے فاضل مادوں کی صفائی کرتا ہے۔

یہ جگر میں فضلہ خارج کرنے کے لیے ضروری انزائمز پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ شکرقندی میں قدرتی طور پر پایا جانے والا بیٹا کیروٹین جسم میں جا کر وٹامن اے بناتا ہے جو جگر کے لیے بے حد مفید ہے۔ اس کے علاوہ مختلف دالیں ہمارے جسم کے اہم ترین عضو یعنی جگر کی صحت اور اس کی کارکردگی بہتر بناتی ہیں۔ دالیں جسم کو اس کی ضرورت کے مطابق پروٹین پہنچاتی ہیں۔ پیاز کا استعمال جگر اور غذا کی نالی کو صاف رکھتا ہے۔ سیب ایسا پھل ہے جس سے ہمارا کولیسٹرول لیول درست رہتا ہے اور یہ جگر کے لیے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ سیب میں بھی اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات ہوتی ہیں جو جگر کی صحت کے لیے ضروری ہیں۔ جگر کے عام مسائل کے علاوہ مہلک امراض میں ہیپاٹائٹس سی اور اس کی دوسری اقسام شامل ہیں۔ جگر کا بڑھ جانا اور کینسر جیسے خطرناک امراض کے علاوہ جسم میں خون کی کمی، زخم کی صورت میں خون کا زیادہ اخراج اور پیٹ کا شدید درد محسوس ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے جو خون اور جگر سے متعلق طبی ٹیسٹ کی رپورٹ کے بعد ہی مرض کی درست تشخیص کرسکتا ہے۔ ☆......☆......☆

یوں تو موسم کا سرد و گرم معمول کا حصہ ہے۔ ہمارے ہاں گرما کا دورانیہ زیادہ طویل ہوتا ہے۔ اس موسم میں لُو لگنا، پسینا، پیٹ کے مسائل، جلد اور بالوں کی رنگت کی خرابی وغیرہ کے مسائل تو ہوتے ہی ہیں، لیکن گزشتہ برس کی جان لیوا گرمی کے بعد اب لوگوں کی تشویش کافی بڑھ گئی ہے۔ بالخصوص خواتین خانہ باہر جانے والے افراد کے حوالے سے خاصی فکرمند رہتی ہیں۔

ذیل میں چند ایسے ہی گھریلو ٹوٹکے پیش خدمت ہیں، جو یقیناً خاتون خانہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوں گے اور ان پر عمل کر کے وہ اہل خانہ کو بھی گرمی کی شدت سے محفوظ رکھ سکیں گی۔

☆گرمی دانے: اس مسئلے کے حل کے لیے ملتانی مٹی اور پانی کا آمیزہ بنا کر گرمی دانوں پر لگائیں اور خشک ہونے دیں اور کچھ دیر بعد پانی سے دھو لیں۔ عموماً چھوٹے بچوں کے پورے بدن پر گرمی دانے پھیل جاتے ہیں، ایسے میں ملتانی مٹی کا لیپ سوکھنے کے بعد تھوڑی دیر کے بعد نہلا دیں۔ اس کے علاوہ نہانے کے پانی میں تازہ نیم کے پتے ڈال کر نہانے سے بھی چند دن میں گرمی دانوں کا خاتمہ ممکن ہے۔

☆گرمی لگنے سے بچاؤ: گرمی لگنے (ہیٹ اسٹروک) سے بچنے کے لیے خود بھی پانی زیادہ سے زیادہ پئیں اور کام پر جانے والے افراد اور پڑھنے جانے والے بچوں کے لیے صاف اور اُبلے ہوئے پانی کا انتظام کریں۔ اس کے علاوہ پیر کے تلوؤں میں پیاز کا عرق نکال کر لگائیں تو گرمی لگنے کے خطرے سے تحفظ ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ اپنے پاس پیاز ضرور رکھیں۔ مثلاً تیز دھوپ میں جب بچے باہر جا رہے ہوں تو ان کی قمیص کی جیب میں بغیر چھلکا اتارے ایک چھوٹی پیاز رکھ دیں۔

☆پسینے کی بو: گرمی کے موسم میں بہت سے افراد پسینے کی بو سے سخت پریشان رہتے ہیں۔ اس کے لیے پانی میں پھٹکری ملا کر اس سے نہالیں یا پانی میں پھٹکری ڈال کر اس کو اسپرے کی بوتل میں ڈال دیں۔ اور دن میں ایک دو مرتبہ اس سے اسپرے کرلیں اس کے علاوہ پانی میں چند قطرے پرفیوم یا عرق گلاب ملا کر نہانے سے بھی خوش بو اور فرحت کا احساس ملتا ہے۔

☆جوئیں اور لیکھیں: بہت سی خواتین گرما میں جوؤں اور لیکھوں کے مسائل سے بھی دوچار ہوجاتی ہیں۔ یہی نہیں اسکول جانے والے بچے بھی اس مشکل کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اس کے خاتمے کے لیے نہانے کے بعد گیلے بالوں کی جڑوں میں بورک پاؤڈر چھڑک دیں اور ایک گھنٹے بعد باریک کنگھی کریں تو جوؤں اور لیکھوں کا خاتمہ ہوجائے گا۔

☆چہرے کی رنگت کا مسئلہ: دھوپ کی تمازت سے جلد جھلس جائے تو لوکی کے ٹکڑے کر کے متاثرہ جلد پر مل لیں، افاقہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بیسن کا آٹا، دودھ ہلدی، لیموں کا رس اور عرق گلاب کا آمیزہ بنا کر چہرے پر لگالیں۔ چند منٹ سوکھنے دیں۔ پھر ہاتھ سے مل کر صاف کریں اور چہرہ ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ فوری طور پر فرق محسوس کریں گی۔ یہ عمل دہرانے سے واضح طور پر رنگت بہتر ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ دودھ کی بالائی چہرے پر لگا کر کچھ دیر چھوڑ دیں، پھر اچھی طرح ہاتھوں سے چہرے کو ملیں اور صابن اور پانی سے دھولیں۔ اس سے بھی چند دن میں رنگت نکھر جائے گی۔

☆نڈھال ہونا: گرمی میں پسینا آنے کی بنا پر بعض اوقات طبیعت نڈھال ہونے لگتی ہے۔ ایسے میں لیموں کا رس، شکر، نمک، پانی ملا کر نوش کریں۔ یہ گرمیوں کا بہترین مشروب ہے اور فوری توانائی بحال کرتا ہے۔ اس میں تازہ پودینہ ملا کر اسے مزید صحت بخش بنایا جاسکتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی تھکان محسوس ہونے لگتی ہے۔ اس کے لیے پانی زیادہ پئیں، میٹھی یا نمکین لسی، چھاچھ، ستو، تازہ پھلوں کے رس کا استعمال زیادہ کریں۔

☆کچی سبزیوں کا استعمال: گرمی لگنا یا لُو لگنے سے بچاؤ کے لیے کھانے کے ساتھ کچی پیاز ضرور کھائیں۔ بطور سلاد استعمال کریں۔ کیری کا شربت بھی گرمی سے بچاتا ہے۔ گرمی میں باہر سے آئیں، تو گرمی کی شدت سے آنکھیں جلنے لگتی ہیں، تو ٹھنڈے پانی سے دھوئیں۔ اس کے علاوہ ٹھنڈے کھیرے کے قتلے بھی آنکھوں پر رکھنے سے فرحت بخش احساس ہوگا۔ اکثر بچوں کو گرمی کی وجہ سے اسہال ہوجاتے ہیں، ایسے میں دہی میں اسپغول کی بھوسی ملا کر کھلا دیں آرام آجائے گا۔ ☆......☆......☆

# کچن کی اہم اشیاء کی صفائی کی آسان ترکیبیں

صفائی نصف ایمان ہے اور یہ ہمارے ایمان کا ہی اہم حصہ ہے اس لیے صفائی کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ ایسے بنالینا چاہیے جیسے کہ ہم سانس لیتے ہیں۔ ایک خاتون خانہ کے لیے اس کا گھر کسی جنت سے کم نہیں ہوتا، اس کی آرائش، سجاوٹ اور دیکھ بھال کے ساتھ ساتھ وہ اس کی صفائی ستھرائی کے حوالے سے بھی کافی فکرمند رہتی ہے۔ گھر کی صفائی ایک بہت بڑا مرحلہ ہے، خصوصاً گھر کے ہر پورشن کی صفائی ایک وقت اور وقت طلب کام ہے جس کے لیے ظاہر ہے ایک اوقات کار ترتیب دینا ہوتا ہے۔

بیڈرومز، ڈرائنگ، ڈائننگ، لاؤنج، اسٹڈی، اسٹور، صحن، برآمدہ، چھت، باتھ رومز اور پھر سب سے بڑھ کر کچن کی صفائی۔ یقیناً ان تمام کی صفائی صرف ایک دن کے وقت کا تقاضا نہیں کرتی بلکہ ہر پورشن کی صفائی میں اچھا خاصا وقت صرف ہوجاتا ہے اس لیے ایک خاتون خانہ کو یہی کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ صفائی کے لیے ہفتہ وار یا ماہوار پلان ترتیب دے اور اس پر عمل پیرا ہو کر صفائی کرے۔ لیکن کچن میں موجود روزمرہ کے استعمال میں ہونے والی چند ضروری اشیا ایسی بھی ہیں جن کا استعمال کرنے کے بعد فوراً ان کی صفائی کرنا بھی بے حد آسان ہوتا ہے لیکن اگر انہیں گندا چھوڑ دیا جائے تو پھر یہ استعمال کے قابل نہیں رہتے۔ کچن کی وہ اشیا جن کی صفائی جلد اور فوراً کی جاسکتی ہے۔

بلینڈر کی صفائی: فیملی فزیشن اور آرتھر جل گرمز کے پاس بلینڈر کی صفائی کا ایک نہایت عمدہ اور حیرت انگیز طریقہ ہے۔ ان کے مطابق جب آپ بلینڈر استعمال کرلیں اور اپنی ضرورت کے حساب سے آپ نے اس سے جتنا کام لینا ہے لے چکے تو اسے بلینڈر جگ کو اچھی طرح خالی کرنے کے بعد بلینڈر کے جگ میں پانی ڈال کر اس میں ایک قطرہ ڈش واشر ڈٹرجنٹ کا شامل کریں اور پھر اس بلینڈر کو دوبارہ گھمائیں۔ یہ عمل بیس سیکنڈ کے لیے کریں۔ اب سوئچ آف کر کے اس بلینڈر جگ کو صاف پانی سے دھولیں۔ اس کی صفائی دیکھ کر آپ خود حیران رہ جائیں گی۔

مائیکروویو کی صفائی: ہر گھر میں استعمال ہونے والے مائیکروویو کی صفائی بعض اوقات مشکل ثابت ہوتی ہے اکثر افراد جب اس کا استعمال دن رات کرتے ہیں تو کھانے کے چھوٹے چھوٹے اجزا اس کے اندرونی کونوں کے چاروں طرف جمع ہونا شروع ہوجاتے ہیں جسے بروقت صاف نہ کیا جائے تو یہ ذرات نہ صرف بدبو پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں بلکہ مائیکروویو کے کناروں پر پھپھوند کی ہلکی سی تہہ بھی جمنے لگتی ہے مائیکروویو کی صفائی کوئی زیادہ وقت طلب کام نہیں ہے۔ اس کی صفائی کے لیے اچھی خاصی تعداد میں گیلے پیپر ٹاول اس میں مکمل طور پر بھر دیں پھر اس مائیکروویو اوون کو تین سے پانچ منٹ تک ہائی ٹمپریچر پر چلا دیں ان ٹاول سے جو بھاپ نکلے گی وہ مائیکروویو کے چاروں اطراف جمع ہوجانے والی گندگی کو نرم کردیتی ہے اور پھر جب وہ ایک بار نرم ہوجائے گی تو پیپر ٹاول کے ٹھنڈے ہونے کے بعد انہی ٹاول سے مائیکروویو کے اندر سے اچھی طرح سے صفائی کرلیں۔

کافی میکر کی صفائی: عام طور پر برتنوں پر سے چائے اور کافی کے داغ آسانی سے صاف نہیں ہوں گے اسی طرح چائے کی کیتلی اور کافی میکر کے گلاس کی صفائی بھی اکثر افراد مشکل تصور کرتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں کافی میکر کے گلاس کے اندر بہت جلد کافی پاؤڈر کے مسلسل استعمال سے تہہ جم جاتی ہے یہ اس وقت ہوتا ہے جب ہم اس کی مسلسل صفائی نہ کریں اور ایک لمبے عرصے کے لیے اسے ایسا ہی چھوڑ دیں اس کے لیے سب سے بہترین صفائی یہ ہے کہ آپ اسے برف، نمک اور لیموں سے صاف کریں۔ کافی میکر گلاس میں کوارٹر برف، ایک لیمن جوس اور دو کھانے کے چمچ نمک ڈال کر اس گلاس کو کافی میکر پر رکھ کر دو منٹ کے لیے گھمائیں۔ آپ خود دیکھیں گے کہ کافی میکر گلاس میں سے وہ پاؤڈر کی تہہ ختم ہوچکی ہے اب آپ اسے صاف پانی سے دھولیں۔

نان اسٹک پین کی صفائی: عام طور پر گھروں میں نان اسٹک برتنوں کے استعمال اور اس کی صفائی کا کوئی خاص خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔ نان اسٹک برتنوں کے استعمال کے وقت یہ بات ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہیئے کہ چمچہ لکڑی کا ہو ایلومونیم، اسٹیل کے چمچے سے نان اسٹک برتنوں میں کھانا پکانے سے اس پر خراشیں پڑ جاتی ہیں جو آہستہ آہستہ بڑھتے بڑھتے سیاہ پین کو سفید پین میں تبدیل کردیتی ہیں۔ سفید خراشیں جب نان اسٹک پین میں بڑھ جاتی ہیں تب ان میں کھانا پکنے کے دوران جلنے لگتا ہے اس لیئے ایسے برتنوں میں کوکنگ کے لیے لکڑی کے چمچوں کا استعمال ہی ناگزیر ہے دوسری طرف اس کی صفائی میں بھی کافی احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے نان اسٹک پین کو کسی بھی چیز (اسٹیل وول) وغیرہ سے پکڑ کر نہیں دھونا چاہیئے کیونکہ اس سے یہ برتن تباہ ہوجاتے ہیں۔ ان کی نان اسٹک ہونے کی خصوصیت ختم ہوجاتی ہے اگر صرف پانی سے نان اسٹک برتن کی صفائی صحیح طریقہ سے نہیں ہو پا رہی ہے تو آپ ایک پیپر ٹاول پر تھوڑا سا نمک ڈال کر اس کی صفائی کریں پھر پانی سے دھولیں۔ نمک کی صفائی سے ان برتنوں میں ان کی نئی چمک دمک ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ اور ان کا نان اسٹک ہونے کی خوبی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

کافی گرائنڈر: کافی گرائنڈر میں چونکہ کافی کے موٹے موٹے بیج پیسے جاتے ہیں اس لیے اس کی صفائی ہر اس وقت ضروری ہے جب آپ اسے استعمال کریں۔ جب آپ اس میں کافی کے بیج گرائنڈ کرتے ہیں تب گرائنڈر خالی ہوجائے کے باوجود کافی کے کچھ ذرات اس کی تہہ میں جمنا شروع ہوجاتے ہیں جن کی اگر مکمل صفائی نہ کی جائے تو گرائنڈر میں بدبو بھی پیدا ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اس کی صفائی کے لیے کچھ بغیر پکے ہوئے کچے سفید چاولوں کو اس میں گرائنڈر میں جمے ہوئے کافی کے ذرات باہر نکل آئیں گے اور ان کی صفائی کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے۔ ماہرین کی اکثریت مشورہ بھی دیتی ہے کہ کافی گرائنڈر میں دیگر کسی اور مصالحوں کو گرائنڈ نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح ان مصالحوں کی خوشبو گرائنڈر میں رہ جائے گی اور جب آپ کافی کے بیج پیسنے لگیں گے تب مصالحوں کی یہ خوشبو ان میں بھی شامل ہوجائے گی جو کافی کے پیتے ہوئے آپ کو ناگوار بھی گذر سکتی ہے۔

پنیر گریٹر کی صفائی: یعنی پنیر کش کرنے والا کٹر آپ جب بھی اپنی کسی کوکنگ ڈش میں پنیر کش کرنے کے لیے اسے استعمال کریں تب اپنے ہمراہ ایک پیسٹری برش بھی رکھیں جب بھی پنیر کش کریں اس برش کی مدد سے اس کے دونوں اطراف کی صفائی کرتی چلی جائیں اس فوری صفائی کے نتیجے میں پنیر یا چیز کے ذرات اس میں پھنسے نہیں رہیں گے۔

کپ ساسر کی صفائی: عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ چائے کپ ساسر میں مسلسل چائے یا کافی کا کپ رکھنے سے ان پر کافی یا چائے کے داغ بننا شروع ہوجاتے ہیں جو عام صفائی سے ختم نہیں ہو پاتے نتیجہ یہ داغ مستقل ان ساسرز پر اپنی جگہ بنا لیتے ہیں ساسرز پر سے چائے یا کافی کے داغ صاف کرنا انتہائی آسان ہے اس کے لیے آپ نمک اور سفید سرکہ کو ہم وزن ملا کر ایک نرم کپڑے سے ساسرز پر سے یہ داغ صاف کریں داغ فوراً غائب ہوجائیں گے۔ ☆......☆......☆

## گجرات: بھروچ کی فیکٹری میں شدید آتشزدگی، علاقے میں دہشت

بھروچ۔ گجرات کے بھروچ ضلع کے انکلیشور واقع پانولی جی آئی ڈی سی علاقے میں اتوار کو شدید آگ بھڑک اٹھی۔ بتایا جارہا ہے کہ یہ آگ سنگھوی آرگینکس پرائیویٹ لمیٹیڈ فیکٹری میں لگی ہے، جس سے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ آگ اتنی بھیانک تھی کہ دور-دور تک دھوئیں کا غبار صاف نظر آیا۔ آتشزدگی کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ محکمہ کی 15 گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کی کوشش شروع کی۔ فائر بریگیڈ کی ٹیم لگاتار مشقت کر رہی ہے تاکہ آگ کو مزید پھیلنے سے روکا جاسکے۔ آگ لگنے کی وجہ سے قریب کے سنجالی گاؤں میں دہشت کا ماحول پھیل گیا۔ گاؤں والوں کو تحفظ کے پیش نظر الرٹ کردیا گیا ہے۔ ابھی تک آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر موجود ہے اور حالات پر نظر بنائے ہوئے ہے۔

حادثے میں ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حالانکہ آگ سے فیکٹری کو کافی نقصان پہنچنے کا اندازہ لگایا جارہا ہے۔ فائر بریگیڈ کے اہلکار مسلسل آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حادثے کے وقت سبھی مزدوروں اور اسٹاف کو وقت رہتے محفوظ باہر نکال لیا گیا۔ حالانکہ فیکٹری کو نقصان پہنچا ہے، یہ آگ بجھنے کے بعد ہی پتہ چل سکے گا۔ ابھی تک کی حالات کو دیکھتے ہوئے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ فیکٹری کے بڑے حصے کو آگ نے نقصان پہنچایا ہے۔

# ہمارے زخم اب بھی تازہ ہیں، بھارت پاکستان کے ساتھ کیسے کھیل سکتا ہے

## پہلگام حملے کے متاثرین کا سوال، سخت مایوسی اور غم وغصہ کا اظہار

بھاؤنگر (گجرات): اگر آپ میچ کھیلنا چاہتے ہیں تو میرے 16 سالہ بھائی کو واپس لائیں، جس کے جسم میں متعدد گولیاں پیوست کردی گئی تھیں۔ یہ الفاظ نوجوان ساون پرمار کے ہیں، جنہوں نے اس سال کے اوائل میں پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنے والد اور بھائی کو کھو دیا۔ بھارت اور پاکستان کے کرکٹ میچ پر پہلگام حملے سے متاثر ہوئے خاندان سخت مایوسی اور غم و غصے میں ہے۔ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں جاری ایشیا کپ 2025 میں آج دونوں ٹیمیں آمنے سامنے ہونے والی ہیں۔ تاہم متاثرہ خاندانوں نے مقابلہ کی اجازت دینے پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ اس فیصلے سے واقعی پریشان ہیں۔

اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے گجرات کے بھاؤنگر کے رہائشی ساون نے کہا کہ آپریشن سندور اب بیکار لگتا ہے۔ انہوں نے اے این آئی کو بتایا کہ جب ہمیں معلوم ہوا کہ انڈیا بمقابلہ پاکستان میچ منعقد کیا جارہا ہے، تو ہم بہت پریشان ہوئے۔ پاکستان کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رہنا چاہیے... اگر آپ میچ کھیلنا چاہتے ہیں تو مجھے میرے 16 سالہ بھائی کو واپس لائیں جسے اتنی گولیوں کا نشانہ بنایا گیا... آپریشن سندور اب بیکار لگتا ہے۔ ان کی والدہ کرن بتیش پرمار نے وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال کیا کہ اگر آپریشن سندور ابھی تک ختم نہیں ہوا تو میچ کیوں کرایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے زخم ابھی بھرے نہیں ہیں۔

انہوں نے کہا، یہ میچ نہیں ہونا چاہیے۔ میں وزیر اعظم مودی سے پوچھنا چاہوں گی، جب آپریشن سندور ختم نہیں ہوا ہے، اس لیے یہ انڈیا بمقابلہ پاکستان میچ کیوں ہو رہا ہے؟ میں ملک کے ہر فرد سے کہنا چاہتی ہوں کہ وہ جا کر ان خاندانوں سے ملیں جنہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا اور دیکھیں کہ وہ کتنے غمزدہ ہیں۔ ہمارے زخم ابھی بھی تازہ ہیں۔ ٹورنامنٹ میں پاکستان سے کرکٹ کھیلنے پر یہ غصہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ حکومت کے مطابق پاکستان سے آئے دہشت گردوں کے ہاتھوں 26 سیاح مارے گئے تھے۔ اس حملے کے جواب میں بھارت نے آپریشن سندور کے ساتھ جواب دیا، اس دوران مئی سنہ 2025 میں پاکستان اور پاکستان کے زیرقبضہ جموں وکشمیر کے اندر دہشت گردوں کے مخصوص اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ حملے سے متاثر ہونے والے بہت سے خاندانوں کے ساتھ کچھ دیگر لوگ بھی اس کرکٹ میچ کے بارے میں سوالات اٹھائے جارہے ہیں، اور میچ کے بائیکاٹ کی کالیں آرہی ہیں۔

شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے اس میچ کو قومی جذبات کی توہین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایشیا کپ کے میچ کا بائیکاٹ دنیا کو دہشت گردی کے حوالے سے اپنے موقف سے آگاہ کرنے کا ایک موقع ہے۔

اس کے علاوہ پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے بھی اس میچ کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی ہندوستان اور پاکستان کے درمیان میچ ہوتا ہے، پہلگام اور پلوامہ کے واقعات کو بھلا دیا جاتا ہے۔

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے بھی مرکز پر تنقید کی۔ کیجریوال نے کہا، وزیر اعظم کو پاکستان کے خلاف کھیل کی میزبانی کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ پورا ملک اس میچ کے خلاف ہے۔ پھر یہ میچ کیوں ہو رہا ہے؟ کیا یہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دباؤ میں کیا جارہا ہے؟ آپ ڈونلڈ ٹرمپ کے سامنے کتنا جھکیں گے۔

### 'پہلگام حملہ کے بعد بھی ہندوستان-پاکستان میچ کیوں؟'
### کانگریس لیڈر ادت راج نے حکومت سے پوچھا سوال

ایشیا کپ میں ہندوستان-پاکستان کرکٹ میچ کو لے کر مخالفت نے زور پکڑ لیا ہے۔ کانگریس لیڈر ادت راج نے میچ کی مخالفت کرتے ہوئے حکومت سے کئی تلخ سوال پوچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان-پاکستان میچ کی مخالفت ہر جگہ ہو رہی ہے اور شہید شبھم کے اہل خانہ نے بھی حکومت سے سوال پوچھا ہے کہ دہشت گردانہ حملے کے بعد بھی پاکستان کے ساتھ کرکٹ میچ کیوں کھیلا جا رہا ہے؟" کانگریس لیڈر ادت راج نے کہا کہ "ہندوستان-پاکستان میچ کو لے کر پورے ملک میں احتجاج دیکھا جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ معاملہ مرکزی وزیر داخلہ کے بیٹے سے متعلق ہے اور جو حکومت چاہے گی وہی ہوگا۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "شہید شبھم کی اہلیہ نے پوچھا ہے کہ 26 لوگوں کو شہید کردیا گیا اور جن کی وجہ سے ان کی جانیں گئیں، اب اسی ملک کے ساتھ کرکٹ کھیلا جا رہا ہے۔" ادت راج نے حکومت اور بی سی سی آئی سے سوال کیا کہ "کیا بی سی سی آئی ملک کے عوامی جذبات سے بالاتر ہے؟ اگر یہی کام اپوزیشن کی حکومت نے کیا ہوتا تو پورے ملک میں تحریک چلتی۔ ہندو-مسلم کرنے کی کوشش کی جاتی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملہ میں جن 26 لوگوں کو قتل کیا گیا، ان کے اہل خانہ کیا سوچ رہے ہوں گے؟" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "سب سے اہم بات یہ ہے کہ 'آپریشن سندور' جاری ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان کے ساتھ ہمارے تعلقات اب تک استوار نہیں ہوئے ہیں۔ یہ کمال کی بات ہے کہ خون بھی بہہ رہا ہے اور کرکٹ بھی ہو رہا ہے۔ میں اس قدم کو آمرانہ رویہ تصور کرتا ہوں۔" اس درمیان کانگریس لیڈر ادت راج نے رام بھدراچاریہ کے ذریعہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے متعلق دیے گئے بیان پر بھی سوال اٹھایا۔

## 'جملوں کی بارش کرنے آرہے ہیں وزیر اعظم'
### بہار دورہ سے قبل تیجسوی یادو نے پی ایم مودی پر کسا طنز

پٹنہ۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے 15 ستمبر کو ہونے والے بہار دورہ سے قبل بہار کے سابق وزیر اعلی اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی یادو نے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اتوار (14 ستمبر) کو نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم پھر جملوں کی بارش کرنے آ رہے ہیں۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کبھی مسائل پر بات نہیں کرتے، انتخاب کا وقت ہے صرف دراندازوں کی بات کرتے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ "وزیر اعظم جملے کی بارش کرنے آ رہے ہیں۔ کوئی ترقیاتی کام نہیں ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم کسی حقیقی مسئلہ پر نہیں بولیں گے۔ وہ صرف دراندازوں کے بارے میں باتیں کریں گے۔ وہ بہار کی ترقی یا غریبوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے بارے میں بات نہیں کریں گے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "وزیر اعظم پورنیہ آ رہے ہیں، ہو سکتا ہے وہ وہاں میڈیکل کالج بھی جائیں، ساتھ میں میرے چاچا (نتیش کمار) کو بھی لے جائیں، وہ دیکھیں گے کہ حقیقت کیا ہے۔" واضح ہو کہ 13 ستمبر کی رات اچانک تیجسوی یادو پورنیہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل پورنیہ پہنچے تھے۔ اس دوران انہوں نے وہاں زیر علاج مریضوں سے بات چیت کی اور پورے اسپتال کا معائنہ کیا۔ ان کو رات کے وقت اچانک اسپتال میں دیکھ کر انتظامیہ حیران رہ گئی۔ اسپتال کے اچانک معائنے کے دوران تیجسوی یادو نے اسپتال کے انتظامات پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی حکومت پر جم کر حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ "این ڈی اے حکومت کے 20 سالوں میں بہار میں صحت کے نظام کی حالت بے حد خراب ہوگئی ہے۔"

### تیجسوی کی سیکوریٹی میں چوک، ہیلی کاپٹر پر چڑھتے وقت پیروں میں گرا نوجوان

بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو کی سیکوریٹی میں ایک مرتبہ پھر چوک ہوئی ہے۔ تیجسوی مظفرپور میں ایک پروگرام ختم کرنے کے بعد وہاں سے روانہ ہونے کے لیے ہیلی کاپٹر سے اڑان بھرنے والے ہی تھے کہ اسی دوران ایک نوجوان سیکوریٹی گھیرا توڑتے ہوئے ان کے پاس پہنچا اور ان کا پیر پکڑ لیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق تیجسوی یادو مظفرپور کے کانٹی اسکول میں ایک تقریب میں شامل ہونے کے لیے پہنچے تھے۔ تقریب ختم ہونے کے بعد جب وہ ہیلی کاپٹر پر واپس لوٹ رہے تھے تبھی یہ واقعہ پیش آیا۔ جیسے ہی ہیلی کاپٹر اڑان بھرنے کو تیار ہوا، اچانک نوجوان دوڑتا ہوا ان کے قریب آیا اور پیر پکڑ کر پرنام کرنے لگا۔ وہاں پر موجود سیکوریٹی اہلکار فوراً حرکت میں آئے اور اس نوجوان کو ہیلی کاپٹر کے پاس سے ہٹایا۔

# اس سال ہندوستان میں پڑے گی شدید ٹھنڈ

## 'لانینا' کی دستک سے موسم پر پڑے گا اثر، ماہرینِ موسمیات نے کیا آگاہ

دنیا کے ماہرین موسمیات نے وارننگ دی ہے کہ اس سال کے آخر تک 'لانینا' کے حالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ اس کی وجہ سے موسم کا پیٹرن متاثر ہوگا اور ہندوستان میں شدید ٹھنڈ پڑ سکتی ہے۔ امریکہ کی نیشنل ویدر سروس کے کلائمیٹ سینٹر نے کہا ہے کہ اکتوبر-دسمبر 2025 کے درمیان 'لانینا' بننے کے 71 فیصد امکانات ہیں۔ یہ امکان دسمبر 2025 سے فروری 2026 کے درمیان تھوڑی گھٹ کر 54 فیصد ہوسکتی ہے لیکن 'لانینا' واچ موثر ہے۔ دراصل 'لانینا' بحرالکاہل کے استوائی حصے میں سمندر سطح کے درجہ حرارت کے ٹھنڈا ہونے کی حالت ہے۔ اس کا اثر پوری دنیا کے موسم پر پڑتا ہے۔ ہندوستان میں یہ اکثر سردیوں میں زیادہ ٹھنڈا بنا دیتا ہے۔

ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے تازہ ای این ایس او میں بتایا کہ ابھی غیر جانب حالات بنے ہوئے ہیں۔ نہ تو ایل نینو اور نہ ہی لا نینا۔ لیکن محکمہ کا ماننا ہے کہ مانسون کے بعد 'لا نینا' کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ایک سینئر آئی ایم ڈی افسر نے کہا، "ہمارے ماڈل اکتوبر-دسمبر میں لا نینا پیدا ہونے کے 50 فیصد سے زیادہ امکانات دکھا رہے ہیں۔ لا نینا کے دوران ہندوستان میں سردیاں معمول سے ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ حالانکہ آب وہوا تبدیلی کی وجہ سے گرماہٹ کچھ اثر کم کرسکتی ہے لیکن ٹھنڈی لہریں بڑھ سکتی ہیں۔" نجی موسمی ادارہ اسکائی میٹ ویدر کے سربراہ جی پی شرما نے کہا کہ قلیل مدتی 'لا نینا' کی حالت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا، "بحرالکاہل کا درجہ حرارت پہلے ہی معمول سے ٹھنڈا ہے۔ اگر یہ 0.5- ڈگری سینٹی گریٹ سے نیچے تین سہ ماہی تک بنا رہتا ہے تو اسے لا نینا اعلان کردیا جائے گا۔ 2024 کے آخر میں بھی ایسے حالات بنے تھے جب نومبر سے جنوری تک قلیل مدتی لا نینا رہا۔" جی پی شرما کے مطابق بھلے ہی باضابطہ اعلان نہ ہو لیکن بحرالکاہل کا ٹھنڈا ہونا عالمی موسم کو متاثر کرے گا۔ انوہس نے کہا کہ امریکہ میں خشک سردیوں کا خطرہ ہے جبکہ ہندوستان میں یہ کڑاکے کی ٹھنڈ اور ہمالیائی علاقوں میں زیادہ برفباری لا سکتا ہے۔" آئی آئی ایس ای آر موہالی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسپیس ریسرچ، برازیل کے 2024 کے ایک مطالعہ نے بھی پایا کہ 'لا نینا' برسوں میں شمالی ہند میں ٹھنڈی لہریں اور زیادہ طویل مدت تک چلتی ہیں۔

## معراج ملک کی حراست کو چیلنج کرنے کیلئے دس رکنی لیگل ٹیم تشکیل

جموں (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے اتوار کو جموں و کشمیر یونٹ کے صدر اور ڈوڈہ سے رکن اسمبلی معراج ملک کی حراست کو عدالت میں چیلنج کرنے کے لیے ایک 10 رکنی قانونی ٹیم تشکیل دی ہے۔ خیال رہے کہ 37 سالہ معراج ملک کو 8 ستمبر کو ڈوڈہ میں پبلک سیفٹی ایکٹ (پی ایس اے) کے تحت اس الزام میں حراست میں لیا گیا تھا کہ وہ ضلع میں عوامی نظم و نسق کو درہم برہم کر رہے تھے۔ ان کی گرفتاری کے بعد پرتشدد مظاہرے بھڑک اٹھے تھے جس کے پیش نظر انتظامیہ نے امتناعی احکامات نافذ کیے اور موبائل انٹرنیٹ و براڈ بینڈ خدمات کو بھی معطل کر دیا۔ عاپ کے سینئر لیڈر اور سابق دہلی وزیر عمران حسین نے ایکس (سابقہ ٹویٹر) پر اعلان کرتے ہوئے کہا: "اے اے پی معراج ملک کے ساتھ کھڑی ہے جنہیں پی ایس اے کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کیس کو مضبوطی سے لڑنے کے لیے سینئر ایڈووکیٹ راہل کے کوتوال کی قیادت میں ایک قانونی ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جس میں ایڈووکیٹ مظفر خان، ایڈووکیٹ شیخ شکیل احمد اور ایڈووکیٹ اپو سنگھ شامل ہیں۔

# مودی، شاہ، راجناتھ اور ممتا سمیت مختلف لیڈران نے ہندی دیوس کی مبارکباد دی

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ سمیت مختلف لیڈران نے ہندی دیوس کے موقع پر اتوار کے روز ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ آپ سب کو ہندی دیوس کی مبارکباد ہندی صرف گفتگو کا ذریعہ نہیں، بلکہ ہماری شناخت اور تہذیب و اقدار کا جیتا جاگتا سرمایہ ہے۔ اس موقع پر آئیے، ہم سب مل کر ہندی سمیت تمام ہندوستانی زبانوں کو مالا مال بنانے اور انہیں آنے والی نسلوں تک فخر کے ساتھ پہنچانے کا عہد کریں۔ دنیا کے منظرنامے پر ہندی کا بڑھتا ہوا قد ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر اپنے پیغام میں لکھا کہ ملک کی زبانوں اور بولیوں کے درمیان پل بن کر قومی یکجہتی کو فروغ دینے والی ہندی اب ٹیکنالوجی، سائنس اور تحقیق کی زبان بن رہی ہے۔ آزادی کی تحریک سے لے کر ایمرجنسی کے مشکل دنوں تک ہندی نے ہم وطنوں کو ایک لڑی میں پروئے رکھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندی تمام زبانوں کو ساتھ لے کر ایک ترقی یافتہ اور لسانی طور پر خودکفیل ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے ایک ویڈیو پیغام بھی جاری کیا ہے، جس میں کہا کہ ہندی لسانی یکجہتی کا قیمتی زیور ہے۔ یہ تمام زبانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہے۔ مسٹر سنگھ نے لکھا کہ ہندی دیوس پر تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد۔ ہندی صرف زبان نہیں، بلکہ ہماری قومی شعور، ثقافتی شناخت اور جذباتی اتحاد کا مضبوط اظہار ہے۔ آزادی کی جدوجہد سے لے کر آج تک ہندی نے ملک کو جوڑنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ آیئے ہندی اور تمام ہندوستانی زبانوں کے تحفظ اور فروغ کا عہد کریں، ہمارا یہ عہد قوم کو مزید مضبوط بنائے گا۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہندی دیوس کے موقع پر ملک کے عوام کو مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی حکومت تمام زبانوں کا احترام کرتی ہے اور ہندی کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ محترمہ بنرجی نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "آج ہندی دیوس ہے۔ اس موقع پر تمام ہندی بولنے والے بھائی بہنوں کو میری دلی نیک خواہشات۔ ہر سال ہم عقیدت کے ساتھ ہندی دیوس مناتے ہیں۔ ہم سبھی زبانوں کے تئیں احترام رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس حوالے سے اگر بات کروں تو 2011 کے بعد سے ریاست میں ہندی بولنے والے لوگوں کی ترقی کے لیے ہم نے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ جن علاقوں میں 10 فیصد سے زیادہ لوگ ہندی زبان بولتے ہیں، وہاں ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا ہے۔ ہم نے سنتھالی، گرُکھ، گرُمالی، نیپالی، اُردو، راج ونشی، کامتاپوری، اڑیہ، پنجابی، تیلگو زبانوں کو بھی سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ سادری زبان کی ترقی کے لیے بھی ہم سرگرم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندی زبان کے فروغ کے لیے ہندی اکیڈمی قائم کی گئی ہے۔ تعلیم کے شعبے میں باوڑہ میں ہندی یونیورسٹی کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ بانارہاٹ اور علکسلباڑی میں ہندی میڈیم ڈگری کالج کھولے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی کالجوں میں ہندی میں پوسٹ گریجویٹ کورس شروع کیے گئے ہیں۔ ہائر سیکنڈری کے سوالنامے اب ہندی میں بھی دستیاب ہیں۔ رویندر مکت ودیالیہ کے طلبہ ہندی زبان میں میٹرک امتحان دے پا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر منظم شعبے میں کام کرنے والے ہندی بولنے والے لوگوں سمیت دیگر افراد کے لیے مفت سماجی تحفظ اسکیمیں شروع کی گئی ہیں۔

### ہندی لسانی اتحاد کا انمول زیور ہے: مرکزی وزیر داخلہ

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہندی دیوس کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور اسے لسانی اتحاد کا انمول زیور قرار دیا۔ ہندی دیوس پر نیک خواہشات! سوشل میڈیا ایکس پر اپنے پیغام میں مسٹر شاہ نے لکھا، "ملک کی زبانوں اور بولیوں کے درمیان پل بن کر قومی یکجہتی کو فروغ دینے والی ہندی ٹیکنالوجی، سائنس اور تحقیق کی زبان بن رہی ہے۔ تحریک آزادی سے لے کر ایمرجنسی کے مشکل دنوں تک، ہندی نے ہم وطنوں کو ایک دھاگے میں باندھنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندی تمام زبانوں کو ساتھ لے کر ایک ترقی یافتہ لسانی طور پر خود انحصار ہندوستان کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی رہے گی۔ اس موقع پر انہوں نے ایکس پر ایک ویڈیو پیغام بھی پوسٹ کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "ہندی لسانی اتحاد کا انمول زیور ہے، یہ تمام زبانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھ رہی ہے۔

## این سی ای آر ٹی کے نصاب میں تبدیلی پر اویسی کا بی جے پی پر نشانہ

حیدرآباد: اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے این سی ای آر ٹی کے نصاب کو تبدیل کرنے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو نشانہ بنایا اور کہا کہ تقسیم کے لیے مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرایا گیا ہے۔ یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اویسی نے کہا، بی جے پی نے این سی ای آر ٹی کا نصاب بدل دیا ہے۔ تقسیم کا الزام مسلمانوں پر لگایا گیا ہے۔ ہم تقسیم کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ تقسیم کا نعرہ سب سے پہلے ساور کرنے بلند کیا تھا۔ تقسیم کے ذمہ دار ماؤنٹ بیٹن ہیں۔ اس وقت کی کانگریس حکومت ذمہ دار ہے۔ ہم تقسیم کے ذمہ دار کیسے ہیں؟ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اویسی نے مزید الزام لگایا کہ ناتھورام گوڈسے کے ذریعہ مہاتما گاندھی کے قتل کو بھی نصاب سے ہٹا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، آپ نے این سی ای آر ٹی سے یہ بھی نکال دیا ہے کہ گوڈسے نے گاندھی جی قتل کیوں کیا تھا۔ ان کا یہ بیان این سی ای آر ٹی کی جانب سے تقسیم کے ہولناکی کے یادگار دن (وبھاجن وبھیشکا اسمرتی دیوس) کے موقعے پر نئے ماڈیولز متعارف کرائے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔

# بی جے پی مسلمانوں سے وابستہ عمارتوں، مقامات، اداروں اور سڑکوں کے نام بدلنے پر بضد کیوں؟

## تازہ معاملہ بلیماران، گلی قاسم جان، پرانی دہلی واقع تاریخی 'ہندوستانی دواخانہ' کا نام بدلنے کا سامنے آیا، دہلی حکومت کے ذریعہ ہندوستانی دواخانہ کا نام 'آیوشمان آروگیہ مندر' رکھ دیا گیا

نئی دہلی: (محمد تسلیم) فصیل بند شہر پرانی دہلی ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر گلی کوچے میں تاریخ پوشیدہ ہے، اور اس جگہ کی یہی خوبی نہ صرف ہندوستان کے لوگوں بلکہ پوری دنیا کے لوگوں کو اپنی جانب کھینچ لاتی ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں مسلسل دیکھنے میں آرہا ہے کہ ایک مخصوص پارٹی کی حکومت جس ریاست کی باگ ڈور سنبھالتی ہے وہاں کے تاریخی شہروں، عمارتوں، گلی کوچوں کے ناموں اور بالخصوص مسلمانوں سے جڑی تاریخ کو بدلنے کی کوشش شروع ہو جاتی ہے۔ تازہ معاملہ بلیماران، گلی قاسم جان، پرانی دہلی واقع تاریخی ہندوستانی دواخانہ کا نام بدلنے کا سامنے آیا ہے۔ ہفتہ کی صبح بی جے پی کی دہلی حکومت کے ذریعہ تاریخی ہندوستانی دواخانہ کا نام 'آیوشمان آروگیہ مندر' رکھ دیا گیا۔ یہ خبر کچھ ہی دیر میں جنگل کی آگ کی طرح پورے علاقے میں پھیل گئی، اور پھر نا معلوم لوگوں نے اس بورڈ کو ہٹا دیا۔

اس معاملے پر اہل علاقہ میں شدید غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ لوگ صاف طور پر کہہ رہے ہیں کہ یہ دواخانہ مسیح الملک اور ممتاز مجاہد آزادی حکیم اجمل خاں کا بیش قیمتی ورثہ ہے اور نفرت کے سوداگروں کی نگاہیں اب اس دواخانہ پر ہیں۔ اس ورثے کو ختم کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ بی جے پی مسلمانوں سے وابستہ عمارتوں، مقامات، اداروں اور سڑکوں کے نام بدلنے پر بضد کیوں؟ مقامی رکن اسمبلی عمران حسین نے یوٹیوب چینل 'ہندوستان لائیو' پر فرحان یحییٰ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نام بدلنے کے علاوہ کچھ کام نہیں کرتی۔ ان کا بس ایک ہی کام رہ گیا ہے، جہاں سے لوگوں کو فیض پہنچ رہا ہے وہاں کا نام بدل دو۔ کبھی جگہ کا نام بدل دو، کبھی ریلوے اسٹیشن کا نام بدل دو، اس کے علاوہ یہ لوگ کچھ نہیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی دواخانہ جو حکیم اجمل خاں نے قائم کیا تھا وہ ہمارا قیمتی اثاثہ ہے اور یہیں سے انہوں نے عوام کی خدمت کی اور آزادی کی تحریک چلائی۔ رکن اسمبلی عمران حسین نے آگے کہا کہ ہم نے وزیر اعلی ریکھا گپتا کو ای میل پر خط بھیجا ہے جس میں لکھا گیا ہے کہ یہ تاریخی دواخانہ ہے، اس کا نام بالکل بدلا نہیں جانا چاہئے، اور یہ خط ہم تحریری طور پر بھی ان کے دفتر تک پہنچائیں گے۔

اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے مقامی شیخ علیم الدین اسعدی نے بتایا کہ 1911 میں مسیح الملک حکیم اجمل خاں نے 'ہندوستانی دواخانہ' قائم کیا تھا۔ تب سے یہ مسلسل چل رہا ہے اور عوام کی خدمت کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دواخانہ میں سب سے اہم تعاون علاقے کے سابق رکن اسمبلی ہارون یوسف نے کیا تھا، جو اپنے وقت میں دہلی کابینہ میں وزیر بھی تھے۔ اس کے بعد ہندوستانی دواخانہ میں جو کمی رہ گئی تھی اس کو موجودہ رکن اسمبلی عمران حسین نے پوری کی۔ اس دواخانہ نے ملک کی آزادی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس طرح نام بدل کر اس کی پرانی شناخت کو ختم کیا جارہا ہے۔

# شریعتِ مصطفوی کی پیروی ہی محبت رسول کی پہچان: شیخ ابوبکر

## کالی کٹ-انٹرنیشنل میلاد کانفرنس میں فلسطین کی حمایت میں ہندوستان کے موقف کو قابل ستائش قرار دیا گیا

کالی کٹ۔ جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کے زیر اہتمام کالی کٹ کے ٹریڈ سینٹر میں انٹرنیشنل میلاد کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس عرب ممالک کے شیوخ سمیت عالمی ومذہبی رہنماں، سفارتی نمائندگان، اسلامی تنظیموں کے سربراہان، ملی وسماجی شخصیت، صحافی اور اہل قلم، دانشواران، علماومشائخ، مشہور عربی نشیدہ گروپ الحب طائفہ سمیت ملک بھر سے عاشقان رسول ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے فلسطین کی قرارداد کیلئے ہندوستانی موقف کی جم کر ستائش کی۔ فلسطین اور اسرائیل کے لئے دو ریاستی حل کی تجویز کرنے والی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی قرارداد کی حمایت کرنے کا ہندوستان کا فیصلہ انتہائی قابل ستائش ہے۔ شیخ نے کہا کہ ہندوستان نے انسانیت کی بنیاد پر انصاف اور اقداری روایت کو قائم رکھا ہے۔ دنیا میں انصاف اور امن کے لئے ہندوستان کا خیر مقدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ یہ صرف فلسطینیوں کا نہیں ہے بلکہ یہ انسانیت اور عالمی برادری کا مسئلہ ہے۔ شیخ نے قطر، لبنان اور یمن میں بدامنی پھیلانے والے اسرائیلی اقدامات کی مذمت کی، اور مغربی ایشیا میں جنگ کے تناؤ کو نا قابل قبول قرار دیا۔

بین الاقوامی میلاد کانفرنس کے جم غفیر مجمع سے اپنے کلیدی خطاب میں شیخ بوبکر احمد نے کہا کہ شریعت مطفوی کی پیروی ہی محبت رسول کی پہچان ہے، شیخ ابوبکر احمد نے کہا کہ پیغمبر اسلام کی تعلیمات سماجی انصاف، خواتین کے تحفظ اور پُرامن معاشرہ کے قیام کیلئے مینار کی حیثیت رکھتی ہے۔ شیخ نے کہا کہ رحمت اللعالمین کی ولادت باسعادت پوری کائنات کیلئے رحمت ہے، شیخ نے کہا کہ عصر حاضر میں اخلاق نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو عام کیا جائے۔ میلاد نبی کا پیغام پیغمبر اسلام کی زندگی کو نمونہ بناتا ہے۔

کانفرنس کا افتتاح کیرالہ جمعیۃ العلما کے صدر مولانا ای سلیمان مسلیار نے اپنے ناصحانہ خطاب سے کیا۔ کانفرنس کا آغاز شام ۴ بجے میگا دف ریلی سے ہوا۔ جس میں ۱۰۰ سے زائد دف ٹیمیں مولود پڑھتی ہوئیں پریڈ مارچ کیا۔ صدارتی فرائض مرکز ڈائیریکٹر جنرل سی محمد فیضی نے انجام دیا۔ سید علی باقفیہ نے افتتاحی دعا فرمائی۔ کانفرنس سے ڈاکٹر محمد عبدالحکیم ازہری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی سے محبت کا تقاضہ ہے کہ آپ کے فرمودات پر عمل کیا جائے، اسی میں دنیا و آخرت کی سرخروئی ہے۔ اس موقع پر سب کی توجہ کا مرکز الحب کویٔ عرب نشیدہ گروپ بنا رہا۔ جنہوں نے خصوصی طور پر بزبان عربی روایتی انداز میں مولود، سلام، دف کے ساتھ نہایت ہی خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ اور شاندار طریقے سے کلچر کا مظاہرہ کیا۔ جس سے پورا مجمع مسحور ہوتا رہا۔ قبل ازیں مختلف گروپ کے ذریعہ مدح رسول، مولود، بردہ، سلام پیش کیا گیا۔ کانفرنس سے سید خلیل البخاری، مولانا عبدالقادر مسلیار، پیروڈ عبدالرحمن ثقافی، کیرالہ حج کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر حسین ثقافی، مجید کا کاڑ، رحمت اللہ، سیف اللہ ثقافی نے بھی خطاب کیا۔ اہم شرکا میں وی پی ایم فیض، سید عبدالفتاح احدل، سید حامد، ابوحنیفہ الفیضی، سید زین العابدین جمل اللیل، این علی عبداللہ، عبدالکریم حاجی چالیم، عثمان ثقافی کے اسما قابل ذکر ہیں۔ آخر میں صلوۃ وسلام اور ملکی امن و مان کے تئیں دعا پر تاریخ ساز کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

# علماء کرام کی حکمت عملی کی برابری ممکن ہی نہیں

سہارنپور (احمد رضا) 14 ستمبر، ملک وملت کی خدمات اور معاشرتی اصلاح میں لگاتار پچھلے دوسو سالہ اپنے دور کے عظیم کردار کے لئے مشہور و معروف علماء کرام کی تنظیم (جمعیت علماء ہند) نے آج تک جس انداز میں ملک وملت کی خدمات میں جس طرح سے اپنا لوہا منوایا ہے یعنی کہ "کشمیر سے کنیا کماری آسام بنگال بہار کیرالہ اور پنجاب تک عوامی ہمدردی انسانی خدمت اور ملنساری مثل پیدا کرتے ہوئے جو سنہرا باب رقم کیا ہے وہ ہمارے بزرگوں اور علماء کرام کا ناقابل فراموش کار خیر ہے" اس عملی کار خیر کو صدیوں تک یاد کیا جائیگا! آج یہاں موضع چلکانہ میں ایک اہم انتخابی میٹنگ حسب بروگرام راؤ منشار کے مکان پر منعقد ہوئی جس کی صدارت جمعیت علماء ضلع سہارنپور کے ناظم مولانا مفتی عطاء الرحمن جمیل قاسمی نانکوی نے فرمائی اس تقریب میں جمعیت کے سیکڑوں کارکنوں علماء کرام اور مقامی شخصیات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جو تنظیم کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور فعال کردار کی عکاسی کرتا ہے اس اہم میٹنگ کا آغاز مولانا معصوم صاحب کی خوبصورت تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس نے ماحول کو روحانی رنگ سے بھر دیا اس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ کے اشعار گنگنائے گئے ان پر مغز اشعار نے حاضرین کے دلوں میں عشق رسول ﷺ کی شمع روشن کرتے ہوئے سیرت النبی کی اہمیت بیان کی اس موقع پر مولانا مفتی عطاء الرحمن جمیل قاسمی نانکوی نے جمعیت علماء ہند کی تاریخ اور حالیہ کارکردگی پر تفصیل سے روشنی ڈالی مولانا نے بتایا کہ گذشتہ دوسوسال کے دوران جمعیت علمائے ہند ملک بھر میں مظلوموں کی آواز بن کرابھری ہے آسام میں ہونے والے مظالم کے خلاف جس طاقت اور ہمت کے ساتھ سڑک سے لیکر سپریم کورٹ تک جمعیت کی بے باک آواز سنائی دی وہ ایک لاثانی تاریخ بن گئی ہے انسانی حقوق و اوقاف کے تحفظ کے لئے کے لئے لگاتار کی جانے والی کاوشیں نیز دینی مدارس کے تحفظ میں لگاتار کی جانے والی جدوجہد میں بھی جمعیت علماء ہند نے اپنے سنجیدہ اور فعال کردار کی روشن مثال پیش کی ہے مفتی محمد عطاء الرحمن نے کہا کہ اصلاح معاشرہ کے لیے جمعیت تحریک کی شکل میں کام کررہی ہے اور اس کے کارکن دن رات اس مشن کے لیے سرگرم ہیں جمعیت علماء ہند ایک عظیم تحریک مولانا مفتی عطاء الرحمن نے مزید کہا کہ جمعیت علماء ہند کے صدر" مولانا سید محمد ارشد مدنی ملک کے حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں اور ہر قسم کے مسائل پر بے باک انداز میں آواز اٹھاتے ہیں" یہی ملک اور ملت کے لئے قابل فخر حکمت عملی ہے جسکا مقابلہ ممکن نہیں مفتی عطاء الرحمن نے کہا کہ تنظیمیں افراد سے چلتی ہیں اور الحمدللہ جمعیت کے کارکنوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے انہوں نے تنظیم کے کارکنوں کی محنت اور لگن کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم ملک وملت کی تعمیر وترقی کے لیے ایک عظیم پلیٹ فارم ہے۔ حضرت مولانا سید حبیب اللہ مدنی صدر جمعیت علماء سہارنپور کے حکم پر قصبہ چلکانہ کی شاخ کے لیے انتخابی عمل مکمل کیا گیا۔ تمام ارکان کی متفقہ منظوری سے انتخاب عمل میں آیا جس میں صدر مولانا محمد ہارون قاسمی (ناظم مدرسہ قاسم العلوم) جنرل سکریٹری مولانا احباب قاسمی (ناظم مدرسہ تحفیظ القرآن) نائب صدر مولانا شمشاد صاحب نائب صدر مولانا محمد معصوم سالری (امام جامع مسجد سلطان پور) خزانچی مولانا محمد نعمان صاحب (امام مسجد ابو ہریرہ) سکریٹری مولانا مفتی محمد اسجد (امام مسجد عمر) مجلس عاملہ کے ارکان انتخابی عمل کے دوران مجلس عاملہ کے ارکان کا بھی انتخاب کیا گیا جن کے نام درج ذیل ہیں مولانا محمد ہارون قاسمی (ناظم مدرسہ قاسم العلوم مولانا مفتی محمد اسجد مظاہری (امام مسجد عمر چلکانہ محمد عرفان زاہدی (ناظم علوم شرعیہ نگلہ مولانا محمد نعمان جامعی (امام مسجد ابو ہریرہ محلہ گڑھی۔ مسرور احمد سعادتی (ناظم مدرسہ تعلیم القرآن) مظہر حسن صدر عالم جامعی (بڑی مسجد سو چیلہ دیوا) مولانا محمد معصوم سامری (امام شاہی مسجد، سلطان پور) قاری اسلام صاحب (ناظم مدرسہ ضیاء العلوم سلطان پور) عزیر مظاہری (امام نیاباس جامع مسجد قصبہ چلکانہ) مولانا احباب قاسمی (ناظم تحفیظ القرآن نیا بانس) میٹنگ کے کنوینر مولانا اطہر الزہیدی (مدرسہ سراج العلوم) جناب راو منشار چیئرمین عبداللہ انصاری حافظ مصرو محمد ثاقب اختتام و دعا تقریب کا اختتام مولانا شمشاد صاحب کی دعا پر ہوا جس میں ملک و ملت کی ترقی اتحاد اور جمعیت علماء ہند کے مشن کی کامیابی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ اس تقریب نے نہ صرف نئی قیادت کے انتخاب کی راہ ہموار کی بلکہ جمعیت کے کارکنوں میں ایک نیا جوش وجذبہ بھی بھر دیا!

## ملک وملت کی ترقی اور خوشحالی میں جمعیت علماء ہند کی تعمیری سرگرمیاں لاثانی تاریخ!

# مدرسہ محمدیہ خیر للبنات کا سنگ بنیاد رکھا گیا

## جلسۂ سنگ بنیاد کے موقع پر علماء کو اعزازات سے نوازا گیا

اناؤ: محمد جنید قاسمی ۱۴ ستمبر گزشتہ روز مدرسہ جامعہ کنزالعلوم آسیون کے زیر اہتمام 'نسواں تعلیم' کے لیے مدرسہ محمدیہ خیر للبنات کی سنگ بنیاد اکابر علماء کے بدست رکھی گئی۔ جس میں مقامی اور ضلعی علماء کرام نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق مدرسہ جامعہ کنزالعلوم آسیون کے مہتمم مولانا علاء الدین ثاقبی نے بتایا کہ مدرسہ ہذا نے بہت کم وقت میں تعلیمی وتعمیری دونوں لحاظ سے خوب ترقی کی ہے، اکابر علماء کی آمد ورفت رہتی ہے، مفید مشوروں سے بھی نوازتے رہتے ہیں۔ مدرسہ جامعہ کنزالعلوم نے طالبات کے لیے ایک ادارے کی ضرورت کی محسوس کیا۔ آسیون کے حاجی فاروق نے دوبسوا اراضی مدرسے کے لیے وقف کرکے، اس کی سنگ بنیاد مدرسہ محمدیہ خیر للبنات کے نام سے حضرات علماء کرام کے بدست رکھوادی گئی ہے۔ اس موقع پر جلسہ سنگ بنیاد و تقسیم اعزازات منعقد کیا گیا جس میں مولانا سفیان جامعی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اناؤ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مدرسے کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ دین کی شمعیں، انہیں مدارس سے روشن ہیں، یہ ادارے دین اسلام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، ان اداروں کی وجہ سے اہل ایمان کا شعار محفوظ ہے۔ بعدازاں مدرسہ جامعہ کنزالعلوم آسیون کے ناظم مولانا علاء الدین ثاقبی نے مدرسے کی جانب سے علماء کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے، انہیں اعزاز سے نوازا۔ مولانا مختار عالم مظاہری صدر جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کو ساتویں مرتبہ جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کا صدر منتخب ہونے پر 'صدارتی اعزاز' سے نوازا گیا۔ مولانا سفیان جامعی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع اناؤ کو پانچویں مرتبہ جنرل سکریٹری منتخب ہونے پر 'تمغۂ اعزاز' دیا گیا۔ خاکسار محمد جنید قاسمی کو 'تصنیف وتالیف' نشان اعزاز سے حوصلہ افزائی کی۔ مکتبہ پیام سنت گنج مرادآباد کی جانب سے مولانا علاء الدین ثاقبی کو 'دینی خدمات' کے اعزاز سے نوازا گیا، دریں اثنا مدرسہ جامعہ کنزالعلوم کے اساتذہ مولانا رئیس ثاقبی، مولانا عبدالباسط جامعی، قاری عبدالمعید فرقانی کو 'تدریسی اعزاز' دیا گیا۔ جلسہ کا آغاز قاری محمد شعیب کی تلاوت سے ہوا، جبکہ نعت کا نذرانہ عبادالرحمن نے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض مفتی محمد جنید قاسمی استاذ مدرسہ عربیہ مفتاح العلوم گنج مرادآباد نے انجام دیے۔ اس موقع پر حافظ عباس مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام حیدرآباد، مولوی شفاعت علی ناظم مدرسہ جامعۃ الفلاح لجکواں، حاجی یوسف، مولانا فخرالدین حقی، حافظ محمد افشان، محمد ہاشم، چیرمین نعیم الدین انصاری رسول آباد، صدام، محمد عفان، حاجی فاروق، علی احمد، مولانا اویس یعقوبی، محمد وسیم پینٹر، حاجی ارشد۔

# کسان سینا کی میٹنگ میں کسانوں کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال

دیوبند: 14 /ستمبر (فیروز خان) کسان سینا کی میٹنگ میں کسانوں کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ساتھ ہی کسانوں کے مختلف مطالبات کو لے کر 17 ستمبر کو ہریدوار سے دہلی تک جانے والی احتجاجی ریلی کو کامیاب بنانے کی اپیل کی گئی۔ ساپلہ کھتری گاؤں میں منعقدہ میٹنگ میں تنظیم کے ضلع صدر نواب علی نے بتایا کہ بجلی محکمہ کے ذریعہ صارفین کے گھروں پر لگائے جارہے اسمارٹ میٹروں کے خلاف احتجاج اور گنے کی قیمت 500 روپے فی کوئنٹل کرنے سمیت دیگر مطالبات کو لے کر ریلی نکالی جارہی ہے جس میں کسانوں کی بڑی تعداد ہریدوار سے گنگا جل لیکر پیدل چل کر دہلی پہنچے گیں اور مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان سے ملاقات کر کسانوں کو درپیش تمام مسائل کے حل کا مطالبہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کے قومی صدر اونیت پنوار کی ہدایت کے مطابق ہر گاؤں میں عوامی رابطہ کر کے ریلی کو تاریخی بنانے کا کام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے تمام کسانوں سے ریلی میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ اس دوران عقیل حسن، نبیل گور، امجد پردھان، قادر، نفیس، انکور چودھری، ماسٹر زبیر، مرسلین، گورو یادو، راجیش ناگر، سنت کمار، ادم سنگھ اور پروین وغیرہ موجود تھے۔

# بھائلہ پوسٹ گریجویٹ کالج میں طلبہ اوران کے سرپرستوں کا احتجاج

دیوبند: 14 /ستمبر (فیروز خان) دیوبند کے نزدیکی بھائلہ گاؤں میں واقع بھائلہ پوسٹ گریجویٹ کالج اور بھائیلہ انٹر کالج کے طلبہ و طالبات سمیت ان کے والدین اور سرپرست بھی ادارہ کی منتظمہ کمیٹی سے سخت ناراض ہیں، اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے طلبہ وطالبات اور ان کے سرپرست ووالدین گذشتہ ایک ماہ میں کئی مرتبہ ادارہ کے احاطہ میں احتجاج کر چکے ہیں۔ الزام یہ ہے کہ منتظمہ کمیٹی تعلیمی ادارے سے متعلق مسائل کو حل نہیں کر رہی ہے، 15 اگست یوم جشن جمہوریہ کے پروگرام کے دوران بھائلہ انٹر کالج میں طلبہ کے والدین اور سرپرستوں نے مسائل حل نہ کرنے پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا تھا، آئے دن کالج کے گیٹ پر نعرہ بازی ہونے کی وجہ سے تعلیمی امور بھی متاثر ہونے لگے ہیں، والدین وسرپرستوں کے علاوہ اب ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم طلبہ بھی سنگین الزامات عائد کر رہے ہیں اور منتظمہ کمیٹی کو نشانہ بناتے ہوئے شکشا واکاس سمیتی کی میٹنگ بلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں، بھائلہ گاؤں کے ایک باشندہ اشونی پنڈیر کا کہنا ہے کہ مذکورہ تعلیمی اداروں میں طلبہ کا جم کر استحصال کیا جارہا ہے اوران سے کئی گنا زیادہ فیس وصول کی جارہی ہے، طلبہ کا بھی یہی کہنا ہے کہ لائبریری کی سہولیات نہ ہونے کے باوجود ان سے لائبریری فیس وصول کی جارہی ہے، طلبہ نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بہت مرتبہ کالج میں چلی آرہی بے ضابطگیوں کی شکایت کرنے کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں ہورہی ہے جسونت رانا، گوندر رانا اور منوج رانا نے انسپکٹر آف اسکول سے تحریری شکایت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ فیس کے نام پر طالب علموں سے وصول کی جانے والی غیر ضروری فیس کی جانچ کرائی جائے، اسی طرح منیش پنڈیر انکت رانا شبھم رانا اور بھانو رانا سمیت کئی لوگوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کالج کی کمپیوٹر لیب میں رکھے ہوئے تمام کمپیوٹر ناکارہ ہیں لیکن اس سلسلہ میں اسکول کی کمیٹی اور منتظمہ کمیٹی کے ذمہ داران لاعلم ہیں، انہوں نے بھائلہ پوسٹ گریجویٹ کالج اور بھائیلہ انٹر کالج کی نگرانی کرنے والی تعلیمی کمیٹی کی میٹنگ طلب کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے، وہیں دوسری جانب کالج کی کمیٹی کے صدر ٹھاکر شیام کمار راوت نے تمام الزامات کو بے بنیاد بتایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ ماہ منتظمہ کمیٹی کا الیکشن ہے جس کی تاریخ کا بھی اعلان کیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنے والے لوگ الیکشن کا سامنا کرنے کے بجائے اداروں کو بدنام کر رہے ہیں۔

# پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام 3 نومبر کو منعقد شادی پروگرام

امبیڈکر نگر۔ پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام 3 نومبر کو منعقد ہونے والے سرو دھرم اجتماعی شادی پروگرام کے لیے پہلے سے طے شدہ رجسٹریشن کی دوسری تاریخ 14 نومبر کو رجسٹریشن کرانے کے لیے غریب خاندانوں کا ایک ہجوم بسکھاری میں ٹرسٹ کے دفتر میں جمع ہوا۔ کل 8 شادی شدہ جوڑوں نے شادی کے بندھن میں بندھنے کے لیے درخواست دی تھی کہ اتوار کو رجسٹریشن مکمل ہوگئی۔ 8 شادی شدہ جوڑوں نے بھی رجسٹریشن کے لیے طے شدہ پہلی تاریخ کو درخواست دی تھی۔ اب تک، ٹرسٹ کو دو طے شدہ تاریخوں پر کل 16 شادی شدہ جوڑوں سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شرد یادو نے فون پر بتایا کہ اب تک کل 16 شادی شدہ جوڑوں نے اپنے رجسٹریشن فارم جمع کرائے ہیں۔ تیسری شادی کرنے والے جوڑوں کی رجسٹریشن کی تاریخ 28 ستمبر مقرر کی گئی ہے۔ اس دوران ٹرسٹ کے نائب صدر امت کمار، جنرل سکریٹری محمد کلام، خزانچی جاوید راعین، سکریٹری محمد عرفان، محمد کیف، محمد احمد، پون کمار، سورج سونی، پون جیسوال، ہمانشو سونی، محمد احمد انصاری، گپو چودھری، محمد احمد انصاری، سورج مدھیشیا وغیرہ موجود تھے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ کئی سالوں سے پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ 3 نومبر کو سرودھرم اجتماعی شادی پروگرام کے تحت 21 غریب خاندانوں کی بیٹیوں کی شادی شاہی انداز میں کروارہا ہے۔ جسے ٹرسٹ نے اس سال بھی 3 نومبر کو یقینی بنایا ہے۔

# دین اسلام محبت، مہربانی اور دوسروں کی مدد کرنے کا درس دیتا ہے: قاری انس

## ترکمان پور میں خواتین کا اجتماع منعقد

گورکھپور، اتوار کو مکتب اسلامیات ترکمان پور میں مسلم خواتین کا 24 واں اجتماع منعقد ہوا، جس کی صدارت ضیا وارثی نے کی، نظامت نور فاطمہ نور تلاوت کلام خوشی نور اور نعت پاک شفا نور، فضا، ان ایمن وغیرہ نے پیش کی، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام پر روشنی ڈالی گئی، خصوصی مقرر قاری محمد انس رضوی نے دین اسلام کی بنیادی باتیں بیان کیں، انہوں نے کہا کہ دین اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالی ایک ہے، صرف وہی عبادت کے لائق ہے، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالی کے آخری نبی اور رسول ہیں، قرآن پاک اللہ تعالی کی کتاب ہے، اسلام ہمیں جھوٹ نہ بولنے، چوری نہ کرنے اور دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا درس دیتا ہے، اسلام محبت، مہربانی اور دوسروں کی مدد کرنے کا سبق بھی سکھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دن میں پانچ وقت نماز پڑھنا ضروری ہے، نماز انسان کو تمام برائیوں سے دور رکھتی ہے، نماز پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، خود بھی نماز پڑھیں اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز پڑھنے کو کہیں۔ مکتب کی طالبہ ثنا خاتون نے خواتین کے لیے پردے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام میں پردے کو خواتین کے لیے بہت ضروری قرار دیا گیا ہے، اس لیے پردے کا ہر حال میں خیال رکھنا چاہیے، پردہ پابندی نہیں نظم وضبط اور سلیقہ ہے اور اسلام کا کوئی قانون پابندی نہیں نظم وضبط ہے، اللہ تعالی اور رسول پاک شادیوں میں اسراف کو پسند نہیں کرتے اس لیے سنت نبوی کے مطابق شادیاں کی جائیں۔ آخر میں درود وسلام پڑھ کر ملک کی خوشحالی، ترقی اور امن کے لیے دعا کی گئی، اجتماع میں عاصمہ خاتون، ثناء، مبشرہ، عنایہ فاطمہ، شبانہ خاتون، حدیث النسا، نور افشا، اختر النساء، اصغری خاتون وغیرہ موجود رہیں۔

# ڈاکٹر انور سعید کو یونانی طبی خدمات کے اعتراف میں اعزاز

دیوبند: 14 /ستمبر (فیروز خان) آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس اتر پردیش کے صدر اور جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے پریس کو جاری اپنے بیان میں بتایا ہے کہ کانپور دیہات کے اکبر پور میں صوبائی حکومت کی جانب سے 50 بیڈ کا ایک آیوش ہسپتال تعمیر کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے اٹھایا گیا یہ قدم قابل ستائش ہونے کے ساتھ ساتھ آیوش پدتی کو آگے بڑھانے میں مددگار ثابت ہوگا، ڈاکٹر انور سعید نے مرکزی او صوبائی حکومت کے ان اقدامات کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ان حکومتوں کے دور میں آیوش چکتسا پدتی کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے اس سے ظاہر ہے کہ اب عوام میں ایلوپیتھی طرز علاج کی نسبت آیوش طرز علاج کو زیادہ پسند کیا جارہا ہے، انہوں نے صوبائی حکومت اور آیوش وزارت سے اپیل کی کہ ہر ایک ضلع میں کم از کم 150 بیڈ پر مشتمل اس طرح کہ ہسپتال کھولے جائیں، تاکہ مریضوں کو تمام سہولیات مہیا ہوسکیں، ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ موجودہ دور میں ایلوپیتھی کے بجائے آیوش پیتھی پر زیادہ توجہ دینی چاہئے۔ اکبر پور میں قائم کئے جانے والے آیوش ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر برجیش کمار آریہ نے بتایا کہ اس ہسپتال میں علاج باتدبیر، پنچ کرما، تھرے پی حجامہ کے علاوہ اور پی ڈی اور آئی پی ڈی، نیز پیتھالوجی لیب سے متعلق تمام سہولیات موجود ہیں، اس موقع پر ڈاکٹر انور سعید کو ان کی خدمات کے اعتراف میں ڈاکٹر برجیش کمار آریہ نے اعزاز سے نوازا۔ اس دوران ان کے ساتھ ڈاکٹر آفتاب عالم، ایم او یونانی گورنمنٹ اسپتال مرا، ڈاکٹر ذیشان انصاری، ایم او یونانی و آیوش اسپتال اکبر پور وغیرہ موجود ہے۔

# سیرتِ محمدیؐ ہی انسانیت کے مسائل کا واحد حل ہے

## جلسہ سیرت النبیؐ و پیام انسانیت سے مولانا سلمان نسیم ندوی کا خطاب

ردولی، ایودھیا: رسول اکرمؐ کی ذات اقدس پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر آئی، آپ کا پیغام کسی قوم، مذہب یا نسل تک محدود نہ تھا بلکہ آپ نے محبت، عدل، رحم، مساوات اور امن کا جو پیغام دیا وہ قیامت تک کے لیے مشعل راہ ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا سلمان نسیم ندوی استاذ تفسیر دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے سیرت النبیؐ و پیام انسانیت کے عنوان سے کھنڈپرا میں منعقد جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا جس خلفشار، نفرت اور تعصب کا شکار ہے اس کا واحد حل سیرت محمدی ﷺ کی حقیقی پیروی میں مضمر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جدید چیلنجز کا مقابلہ علم، کردار اور سیرت نبویؐ کی روشنی میں ہی کیا جاسکتا ہے۔ مولانا توصیف عالم ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ سجادیہ عربیہ رانی مئو نے کہا کہ آج کا انسان ترقی یافتہ ہونے کے باوجود نفرت، تعصب، لالچ اور ظلم کا شکار ہے۔ دنیا کے ہر کونے میں انسان انسان کا دشمن بن چکا ہے۔ ایسے میں صرف سیرتِ نبویؐ ہی وہ نسخۂ شفا ہے جو دنیا کو امن، سکون اور بھائی چارہ دے سکتی ہے۔ مولانا محمد کامل ندوی ناظم جامعہ عائشہ للبنات نیورہ نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی بعثت صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ تمام عالمین کے لیے رحمت تھی۔ آپؐ نے غلاموں کو آزادی، عورتوں کو عزت، بچوں کو شفقت، بوڑھوں کو احترام اور دشمنوں کو بھی امن وسلامتی کا پیغام دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب مکہ میں آپؐ پر ظلم اور ستایا گیا تب بھی آپؐ نے بدلے میں صرف درگزر اور انسان دوستی کا مظاہرہ کیا۔ یہ اعلیٰ ظرفی انسانیت کی معراج ہے جو ہمیں سیرت رسول ﷺ سے ملتی ہے۔ مولانا فیضان احمد ندوی کی نظامت میں ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری محمد مدثر دریابادی کی تلاوت و مولانا شکیل احمد ندوی استاذ مدرسہ معین الاسلام دریاباد کی نعت و منقبت سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا عبدالکریم صدیقی ندوی، مولانا رفیق قاسمی، مولانا اصغر مدنی، مولانا احمد رسول قاسمی، حافظ محمد انصار، نجم احسن، نورعین، ڈاکٹر معراج احمد، پرویز اختر، یاسر سلیم، عبد المجیب، حافظ محمد بلال، منظور احمد، شاہ فیصل، حبیب، مقصود، جان محمد، طارق خورشید، اظہار احمد، غوث محمد، محمد آمین، فرحان، عبداللہ، مختار، محمد نفیس سمیت قرب وجوار کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔ ایڈوکیٹ محمد ارسلان نے تمام مہمانوں کا استقبال و شکریہ ادا کیا۔

# قتل معاملے میں متوفی کی بیوی اور دیگر لوگوں سے پوچھ تاچھ جاری

## پولیس نے دیر رات گائوں میں دبش دے کر نصف درجن لوگوں کو حراست میں لیا

بلندشہر 14 ستمبر (پریس ریلیز) تھانہ اگوتہ علاقے کے گاؤں گڑھیا میں نانک لودھی کے قتل معاملے میں پولیس نے دیر رات گئے گاؤں کے نصف درجن لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ دوسری جانب اتوار کی دوپہر پولیس نے متوفی کی بیوی کو شک کی بنیاد پر پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا تھا۔ حراست میں لیے گئے سبھی لوگوں سے پولیس پوچھ گچھ میں مصروف ہے۔ واضح رہے کہ اگوتہ تھانہ علاقے کے گاؤں گڑھیا کے رہائشی نانک لودھی کا جمعہ کی رات دیر گئے گھر کی چھت پر گلا کاٹ کر قتل کر دیا تھا۔ اس معاملے میں مقتول کے بھائی بالا سنگھ نے نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف مقدمہ درج کرایا تھا۔ پولیس نے کل رات گاؤں میں دبش دی اور نصف درجن لوگوں کو حراست میں لے لیا۔ اتوار کی دوپہر کو تھانہ اگوتہ پولیس متوفی کے گھر پہنچی اور گھر کی تلاشی لی۔ حالانکہ اس دوران پولیس کو کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ پولیس متوفی کی اہلیہ کو حراست میں لے کر تھانے لے آئی اور واردات کے سلسلے میں اس سے پوچھ تاچھ کی گئی ہے۔ اگوتہ کے تھانہ انچارج کا کہنا ہے کہ بہت سے لوگوں کو اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے تھانے لایا گیا ہے۔ شک کی بنیاد پر متوفی کی بیوی سے بھی پوچھ تاچھ کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس سبھی پہلوؤں پر تفتیش کر رہی ہے جلد ہی اس معاملے کا انکشاف کیا جائے گا۔

# نوراتری اور رام لیلا تہواروں کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد

بلندشہر 14 ستمبر (پریس ریلیز) آنے والے تہوار نوراتری اور رام لیلا کے تعلق سے کوتوالی سکندرآباد کے احاطے میں مذہبی قائدین، کمیٹی کے عہدیداروں اور معززشہریوں کی ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں امن وامان اور شہر میں منعقد ہونے والی مذہبی تقریبات کے خاکے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رام لیلا کمیٹی کے انچارج اروند دیکشت نے بتایا کہ اس سال رام لیلا 21 ستمبر 2025 سے شروع ہوگی اور اس کا اختتام 7 اکتوبر 2025 کو ہوگا۔ پروگرام کا تفصیلی خاکہ بنانے کے بعد کوتوالی انچارج کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس دوران ماں درگا منڈل کمیٹی کے ڈپٹی سکریٹری اکشے کول نے بتایا کہ یکم اکتوبر 2025 کو ماں درگا کا جلوس روشن لال دھرم شالہ سے شروع ہوگا جو شہر کے اہم راستوں سے ہوتا ہوا مادھو داس بازار میں واقع دیکشت اسپتال پر اختتام پذیر ہوگا۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ تقریبات کے دوران شہر میں امن وامان برقرار رکھنے اور ٹریفک نظام کو درست رکھنے کے لیے پولیس انتظامیہ سے مدد لی جائے گی۔ میٹنگ میں بلدیہ سے متعلق مسائل بھی اٹھائے گئے۔ لوگوں نے مطالبہ کیا کہ رام باڑہ علاقے میں صفائی ستھرائی اور سڑک کی تعمیر کا کام جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔

# راہل گاندھی چاول کے دانے پر اپنی تصویر دیکھ کر ہوئے حیران

## رائے بریلی کے فنکار نے تحفہ دیا مومنٹو

رائے بریلی: 14 ستمبر (پی این ایس) اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی جو اپنے پارلیمانی حلقے کے دورے پر تھے، چاول کے دانے پر اپنی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئے۔ یہی نہیں، آرٹسٹ نے ارہر کے دانے پر راہل کی تصویر بھی کندہ کردی تھی۔ یہ دیکھ کر راہل گاندھی نے فنکار کی بہت تعریف کی۔ رائے بریلی کے فنکار محمد نسیم نے راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی کی چاولوں پر بنی تصویریں اپوزیشن لیڈر کو پیش کیں۔ آرٹسٹ محمد نسیم نے بتایا کہ ان تصویروں کو دیکھ کر راہل گاندھی نے پوچھا کہ آپ اتنی عمدہ کاریگری کیسے کرتے ہیں؟ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر ہماری حکومت آئی تو ہم آپ کو ایسی عزت دیں گے جس کا آپ نے سوچا بھی نہیں ہوگا۔ نسیم نے بتایا کہ 11 ستمبر کو جب رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی رائے بریلی پہنچے تو انہوں نے ان سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے چاول کے دانے پر راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور پرینکا گاندھی کی تصویر بنائی۔ انہوں نے ارہر دال کے دانے پر ایکریلک پینٹ سے راہل گاندھی کی تصویر بنائی اور انہیں تحفے میں دی۔ محمد نسیم نے بتایا کہ وہ یہ فن گزشتہ 25 سال یعنی 1999 سے کر رہے ہیں، ان کے نام 5 عالمی ریکارڈ ہیں۔ انہوں نے رائے بریلی کو پوری دنیا میں شہرت دلائی۔ محمد نسیم نے کہا کہ سابق وزیر اعلی اکھلیش یادو نے بھی ان کی مہارت کی تعریف کی تھی۔ ان کو اعزاز سے بھی نوازا تھا۔ اس کی تصویر بھی چاول کے دانے پر بنی تھی۔ عرفان صدیقی نے 2016 میں اور جنرل سیکرٹری محسن چودھری نے 2025 میں انہیں نوازا، انہوں نے میری مدد بھی کی تھی۔ اکھلیش یادو نے ہمیشہ کہا ہے کہ وہ میری مدد کریں گے۔ اکھلیش یادو نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر آدھی رات کو بھی مدد کی ضرورت ہو تو ہم سے رابطہ کریں۔ محمد نسیم نے اسی طرح چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، بالی ووڈ اداکار امیتابھ بچن جیسی نامور شخصیات کی تصاویر اپنے گھر پر چاول کے دانے پر بنائی ہیں۔ محمد نسیم نے کہا کہ کئی بار لیڈروں اور اداکاروں نے انہیں ممبئی میں عزت دی ہے۔ امیٹھی کے ایم پی کشوری لال شرما نے دال پر تصویر کھینچنے کے بعد انہیں امیٹھی میں ملنے کی دعوت بھی دی ہے۔

## 12 اکتوبر سے لگے گا ایودھیا میں کتاب میلہ

ایودھیا: 14 ستمبر (پی این ایس) کانگریس کے سابق ایم پی اور سینئر لیڈر ڈاکٹر نرمل کھتری نے ایودھیا میں کتاب میلہ منعقد کرنے کی روایت شروع کی۔ نرمل کا ارادہ اپنے قابل احترام والد نارائن داس کھتری جی کے کام کی یاد کو تازہ کرنا ہے۔ جس کا کئی سالوں سے اہتمام کیا جارہا ہے۔ میلے میں ملک کے مشہور اشاعتی اداروں نے اپنی کتابوں کے سٹالز لگاتے ہیں جن میں ہزاروں طلباء اور کتاب کے شائقین نایاب کتابوں کو دیکھنے آتے ہیں اور خریداری بھی کرتے ہیں۔

# معاشرہ کی ترقی صحت مند خواتین اور مضبوط خاندانوں سے ہی ممکن

## نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے محکمہ صحت کا جائزہ لیا، صحت مند خواتین، مضبوط خاندان مہم کی تیاریوں کو تیز کیا

لکھنؤ: 14 ستمبر۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے اتوار کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ریاست کے تمام ضلعی افسران اور چیف میڈیکل افسران کے ساتھ جائزہ میٹنگ کی۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے 17 ستمبر سے 02 اکتوبر تک چلائی جانے والی مہم سوستھ ناری، سشکت پریوار (صحت مند خواتین۔ مضبوط خاندان) کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند خاتون۔ کا مطلب ایک مضبوط خاندان، اور صرف ایک مضبوط خاندان سے سماج اور قوم کی ترقی ممکن ہے۔ اس لحاظ سے یہ مہم اہم ہے، اس میں تمام افسران و ملازمین اپنی ذمہ داریاں پوری لگن سے ادا کریں۔ مسٹر پاٹھک نے کہا کہ پوری ریاست میں 17 ستمبر سے 02 اکتوبر تک چلنے والی سوستھ ناری، سشکت پریوار مہم میں ریاست کے تمام ہیلتھ یونٹوں میں ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا اور ضلعی سطح کے ہیلتھ یونٹس میں صحت اور خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع میں اس مہم کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرکے زیادہ سے زیادہ مستحقین کو مستفید کیا جائے۔ اس کے ساتھ صحت میلوں میں آیوشمان کارڈ بنانے اور استفادہ کنندگان کے رجسٹریشن کا کام بھی کیا جانا چاہئے۔ صحت میلوں میں آنے والے بچوں اور خواتین کے ہیلتھ چیک اپ پر خصوصی توجہ دی جائے۔ حاملہ خواتین اور نومولود بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کو مہم کا اہم حصہ بنا کر صحت میلوں میں خواتین اور بچوں کی شرکت کو بڑھایا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صحت میلوں میں تمام کمیونٹی اسپتالوں میں ماہر امراض چشم، ای این ٹی، اسکن اسپیشلسٹ، مینٹل اسپیشلسٹ اور دیگر ماہرین کے ذریعے مختلف اقسام کی بیماریوں کا معائنہ اور مفت علاج کیا جائے گا۔ انہوں نے سبھی کو ہدایت دی کہ ہیلتھ کیمپوں میں محکمہ آیوش کے اسٹال کے ذریعے لوگوں کو صحت مند رہنے کے لیے صحت مند طرز زندگی، مناسب خوراک، یوگا اور ورزش کرنے کی ترغیب دی جائے۔ جناب پاٹھک نے کہا کہ یہ مہم حکومت کی اولین ترجیحی مہموں میں سے ایک ہے۔ اس لیے اس کی کامیابی کے لیے کسی بھی سطح پر غفلت برداشت نہیں کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے دوران منعقد ہونے والے تمام پروگراموں کو صحیح طریقے سے دستاویزی شکل دی جائے اور اس کی رپورٹ حکومت کو بھیجی جائے۔ پرنسپل سکریٹری میڈیکل ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن مسٹر پارتھ سارتھی سین شرما، ڈائرکٹر این ایچ ایم محترمہ پنکی جوول، ڈائرکٹر جنرل میڈیکل ہیلتھ مسٹر رتن پال سنگھ سمن، اسپیشل سکریٹری میڈیکل ہیلتھ مسٹر دھیریندر سچن اور مسٹر ونود سونکر موجود تھے اور ریاست کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سی ایم اوز عملی طور پر جڑے ہوئے تھے۔

## عوامی بہبود کی اسکیموں کے فوائد زیادہ سے زیادہ اہل افراد تک پہنچائے جائیں: نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 14 ستمبر۔ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ کی صدارت میں محکمہ تعمیرات عامہ کے انسپکشن ہاؤس آڈیٹوریم میں چترکوٹ ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مختلف تعمیراتی کاموں جیسے مہاتما گاندھی قومی روزگار گارنٹی اسکیم، قومی دیہی روزی روٹی مشن، پردھان منتری آواس یوجنا گرامین، مکھیہ منتری آواس یوجنا گرامین، ایم ایل اے ایریا ڈیولپمنٹ فنڈ اسکیم، ممبر پارلیمنٹ لوکل ایریا ڈیولپمنٹ پروگرام، شیاما پرساد روبن مشن، منریگا سوشل آڈٹ، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا وغیرہ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ضلع چترکوٹ کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ چترکوٹ ضلع ایک خواہش مند ضلع ہے اور یہاں جو بھی ترقیاتی کام ہوں وہ حکومت کی منشا کے مطابق اچھے معیار کے ہوں۔ پردھان منتری آواس یوجنا اور مکھیہ منتری آواس یوجنا میں فائدہ اٹھانے والوں کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضلع کے اہل افراد کو ہر اسکیم کا فائدہ ملے۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ عام لوگوں کو ان کے متعلقہ ترقیاتی بلاکس کے تحت حکومت ہند اور ریاستی حکومت کے ذریعہ چلائی جارہی اسکیموں جیسے غریب کلیان، مہیلا امپاورمنٹ وغیرہ کا صد فیصد فائدہ ملے۔ جو تعمیراتی کام جاری ہے اسے بروقت اور معیاری طریقے سے مکمل کیا جائے۔ کسانوں کو کھاد کا مسئلہ نہیں ہونا چاہیے۔ ہر گھر جل نل یوجنا کے تحت پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں تیزی لائی جائے۔ چترکوٹ ضلع ایک خواہش مند ضلع ہے۔ ہماری حکومت سیاحت کی ترقی کے لیے بھگوان کمتاناتھ جی کی 'تیرتھ نگری' چترکوٹ کی ترقی کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ چترکوٹ ضلع کو ایک مذہبی سیاحتی مرکز کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ حکومت کا یہ ارادہ ہے کہ تمام محکموں کے اہلکار حکومت ہند اور ریاستی حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیموں کا فائدہ عام لوگوں کو فراہم کریں۔ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر امرت پال کور، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو مسٹر امیش چندر نگم، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بھوپیش دویدی، ضلع ترقیاتی افسر مسٹر ستیہ رام یادو، ڈی سی این آر ایل ایم مسٹر اوم پرکاش مشرا، ڈی سی منریگا مسٹر ڈی این پانڈے، ضلع سماجی بہبود افسر ڈاکٹر دیبھو ترپاٹھی، ضلعی معذور بہبود افسر پرینکا یادو، محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر اکھلیش کمار اور دیگر متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

# وزیر زراعت نے جانوروں میں گانٹھ کی بیماری کی روک تھام کے لیے جائزہ میٹنگ کی

لکھنؤ: 14 ستمبر۔ریاست کے وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی نے پرنسپل سکریٹری، مویشی اور ڈیری ڈیولپمنٹ امیت کمار گھوش کے ساتھ اس وقت ریاست کے کئی اضلاع میں جانوروں میں پھیل رہی لمپی بیماری کی صورتحال اور اس کی روک تھام کے لیے کیے جانے والے فوری اقدامات کے بارے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس وقت چندولی، غازی پور، بلیا، دیوریا، کشی نگر، گورکھپور، سدھارتھ نگر، بستی، مئو، سنت کبیر نگر اور مہاراج گنج کے مویشی اس بیماری سے متاثر ہیں۔ متاثرہ اضلاع میں مویشیوں کی کل تعداد 1454088 ہے۔ ان میں سے متاثرہ مویشیوں کی تعداد 5091 ہے۔ اب تک کل 4325 مویشی علاج سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ جبکہ 1006 مویشیوں کا علاج جاری ہے۔ رینگ ویکسینیشن کے عمل میں ٹیکے لگائے گئے دیہات کی تعداد 1583 ہے اور ویکسینیشن کی کل تعداد 344000 ہے۔ بیلٹ ویکسینیشن کے عمل میں ٹیکے لگائے گئے دیہاتوں کی تعداد 545 ہے اور ویکسینیشن کی کل تعداد 122979 ہے۔ ریاست میں گوٹ پوکس کی ویکسین کی دستیابی 4 لاکھ ہے۔ 1 جوائنٹ ڈائرکٹر اور 6 ویٹرنری ڈاکٹروں کی ایک اضافی ٹیم 7 ستمبر کو ہیڈ کوارٹر سے کشی نگر ضلع بھیجی گئی تاکہ ویکسینیشن، علاج اور ایل ایس ڈی کے موثر کنٹرول کیا جاسکے۔ متاثرہ اضلاع میں کام کرنے والے موبائل ویٹرنری یونٹ کے تمام عملے کو ہدایت دی گئی کہ وہ چیف ویٹرنری آفیسر کی رہنمائی میں ایل ایس ڈی سے متاثرہ گایوں کے علاج اور ویکسینیشن کے لیے کام کریں۔ تمام چیف ویٹرنری افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، تمام ایس ڈی ایم، ضلع پنچایت راج آفیسر اور میونسپل باڈیز کے ایگزیکیٹو آفیسروں کے ساتھ ضلع کے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں میٹنگ کریں اور بیداری یقینی بنائیں، گاؤں کی سطح پر صفائی اور فوگنگ، صفائی ستھرائی وغیرہ کی روک تھام کو یقینی بنائیں۔ تمام ڈویژنل ایڈیشنل ڈائریکٹر گریڈ-2 / چیف ویٹرنری افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ معزز عوامی نمائندوں سے رابطہ کریں اور انہیں اصل صورتحال سے آگاہ کریں۔ اس کے ساتھ ہی ہر مردہ گائے کا ڈیتھ آڈٹ کر کے موت کی اصل وجہ جاننے کی ہدایات دی گئیں۔ وزیر زراعت نے بتایا کہ کوئی بھی ضلع مکمل طور پر متاثر نہیں ہوا ہے بلکہ چھوٹ پٹ کیس موصول ہو رہے ہیں جن پر موثر طریقے سے قابو پایا جا رہا ہے۔ اس سے مویشی پرور کسانوں کو مویشیوں کے نقصان سے بچایا جائے گا۔

## اتر پردیش لوک آیوکت کا 49 واں یوم تاسیس منایا گیا

لکھنؤ: 14 ستمبر۔اتر پردیش لوک آیوکت کا 49 واں یوم تاسیس آج لوک آیکت آفس، وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر میں منایا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی عزت مآب جسٹس جناب پنکج متھل، جج سپریم کورٹ، مہمان خصوصی عزت مآب جسٹس جناب ارون بھنسالی چیف جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ، مہمان خصوصی عزت مآب جسٹس جناب راجن رائے سینئر جج الہ آباد ہائی کورٹ لکھنؤ بنچ لکھنؤ، دیگر جج صاحبان لکھنؤ بنچ لکھنؤ، لوک آیوکت اتر پردیش جسٹس مسٹر سنجے مشرا، سکریٹری لوک آیوکت ڈاکٹر ریما بنسل کے ساتھ متعدد قانونی ماہرین اور معززین موجود تھے۔

# بزمِ باب العلم کے زیر اہتمام جشنِ صادقین

لکھنؤ، 13 ستمبر (خصوصی نامہ نگار): بزمِ باب العلم کے زیرِ اہتمام اور معروف سماجی شخصیت محترمہ اسماء حسین کے تعاون سے ان کے دولت کدہ، وشواس کھنڈ، گومتی نگر میں ایک پروقار محفلِ میلاد "جشنِ صادقین" کا انعقاد کیا گیا۔ اس روح پرور محفل میں کثیر تعداد میں مستورات نے شریک ہوکر اپنے والہانہ جذبۂ عقیدت کا اظہار کیا۔ محفل کا آغاز محترمہ آمنہ مہدی نے منظم انداز میں تلاوتِ حدیث کساء اور نعتِ رسول ﷺ سے کیا۔ اس کے بعد ایک کے بعد ایک خوش الحان خواتین نے بارگاہِ سرورِ کائنات ﷺ اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا۔ جن میں محترمہ زاہدہ زیدی، شہناز مرزا، نینا، سلطانہ زیدی، جبین مسعود، معصومہ اطہر، ندا رضوی، حالہ رضوی، فرح نقوی، افشاں طالب، اسماء حسین، نائلہ انصاری، وہیہ ترنم اور ننھی عالیہ زہرا شامل رہیں۔ خواتین شرکاء نے اپنے کلام اور ترنم سے محفل کو نورانی فضاؤں سے معمور کر دیا۔ محفل کی نظامت اور میزبانی کے فرائض بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ محترمہ اسماء حسین نے انجام دیے۔ ادارہ "بزم باب العلم" اس یادگار تقریب کے کامیاب انعقاد پر محترمہ اسماء حسین، تمام شرکاء اور حاضرین کا تہہ دل سے شکرگزار ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو خوش و خرم، آباد اور صحت مند رکھے۔ یہ پرنور محفل اپنی روحانی فضا اور والہانہ عقیدت کی وجہ سے شرکاء کے دلوں پر دیرپا نقوش چھوڑ گئی۔

## لکھنؤ سی ایم کی رہائش گاہ کے باہر خودکشی، متوفی کے اہل خانہ نے بتایا پورا سچ

بلندشہر: 14 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بلندشہر ضلع کے بتا تارپور گاؤں کے رہنے والے اجے شرما ولد ستیہ دیو شرما نے محکمہ بجلی کی کارروائی اور خاندانی جھگڑوں سے ناراض ہوکر جمعہ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے قریب زہر کھا کر خودکشی کر لی تھی۔ اہل خانہ کے مطابق اجے کا اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ کافی عرصے سے تنازع چل رہا تھا۔ وہ تقریباً چھ سال سے ان سے الگ رہ رہا تھا۔ بیٹا موہت غازی آباد میں رہتا ہے اور پرائیویٹ نوکری کرتا ہے۔ اس نے بتایا کہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے والد کس کام میں لگے ہوئے تھے۔ سال 2014 میں اجے نے گھر چلانے کے لیے آٹے کی چکی شروع کی۔ اس پر محکمہ بجلی کا ٹرانسفارمر لگا ہوا تھا۔ ٹرانسفارمر پھٹنے کے بعد محکمہ نے نیا لگا دیا لیکن وہ بھی جلد ہی خراب ہوگیا۔ اس کے بعد نیا ٹرانسفارمر نہیں لگایا گیا۔ دریں اثنا، بجلی محکمہ نے اجے کے خلاف بجلی چوری کا مقدمہ درج کیا، جو فی الحال عدالت میں زیر سماعت ہے۔ بیوی انیتا نے بتایا کہ اجے پیر کو اچانک کسی کو بتائے بغیر گھر سے نکل گیا۔ جانے سے پہلے اس نے اپنے موبائل کو اینٹ سے توڑ دیا، تاکہ کوئی اس سے رابطہ نہ کرسکے۔ گھر والوں کو اس کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں تھی۔ جمعہ کی دوپہر جب انتظامی اہلکار گھر پہنچے تو معلوم ہوا کہ اجے شرما نے لکھنؤ میں زہر کھالیا ہے۔ متوفی اجے کے بیٹے موہت نے بتایا کہ ہم نے سب سے پہلے اپنی ماں کے نام پر بجلی کے کنکشن کے لیے درخواست دی تھی۔ اس کے بعد ہم نے اپنے دادا کے نام پر بجلی کے کنکشن کے لیے درخواست بھی دی لیکن کئی ماہ گزرنے کے باوجود محکمہ بجلی کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ادھر ایس ڈی ایم صدر دنیش سنگھ کا کہنا ہے کہ اجے شرما پریشان تھے۔ وہ کئی سالوں سے اپنے خاندان سے الگ رہ رہا تھا۔

# ہندوستان کا پوری دنیا میں ایک اہم مقام ہے: ڈاکٹر ریچا مشرا

لکھنؤ: 14 ستمبر۔یوم ہندی" کے موقع پر، اتر پردیش ہندی سنستھان نے اتوار، 14 ستمبر 2025 کو صبح 10.30 بجے سے ہندی بھون، لکھنؤ کے نیرالہ آڈیٹوریم میں ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ جس افتتاح شمع روشن کرکے کیا گیا اور محترمہ رتنا شکلا نے وانی وندنا پیش کی معزز مہمانوں ڈاکٹر رچا مشرا، ڈاکٹر ہیمانشو سین سنگھ اور ڈاکٹر رام کرشنا کا استقبال ڈاکٹر اجیتا دوبے، چیف ایڈیٹر، اتر پردیش ہندی سنستھان نے یادگاری نشانات دے کر کیا۔ سیمینار میں ڈاکٹر ریچا مشرا نے کہا ہندی زبان کو اقوام متحدہ میں پہچان ملنی چاہیے۔ ہندوستان کا پوری دنیا میں ایک اہم مقام ہے۔ ہندوستان کی مذہبی کتابیں غیر ملکی اہل علم کے لیے رہنمائی کا کام کرتی رہی ہیں۔ بیرون ملک بہت سے اہل علم نے بھی ہندی زبان کے فروغ کے لیے کافی کوششیں کی ہیں۔ دنیا ہندوستانی ثقافت کی اہمیت اور اثر کو جان چکی ہے۔ آج پوری دنیا میں ہندی زبان کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ جس میں میڈیا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ آج دنیا میں ہندی کی علمی دولت بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔" ڈاکٹر ہیمانشو سین سنگھ نے کہا- " ہندی ہماری عزت اور احترام کی زبان ہے۔ ہندی آج ایک لیڈر کے کردار میں ہے۔ آج اس میں کوئی شک نہیں کہ لسانی نقطہ نظر سے پوری دنیا میں ہندی کی ترقی کا سفر جاری ہے۔ ہندی کی خاص خصوصیات ہیں۔ اسی لیے اسے ایک جامع زبان کہا جاتا ہے۔ ہندی زبان کی خاصیت آج بھی موجود ہے۔ مہاتما گاندھی نے کہا کہ ہندی زبان میرے لیے خود حکمرانی کا سوال ہے۔ ہندوستانیوں کی آنکھوں میں ہندی کو قومی زبان کے طور پر دیکھنے کی شدید خواہش بھی ہے۔ ہندی کو ایک جامع زبان بنانا ہوگا۔ ہندی زبان کو ایک جامع گرامر کا ورثہ حاصل ہے۔ ہندی ایک زندہ زبان ہے، اس کی شکل وسیع ہے۔ ہندی میں سخاوت کا معیار اسے عالمی سطح پر ایک اہم مقام دیتا رہا ہے۔ زبان خیالات کے تبادلے کا ذریعہ ہے۔" ڈاکٹر رام کرشن نے کہا کہ اگر ہماری سوچ عظیم ہے تو منزل تک پہنچنا ممکن ہے۔ سوچنے سے ہی مثبت نتائج حاصل ہوتے ہیں۔ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے، جہاں ہندی کثرت سے بولی جاتی ہے۔ ہندی کو اقوام متحدہ میں تسلیم کیے جانے کے مکمل امکانات ہیں۔ ہندوستان کو ہندی کو قومی زبان تسلیم کرنا ہوگا۔ ہندوستان کو عالمی سطح پر ہندی زبان کے حوالے سے بااثر کردار ادا کرنا ہوگا" شری اوم پرکاش سنگھ، خصوصی سکریٹری (لسنہ) نے کہا-" ہمارے ویدوں اور پرانوں نے ہندی کو اعلیٰ درجہ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہمیں ہندی کو آگے لے جانے کا عزم کرنا ہوگا۔ ہندی زبان کے فروغ میں ہمیں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ مجھے نہ صرف امید ہے بلکہ پورا یقین ہے کہ ایک دن ہندی عالمی سطح پر اپنا پرچم لہرائے گی" ڈاکٹر اجیتا دوبے، چیف ایڈیٹر، اتر پردیش ہندی سنستھان" نے پروگرام کی نظامت کی اور سیمینار میں موجود تمام ادیبوں، اسکالروں اور میڈیا سے وابستہ افراد کا شکریہ ادا کیا۔

## طلبہ رضا کارانہ خدمت کے ذریعے اپنے اسکولوں اور ہاسٹل کو خوبصورت بنائیں گے: اسیم ارون

لکھنؤ: 14 ستمبر۔وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ شروع کیے گئے سوچھ بھارت مشن کو نئی تحریک دینے کے لیے سماجی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب اسیم ارون نے ایک منفرد پہل کی ہے۔ ان کی ہدایت پر اتوار سے ریاست کے تمام جے پرکاش نارائن سرودیا اسکولوں اور سرکاری ہاسٹلوں میں شرمدان پروگرام شروع ہوگیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد طلباء کو نظم و ضبط، تعاون اور محنت کے احترام کے جذبے سے جوڑ کر ذمہ دار اور محنتی شہری بنانا ہے۔ "شرمدان پروگرام کا اہم خاکہ" شرمدان پروگرام کے تحت ہر اتوار کو کلاس روم، ہاسٹل اور راہداریوں کی صفائی کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ٹوٹی ہوئی کرسیوں، میزوں یا دیگر فرنیچر کی بھی مرمت کی جائے گی۔ پورے کیمپس کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کے ٹینکوں اور نالوں کی صفائی پر بھی خصوصی توجہ دی جائے گی۔ کچرے کو ٹھکانے لگانے پر بھی توجہ دی جائے گی۔ اس کے لیے ضروری سامان جیسے جھاڑو، بیلچے، بالٹیاں، ٹرے اور کوڑے دان وغیرہ کا پہلے سے ہی بندوبست کرلیا گیا ہے تاکہ کام کو آسانی سے مکمل کیا جاسکے۔ باغبانی کی طرف پہلا باغبانی پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے درختوں کی کٹائی اور نئے پودے لگانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ خشک پتوں اور ٹہنیوں کو نکال کر کمپوسٹ (کھاد) بنانے کا کام بھی کیا جاسکتا ہے۔ اسکول کے احاطے کو مختلف گھروں میں تقسیم کیا جائے گا اور ہر گھر کو ذمہ داریاں تفویض کی جائیں گی تاکہ طلباء نہ صرف مقابلے کے جذبے سے متاثر ہوں بلکہ اپنے علاقے کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے میں بھی اپنا کردار ادا کرسکیں۔ شرمدان کے کام سے پہلے اور بعد کی تصاویر کو منسلک فیٹ کوڈ کے ذریعے مقررہ فارمیٹ میں اپ لوڈ کیا جائے گا۔

## غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا انکشاف، ایک ملزم گرفتار

فرخ آباد، 14 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کے کمال گنج تھانہ علاقے میں پولس نے ایک مکان پر چھاپہ مار کر غیر قانونی ہتھیار بنانے کی فیکٹری کا انکشاف کیا اور مالک کو گرفتار کر کے اتوار کے روز جیل بھیجنے کی کارروائی کی۔ اڈیشنل ایس پی ڈاکٹر سنجے سنگھ نے بتایا کہ ضلع میں غیر قانونی ہتھیاروں کے انکشاف کے خلاف چلائی جانے والی مہم میں کمال گنج تھانہ انچارج راجیش رائے اور جہان گنج تھانہ کی پولس کی مشترکہ ٹیم نے مخبر کی اطلاع پر ہفتہ۔ اتوار کی رات میں تھانہ علاقے کے نارائن پور گڑھیا گنگاچ میں راکین بابو عرف منو کے گھر پر چھاپے مارے۔

# موجودہ حالات میں اسوۂ رسولؐ کی معنویت

## مسلم ویلفیر سوسائٹی، لکھنو میں سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد

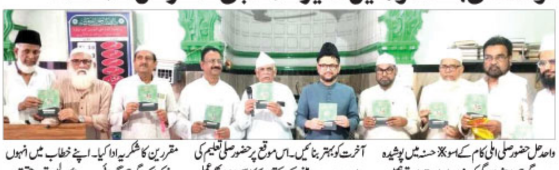

لکھنؤ: 14 ستمبر 2025 لکھنو سیرت رسول صلی الم کی دس روزہ مہم کے اختتامی دن مسلم ویلفیئر سوسائٹی، جامع مسجد منشی پلیا، لکھنو میں "موجودہ حالات میں اسوۂ رسول صلی السلام کی معنویت" کے عنوان سے سیرت النبی صلی علیہم کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس کی صدارت ڈاکٹر اشہد جمال ندوی، مہتمم ادارہ تحقیق الاسلام، علیگڑھ نے فرمائی۔ پروگرام کا آغاز جناب مفتی علی نعیم راضی صاحب کی تلاوت سورۃ الانبیاء اور اس کی تفسیر سے ہوا۔ اس موقع پر مولانا عبید الرحمن از ہر اور ڈاکٹر کلب سبطین نوری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں کہا کہ محبت رسول صلی اللہ اہم اور احترام رسول صلی عالم دین کا لازمی جز ہیں، ان کے بغیر دین مکمل نہیں ہوتا۔ آج کے حالات میں اگر ہم برادران وطن اور غیر مسلموں کو متاثر کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اخلاق رسول صلی الیوم کو اپنانا ہوگا۔ حضور اکرم صلی اللہ ایم کی سیرت صرف تاریخی واقعات نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے کے لیے عملی رہنمائی ہے۔ آپ صلی اسلام کی تعلیمات عبادات سے لے کر معاملات تک، اور انفرادی زندگی سے لے کر اجتماعی زندگی تک، ہر پہلو پر روشنی ڈالتی ہیں۔ آپ صلی الٹی یم کا اخلاق، عدل، شفقت، صبر، تواضع اور عفو و درگزر ہر دور کیلئے معیار اور مشعل راہ ہیں۔ مقررین نے مزید کہا کہ موجودہ گھریلو، سماجی اور عالمی مسائل کا واحد حل حضور صلی الٹی کام کے اسوۂ حسنہ میں پوشیدہ ہے۔ اگر ہم اپنی زندگی کو سنوارنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس اخلاقی اور روحانی بنیاد کی ضرورت ہے جو رسول اکرم صلی علیم نے اپنی عملی زندگی سے ہمیں دکھائی۔ یہی اسوہ رسول صلی ایم کی اصل معنویت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ وسلم کی عظمت اور ذکر کے لیے کوئی ایک مہینہ مخصوص نہیں، بلکہ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم سیرت النبی صلی للہ نام کا مطالعہ کریں، بنیادی اور ضروری باتوں کو جانیں اور ان پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت کو بہتر بنائیں۔ اس موقع پر حضور صلی تعلیم کی حیات و سیرت پر مبنی ایک کتابچے کا رسم اجراء بھی عمل میں آیا جس کی تالیف سوسائٹی کی مجلس عاملہ کے رکن جناب خوشتر جلیس احمد نے کی ہے۔ صدر سوسائٹی نے بتایا کہ موصوف اس سے قبل بھی "تاریخ اسلام" کے عنوان سے متعدد کتابچے تحریر کر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس خدمت کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ صدر مسلم ویلفیئر سوسائٹی، جناب قاضی احمد رضا نے آخر میں تمام حاضرین اور بالخصوص مہمان مقررین کا شکریہ ادا کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم گہرائی سے جائزہ لیں تو یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ سیرت النبی صلی علیم اور اسوہ محمد صلی علی کی ہی وہ واحد سرچشمہ ہے جس سے معاشرتی سعادت اور فلاح کے چشمے پھوٹتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے عید میلاد النبی صلی علی ایم کی مبارکباد پیش کی اور کہا کہ سوسائٹی انشاء اللہ آئندہ بھی اس نوعیت کے پروگراموں اور دینی مطبوعات کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

## نیپال کی جیل سے فرار ہوکر یوپی بارڈر پہنچنے والے قیدیوں کو نیپال واپس بھیجا جائے گا

لکھنؤ: 14 ستمبر (پی این ایس) نیپال کی موجودہ سیاسی صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وہاں کی جیلوں میں بند کئی قیدی فرار ہو گئے ہیں۔ یہ قیدی وہاں کی جیلوں میں منشیات کی سمگلنگ سمیت مختلف جرائم میں بند تھے۔ ان سبھی کو اتر پردیش، بہار، اتراکھنڈ کی سرحد سے متصل اضلاع سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اتر پردیش میں نگرانی کے دوران ایس ایس بی اور پولیس نے تقریباً ایک درجن ایسے قیدیوں کو گرفتار کیا ہے، جو نیپال کی جیل میں بند تھے اور ان کے خلاف نیپال میں کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ انٹیلی جنس بیورو نے مرکزی وزارت داخلہ سے رہنما خطوط مانگے تھے کہ آیا ایسے قیدیوں کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت دی جانی چاہیے یا نہیں، اگر نہیں ان کے گھر جانے کی اجازت دی جائے یا کہیں اور بھیج دی جائے۔ انٹیلی جنس بیورو کے ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی وزارت داخلہ نے پکڑے گئے ان قیدیوں کے حوالے سے ہدایات جاری کی ہیں۔ ان قیدیوں کو ملک میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا، انہیں سرحد سے ہی نیپال واپس بھیج دیا جائے گا۔ وزارت داخلہ نے اس سلسلے میں اتر پردیش، بہار اور اتراکھنڈ کی حکومتوں کو واضح معلومات بھیج دی ہیں۔ بدایوں کے 23 افراد، جو تشدد کی وجہ سے نیپال میں پھنسے ہوئے تھے، کو ہندوستان واپس لایا گیا ہے۔

## کرامت حسین کالج میں سیرت النبیؐ موضوع پر آن لائن لیکچر

لکھنؤ۔ کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج لکھنؤ میں منیجر سید ناوید احمد صاحب کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور پرنسپل پروفیسر تھما خواجہ صاحبہ کی ہنر مند نگرانی میں سیرت النبؐی کے موضوع پر آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سید عبداللہ رضوی صاحب نے اپنے لیکچر میں سیرت النبؐی پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر پرنسپل کی جانب سے عربی، عرب کلچر اور فارسی مضامین کی طالبات مہک فاطمہ، فرحین بانو، بی اے تھرڈ ایئر، شاہین بانو بی اے دوم، مہک بی اے تھرڈ ایئر، منتشا، شناء لقمان، الفشا صدیقی، بی۔ اے اوّل زینا وسیم، زینت خاتون، صابیہ خان، ترانہ بی۔ اے سوم، کو پروین فاطمہ میموریل سکالرشپ اور سرٹیفکیٹس دیئے گئے۔ اس پروگرام میں کالج کے تمام معلمات اور طالبات نے جوش و خروش سے شرکت کی۔

## سیڈیزن فورم کی میٹنگ میں انتظار احمد عابدی نئے چیئرمین منتخب

لکھنؤ: سیڈیزن فورم کی ایک اہم میٹنگ میں متفقہ فیصلے کے تحت سابق وزیر جناب انتظار احمد عابدی عرف بابی کو لکھنؤ کا چیئرمین منتخب کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت سینئر کانگریسی لیڈر چچا امیر حیدر نے کی۔ اس موقع پر فورم کے جنرل سکریٹری جناب پرتیب کپور، فورم کے صدر جناب ارشد اعظمی، اور اہم اراکین جناب میراج ولی خان و جناب سراج ولی خان بھی موجود رہے۔ تقریب میں پردی ؒ کپور، چچا امیر حیدر اور صدر ارشد اعظمی نے نئے چیئرمین کو سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ سیڈیزن فورم ایک غیر سیاسی اور سماجی پلیٹ فارم ہے جو ذات و مذہب سے بالاتر ہوکر سماج میں بھائی چارہ، یکجہتی، غریبوں کی فلاح اور تعلیم کے فروغ کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ عوام کو آپس میں جوڑنے کی یہ کوشش نہایت ہی قابلِ تحسین قرار دی گئی۔